ماہنامہ

ربیعُ الآخر ۱۴۳۸ھ | جنوری 2017ء

روحانی علاج

مدنی کلینک

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا

مزارِ غوثِ اعظم کا روح پرور منظر

احکامِ تجارت

دارالافتاء اہلسنّت

بفیضانِ نظر

سِراجُ الْاُمَّہ، کاشِفُ الْغُمَّہ، امامِ اعظم، فَقیہِ اَفْخَم حضرتِ سیِّدُنا
امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت مجدّدِ دین وملّت شاہ
امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن

بچے کی آنکھ ضائع ہوگئی

اطلاعات کے مطابق ایک تین سالہ بچے کے والد کا دوست ان کے گھر آیا اور موبائل فون کے کیمرے سے بچے کی تصویر بنانے لگا۔ تصویر بنانے سے پہلے وہ کیمرے کی فلیش لائٹ بند کرنا بھول گیا اور دس انچ کے فاصلے سے بچے کی تصویر بنائی۔ آدھے گھنٹے بعد بچے کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور والدین نے محسوس کیا کہ بچے کو دیکھنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ بچے کو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا، جس نے معائنے کے بعد بتایا کہ **کیمرے کی تیز فلیش لائٹ کے باعث ان کا بیٹا ایک آنکھ سے نابینا ہوچکا ہے۔** ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ چار سال کی عمر تک بچے کی آنکھ میں قریب سے کیمرے کی فلیش لائٹ پڑنے سے آنکھ کے ریٹینا میں موجود میکیولا (Macula) شدید متاثر ہوتا ہے جس کے سبب بینائی ضائع ہونے کا بہت زیادہ خدشہ ہوتا ہے اور یہ ایک ناقابلِ علاج مسئلہ ہے۔ اس عمر تک بچے کی آنکھ میں میکیولا پوری طرح نشوونما نہیں پاتا اس لئے یہ اس قدر تیز روشنی برداشت نہیں کرسکتا۔ ڈاکٹروں نے لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ چار سال کی عمر سے قبل بچے کی تصاویر بنانے سے پہلے پوری طرح یقین کرلیں کہ ان کے کیمرے کی فلیش لائٹ بند ہے ورنہ ان کا بچہ عمر بھر کے لئے نابینا بھی ہوسکتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موبائل فون کے پیدا کردہ مسائل میں سے ایک موقع بے موقع تصویر بنانے کا شوق بھی ہے۔ آج کل چونکہ کم و بیش ہر شخص کے پاس موبائل فون موجود ہوتا ہے لہٰذا جسے جہاں موقع ملتا ہے وہ کسی کی بھی تصویر یا وڈیو بنالیتا ہے چاہے سامنے والا اس پر راضی ہو یا نہ ہو۔ یہ شوق اس وقت غیر انسانی روپ دھار لیتا ہے جب کہیں بم دھماکہ، ایکسیڈنٹ یا کوئی اور سانحہ رونما ہو اور موقع پر موجود افراد ہلاک ہونے والوں کی منتقلی اور زخمیوں کی مدد کرنے کے بجائے ان کی تصویر یا وڈیو بنانے میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک سنگدلانہ عمل ہے۔ ایسا کرنے والے اگر خدانخواستہ خود کسی ایسے سانحے کا شکار ہوں اور موقع پر موجود افراد ان کی مدد کے بجائے ان لمحات کو محفوظ کرنے میں مصروف رہیں تو ان کے دل پر کیا گزرے گی۔

موبائل فون سے تصویر سازی کے شوق کا ایک اور نقصان مختلف جسمانی عوارض (بیماریوں) کی صورت میں بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ مثلاً پیدائش کے فوراً بعد والدین یا دوست احباب کا بچوں کی تصاویر بنا کر انہیں سوشل میڈیا پر اپ لوڈ (Upload) کرنا ایک عام سی بات بنتی جا رہی ہے۔ بظاہر تو اس میں کوئی حرج نظر نہیں آتا لیکن مذکورہ واقعے سے پتہ چلتا ہے کہ ایسا کرنا بسا اوقات بہت بڑے نقصان کا باعث بن سکتا ہے، بالخصوص جب کیمرے کی فلیش لائٹ آن ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فہرس (Index)

تُو ہی مالکِ بحر و بر ہے
یا اللہ یا اللہ

تُو ہی مالکِ بحر و بَر ہے یااللہ یااللہ
تُو ہی خالقِ جِنّ و بَشَر ہے یااللہ یااللہ

تُو اَبدی ہے تُو اَزَلی ہے تیرا نام عَلیم و علی ہے
ذات تِری سب سے بَرتَر ہے یااللہ یااللہ

وَصف بیاں کرتے ہیں سارے سَنگ و شَجر اور چاند ستارے
تسبیحِ ہر خُشک و تَر ہے یااللہ یااللہ

تیرا چرچا گلی گلی ہے ڈالی ڈالی کَلی کَلی ہے
وَاصف ہر اک پھول و ثَمَر ہے یااللہ یااللہ

رات نے جب سر اپنا چھُپایا چِڑیوں نے یہ ذِکر سنایا
نَغمہ بار نسیمِ سَحَر ہے یااللہ یااللہ

بَخش دے تُو عطّار کو مولیٰ واسِطہ تُجھ کو اُس پیارے کا
جو سب نبیوں کا سَرور ہے یااللہ یااللہ

وسائلِ بخشش از امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ

سچی بات سکھاتے یہ ہیں

سچّی بات سکھاتے یہ ہیں
سیدھی راہ چلاتے یہ ہیں

رَب ہے مُعطِی یہ ہیں قاسم
رِزْق اُس کا ہے کِھلاتے یہ ہیں

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں

ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا
پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں

نَزْعِ رُوح میں آسانی دیں
کلِمہ یاد دلاتے یہ ہیں

مَرقَد میں بَندوں کو تَھپک کے
میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں

ماں جب اِکلوتے کو چھوڑے
آ آ کہہ کے بلاتے یہ ہیں

اپنی بنی ہم آپ بگاڑیں
کون بنائے بناتے یہ ہیں

اِن کے ہاتھ میں ہر کُنجی ہے
مالکِ کُل کہلاتے یہ ہیں

کہہ دو رضاؔ سے خوش ہو خوش رہ
مُژدہ رِضا کا سناتے یہ ہیں

حدائقِ بخشش از اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ

ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

مریدی لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا

گئے اک وقت میں ستر مریدوں کے یہاں آقا
سمجھ میں آ نہیں سکتا مُعَمَّہ غوثِ اعظم کا

عزیزو کر چکو تیار جب میرے جنازے کو
تو لکھ دینا کفن پر نام والا غوثِ اعظم کا

لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوثِ اعظم کا

ندا دے گا منادی حشر میں یوں قادریوں کو
کہاں ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا

فرشتو روکتے ہو کیوں مجھے جنت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا

یہ کیسی روشنی پھیلی ہے میدان قیامت میں
نقاب اٹھا ہوا ہے آج کس کا غوثِ اعظم کا

کبھی قدموں پہ لوٹوں گا کبھی دامن پہ مچلوں گا
بتادوں گا کہ یوں چھُٹتا ہے بندہ غوثِ اعظم کا

لحد میں بھی کھلی ہیں اس لیے عشاق کی آنکھیں
کہ ہو جائے یہیں شاید نظارہ غوثِ اعظم کا

صدائے صُور سن کر قبر سے اٹھتے ہی پوچھوں گا
کہ بتلاؤ کدھر ہے آستانہ غوثِ اعظم کا

جمیل قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا

(قبالہ بخشش، ص۵۲)

نیکی پر مدد کرنے اور گناہ پر مدد نہ کرنے کا حکم

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲﴾ (پ۶، المآئدۃ: ۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

اس آیتِ مبارکہ میں **اللہ تعالیٰ** نے دو(2) باتوں کا حکم دیا ہے: (1) نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرنے کا۔(2) گناہ اور زیادتی پر باہمی تعاون نہ کرنے کا۔

بِر سے مراد ہر وہ نیک کام ہے جس کے کرنے کا شریعت نے حکم دیا ہے اور تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ ہر اس کام سے بچا جائے جس سے شریعت نے روکا ہے۔ اِثْم سے مراد گناہ ہے اور عُدْوَان سے مراد **اللہ تعالیٰ** کی حدود میں حد سے بڑھنا۔ (جلالین، ص94) ایک قول یہ ہے کہ اِثْم سے مراد کفر ہے اور عُدْوَان سے مراد ظلم یا بدعت ہے۔(خازن، 1/461) حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: نیکی سے مراد سنت کی پیروی کرنا ہے۔(صاوی، 2/469) حضرت نواس بن سمعان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نیکی حُسْنِ اَخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور لوگوں کا اس سے واقف ہونا تجھے ناپسند ہو۔ (ترمذی،4/173، حدیث:2396)

یہ انتہائی جامع آیت مبارکہ ہے، نیکی اور تقویٰ میں ان کی تمام انواع واقسام داخل ہیں اور اِثْم اور عُدْوَان میں ہر وہ چیز شامل ہے جو گناہ اور زیادتی کے زُمرے میں آتی ہو۔ عِلْمِ دین کی اشاعت میں وقت، مال، درس و تدریس اور تحریر وغیرہ سے ایک دوسرے کی مدد کرنا، دِینِ اسلام کی دعوت اور اس کی تعلیمات دنیا کے ہر گوشے میں پہنچانے کے لئے باہمی تعاون کرنا، اپنی اور دوسروں کی عملی حالت سدھارنے میں کوشش کرنا، نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا، ملک وملت کے اجتماعی مفادات میں ایک دوسرے سے تعاون کرنا، سوشل ورک (Social Work) اور سماجی خدمات سب اس میں داخل ہیں۔ گناہ اور ظلم میں کسی کی بھی مدد نہ کرنے کا حکم ہے۔ کسی کا حق مارنے میں دوسروں سے تعاون کرنا، رشوتیں لے کر فیصلے بدل دینا، جھوٹی گواہیاں دینا، بلاوجہ کسی مسلمان کو پھنسا دینا، ظالم کا اس کے ظلم میں ساتھ دینا، حرام و ناجائز کاروبار کرنے والی کمپنیوں میں کسی بھی طرح شریک ہونا، بدی کے اڈوں میں نوکری کرنا یہ سب ایک طرح سے برائی کے ساتھ تعاون ہے اور ناجائز ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! قرآنِ پاک کی تعلیمات کتنی عمدہ اور اعلیٰ ہیں، اس کا ہر حکم دل کی گہرائیوں میں اترنے والا، اس کی ہر آیت گمراہوں اور گمراہ گروں کے لئے روشنی کا ایک مینار ہے۔ اس کی تعلیمات سے صحیح فائدہ اُسی وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب ان پر عمل بھی کیا جائے۔ افسوس، فی زمانہ مسلمانوں کی ایک تعداد عملی طور پر قرآنی تعلیمات سے بہت دور جا چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ سبھی مسلمانوں کو قرآن کے احکامات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (صراط الجنان، 2/378)

محمد اعجاز نواز عطاری مدنی

نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول حضرت سیدنا امام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ یعنی کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ بے کار باتیں چھوڑ دے۔ (مسند امام احمد، 259/3، حدیث: 1737)

مشہور محدث و شارحِ حدیث حضرت علامہ علی القاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسلام کی خوبی سے مراد کمالِ اسلام ہے اور بے کار بات سے مراد وہ بات ہے جس کی طرف کسی دینی یا دنیوی ضرورت میں حاجت نہ ہو۔ امام نووی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں یہ حدیث اُن اَحادیث میں سے ہے جن پر اسلام کا دارومدار ہے۔ (مرقاۃ، 585/8، تحت الحدیث: 4840 ملتقطا) حکیم الامت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: یعنی کامل مسلمان وہ ہے جو ایسے کلام ایسے کام ایسی حرکات و سکنات سے بچے جو اس کے لیے دین یا دنیا میں مفید نہ ہوں، وہ کام یا کلام کرے جو اسے یا دنیا میں مفید ہو یا آخرت میں۔ سُبْحٰنَ اللہ! ان دو کلموں میں دونوں جہان کی بھلائی وابستہ ہے۔

(مراۃ المناجیح، 465/6)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے کار کاموں میں سے ایک فضول گفتگو کرنا بھی ہے، امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بے فائدہ گفتگو کی تعریف یہ ہے کہ تمہارا ایسا کلام کرنا کہ اگر اس سے رُک جاتے تو گنہگار نہ ہوتے اور نہ ہی فی الحال یا آئندہ کوئی نقصان ہوتا۔ مثلاً تم کسی مجلس میں لوگوں کے سامنے اپنے سفر کا ذکر کرو اور اس میں جو پہاڑ اور نہریں دیکھیں اور جو واقعات تمہارے ساتھ پیش آئے انہیں اور دیگر باتیں بیان کرو تو یہ وہ اُمور ہیں کہ اگر تم انہیں بیان نہ بھی کرتے تب بھی گنہگار نہ ہوتے اور نہ ہی کوئی نقصان اٹھاتے۔ مزید فرماتے ہیں: جب ایک کلمہ کے ذریعے اپنے مقصود کو ادا کر سکتا ہے لیکن اس کے باوجود دو کلمے کہتا ہے تو دوسرا کلمہ فضول یعنی حاجت سے زائد ہوگا اور یہ بھی مذموم (وناپسندیدہ) ہے۔

(احیاء العلوم، 345/3، 348)

بزرگانِ دین کا انداز: بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی اپنی زبان کی حفاظت فرماتے اور فضول باتوں سے بچتے تھے: ❁ سیدنا منصور بن معتمر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے چالیس سال تک عشاء کے بعد گفتگو نہ کی۔ ❁ سیدنا ربیع بن خیثم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیس (20) سال تک دنیاوی گفتگو نہ کی، جب صبح ہوتی تو دوات، کاغذ اور قلم رکھتے اور جو گفتگو بھی کرتے اسے لکھ لیتے، پھر شام کے وقت اپنے نفس کا محاسبہ کرتے۔ (احیاء العلوم، 340/3)

فضول جملوں کی چند مثالیں: ہاں بھئی کیا ہو رہا ہے؟ یار! بجلی کی لوڈ شیڈنگ بہت بڑھ گئی ہے، آج گرمی بہت ہے، گاڑی کتنے میں خریدی؟ نہ جانے ٹریفک کب کھلے گی! آپ کے شہر میں مہنگائی بہت زیادہ ہے، آپ کے علاقے میں مکان کا کیا بھاؤ چل رہا ہے؟ وغیرہ (جبکہ ان باتوں کا کوئی صحیح مقصد نہ ہو)

فضول باتوں سے بچنے کا آسان علاج: فضول بات منہ سے نکل جانے کی صورت میں بطورِ کفارہ 12 بار **اللہ اللہ** کہہ لیا کریں یا ایک بار درود شریف ہی پڑھ لیں، اس طرح کرنے سے ہو سکتا ہے شیطان ہمیں اس خوف سے فضول باتیں کرنے پر نہ اُبھارے کہ یہ لوگ کہیں ذِکر و دُرود کا ورد کر کے مجھے پریشانی میں نہ ڈال دیں۔ لکھ کر یا اشاروں میں بات کرنا بھی مفید ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ذکر و دُرود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

مدنی مذاکرے کے سوال جواب

لوہا نرم ہو جاتا۔۔۔!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات پر اسلامی بھائیوں کے سوالات کے جوابات بڑے ہی دلچسپ اور آسان انداز میں عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات و جوابات یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

سوال: کس نبی علیہِ السّلام نے لوہے کا کام کیا ہے؟ نیز کیا ہم یہ کام اُن کی سنت کی اَدائیگی کی نیت سے کرسکتے ہیں؟

جواب: حضرتِ سیّدُنا داوٗد علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصّلٰوۃُ وَالسّلام نے لوہے کا کام کیا ہے۔ اللہ عزّوجلّ نے انہیں یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ آپ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصّلٰوۃُ وَالسّلام جب لوہے کو اپنے دستِ مبارک میں لیتے تو وہ موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا جیسا کہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 422 صفحات پر مشتمل کتاب، "عجائبُ القرآن مع غرائبُ القرآن" صَفْحَہ 63 پر ہے: "حضرت داوٗد علیہِ السّلام باوجود یہ کہ ایک عظیم سلطنت کے بادشاہ تھے مگر ساری عمر وہ اپنے ہاتھ کی دستکاری کی کمائی سے اپنے خورد و نوش کا سامان کرتے رہے۔ اللہ تعالٰی نے آپ کو یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ آپ لوہے کو ہاتھ میں لیتے تو وہ موم کی طرح نرم ہو جایا کرتا تھا اور آپ اس سے زِرہیں بنایا کرتے تھے اور ان کو فروخت کر کے اس رقم کو اپنا ذریعۂ معاش بنائے ہوئے تھے اور اللہ تعالٰی نے آپ کو پرندوں کی بولی سکھا دی تھی۔"

فی زمانہ لوہے کو بھٹی کے ذَریعے گرم کرکے نرم کیا جاتا ہے تو یوں بھٹی چلاتے وقت سنت کی ادائیگی کی نیت کا یہ موقع محل نظر نہیں آتا اور نہ ہی اس طریقے کے مطابق اس کا سنّت ہونا کہیں پڑھا ہے کیونکہ حضرتِ سیّدُنا داوٗد علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصّلٰوۃُ وَالسّلام تو بغیر بھٹی کے اپنے ہاتھوں سے ہی لوہے کو نرم کرکے زرہیں بنالیا کرتے تھے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عزّوجلّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چیونٹیوں کو بھگانے کا نسخہ!

سوال: چیونٹیاں گھروں میں عموماً کھانے پینے کی اَشیاء میں گھس کر چیزوں کو خراب کر دیتی ہیں اور کاٹتی بھی ہیں تو کیا انہیں مارنا جائز ہے؟ نیز انہیں بھگانے کا نسخہ بھی اِرشاد فرما دیجیے۔

جواب: چیونٹیاں بھی اللہ عزّوجلّ کی مخلوق ہیں جو اللہ عزّوجلّ کا ذِکر کرتی ہیں اِنہیں بلاوجہ نہیں مارنا چاہیے۔ ہاں! اگر کاٹتی ہوں تو اپنے سے ضرر دُور کرنے کے لیے انہیں مار سکتے ہیں۔ اَلبتہ جہاں مارنے کے بجائے ہٹانے سے کام چل سکتا ہو تو پھر انہیں نہ مارا جائے مثلاً اگر کپڑوں یا بدن وغیرہ پر چڑھ گئیں تو کپڑے کو جھاڑنے یا پھونک مارنے کے ذریعے بھی اِنہیں دُور

کیا جا سکتا ہے۔ یہ بہت ہی نازک ہوتی ہیں، بعض لوگ انہیں بڑی بے دردی کے ساتھ پکڑتے یا بلاوجہ جھاڑو وغیرہ سے ہٹاتے ہیں جس سے یہ فوراً مر جاتی ہیں یا پھر سخت زخمی ہو کر تڑپتی رہتی ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

جہاں چیونٹیاں بہت زیادہ آتی ہوں تو انہیں بھگانے کے لیے پنساری کی دُکان سے "ہینگ" خرید کر وہاں ڈال دیجیے یا اس کی چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں بنا کر وہاں رکھ دیجیے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پلاسٹک کے برتنوں میں کھانا پینا کیسا؟

سوال آج کل عموماً کھانے پینے کی اَشیاء کو پلاسٹک کی تھیلی میں رکھا جاتا ہے اور پلاسٹک کے برتن میں کھانا گرم کرنا اور کھانا پینا عام ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ پلاسٹک کے اندر کچھ خطرناک کیمیکل ہوتے ہیں جو گرم ہونے پر کھانے میں شامل ہو جاتے ہیں جو کہ صحت کے لیے نقصان دِہ ہوتے ہیں اور بعض صورتوں میں خطرناک بیماریوں کا سبب بھی بنتے ہیں، لہٰذا اُمَّت کی خیر خواہی کے لیے اس کے متعلق کچھ حکمت بھری باتیں بیان فرما دیجیے تاکہ ہم ان نقصانات سے محفوظ رہ سکیں۔

جواب سائنسی تحقیق کے مطابق پلاسٹک کے برتنوں میں بعض خطرناک کیمیکل ہوتے ہیں یہاں تک کہ ان کے استعمال سے بعض اَموات بھی ہوئی ہیں۔ پلاسٹک کے برتنوں اور تھیلیوں میں گرم غذائیں مثلاً چائے وغیرہ ڈالنے یا پلاسٹک کے برتن میں رکھ کر مائیکرو ویو آون (Microwave Oven) میں کھانا وغیرہ گرم کرنے سے پلاسٹک میں موجود کیمیکل ان میں شامل ہو جاتے ہیں اور ان کو استعمال کرنے کی صورت میں یہ کیمیکل پیٹ میں پہنچ جاتے ہیں جس سے بال جھڑنے، بانجھ پن (یعنی بے اولادی)، گردے کی پتھری اور گردے کے دیگر اَمراض، بدہضمی، السر، جِلد یعنی اسکن کی بیماریاں، دِل کے اَمراض حتّٰی کہ کینسر ہو جانے کے اِمکانات پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا پلاسٹک کے برتن استعمال کرنے کے بجائے اسٹیل، شیشے، چینی، مٹی اور لکڑی کے برتن استعمال کیجیے۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین و ملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم سے تانبے، پیتل کے برتنوں میں کھانا پینا ثابت نہیں۔ مٹی یا کاٹھ (یعنی لکڑی) کے برتن تھے اور پانی کے لئے مشکیزے بھی۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/129) بعض روایات کے مطابق کانچ کے برتن بھی سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس تھے۔ (سبل الھدی والرشاد، 7/361)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ ایک سیب کھائیے اور خود کو ڈاکٹر سے بچائیے

سوال موجودہ دَوائیں بعض اوقات منفی اَثرات بھی رکھتی ہیں، اِن کے منفی اَثرات سے اپنے آپ کو کیسے بچایا جائے؟ نیز کہا جاتا ہے کہ "روزانہ ایک سیب کھانا ڈاکٹر سے دُور رکھتا ہے" یہ کہاں تک درست ہے؟

جواب اگر مرض ہلکا پھلکا ہو تو خود کو دَواؤں کا عادی بنانے کے بجائے بغیر اَدویات کے کام چلا لینا چاہیے کیونکہ تقریباً تمام ہی اَدویات کے ضمنی اثرات (Side Effects) ہوتے ہیں اور خاص کر "اینٹی بائیوٹک" (Antibiotic) کے زیادہ ضمنی اثرات

(Side Effects) سننے میں آئے ہیں کہ یہ بیماری کے جراثیم کو مارنے کے ساتھ ساتھ ضروری جراثیم کا بھی خاتمہ کردیتی ہے لہٰذا ذرا سے سر یا جسمانی درد کے لئے گولیاں (Tablets) نہ کھائی جائیں کہ یہ گُردوں کو ختم کرسکتی ہیں۔

اَدویات کے منفی اَثرات سے بچنے کا ایک حل میں نے طِب کی ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ جو "اینٹی بائیوٹک" ٹیبلٹ کھائیں تو اس کے ساتھ دہی استعمال کریں تو یہ دہی اس کے سائیڈ افیکٹ کا توڑ کرے گا۔ بہر حال دہی بھی سب کو موافق آئے یہ بھی ضروری نہیں لہٰذا اپنے طبیب ہی سے رجوع کیا جائے کیونکہ بعض اوقات طبیب "اینٹی بائیوٹک" ٹیبلٹ کے سائیڈ افیکٹ کے توڑ کی بھی ٹیبلٹ دے دیتے ہیں۔

رہی بات "روزانہ ایک سیب کھانا ڈاکٹر سے دُور رکھتا ہے" تو یہ ایک محاورہ ہے جو سیب کے بہت زیادہ فوائد کے پیشِ نظر بولا جاتا ہے جسے ہم زمانے سے سنتے چلے آرہے ہیں۔ روزانہ ایک سیب کھانا تو بیماری سے کیا بچائے گا، دَرحقیقت بیماریوں سے بچانے والی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کی تمام ظاہری باطنی بیماریاں دُور فرما کر ہمیں صحت تندرستی اور عافیت والی زندگی نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پہاڑوں کو ایمان کا گواہ بنانا

سوال کیا ہم پہاڑوں کو اپنے ایمان کا گواہ بنا سکتے ہیں؟

جواب جی ہاں۔ کلمہ پڑھ کر پہاڑوں، درختوں، پتھروں، مٹی کے ڈھیلوں، ریت کے ذرّوں اور بارش کے قطروں وغیرہ کو اپنے ایمان کا گواہ بنا سکتے ہیں۔ اِس ضمن میں سرکارِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کا پہاڑوں کو کلمۂ شہادت پڑھ کر گواہ بنانے کا واقعہ ملاحظہ کیجیے۔

چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن جبل پور کے سفر میں پہاڑوں کی سیر کے لیے جب تشریف لے گئے تو کشتی نہایت تیز جا رہی تھی، لوگ آپس میں مختلف باتیں کر رہے تھے، اِس پر اِرشاد فرمایا: "اِن پہاڑوں کو کلمۂ شہادت پڑھ کر گواہ کیوں نہیں کرلیتے!" (پھر فرمایا:) ایک صاحب کا معمول تھا جب مسجد تشریف لاتے تو سات ڈھیلوں کو جو باہر مسجد کے طاق میں رکھے تھے اپنے کلمۂ شہادت کا گواہ کرلیا کرتے، اِسی طرح جب واپس ہوتے تو گواہ بنالیتے۔ بعدِ انتقال ملائکہ ان کو جہنم کی طرف لے چلے، اُن ساتوں ڈھیلوں نے سات پہاڑ بن کر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے اور کہا: "ہم اس کے کلمۂ شہادت کے گواہ ہیں۔" انہوں نے نجات پائی۔ تو جب ڈھیلے پہاڑ بن کر حائل ہوگئے تو یہ تو پہاڑ ہیں۔ حدیث میں ہے: "شام کو ایک پہاڑ دوسرے سے پوچھتا ہے: کیا تیرے پاس آج کوئی ایسا گزرا جس نے ذکرِ الٰہی کیا؟ وہ کہتا ہے: نہ۔ یہ کہتا ہے: میرے پاس تو ایسا شخص گزرا جس نے ذکرِ الٰہی کیا۔ وہ سمجھتا ہے کہ آج مجھ پر (اسے) فضیلت ہے۔" یہ (فضیلت) سنتے ہی سب لوگ بآوازِ بلند کلمۂ شہادت پڑھنے لگے، مسلمانوں کی زبان سے کلمہ شریف کی صدا بلند ہو کر پہاڑوں میں گونج گئی۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص313، 314)

حضرتِ سیّدُنا ابراہیم واسطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک بار حج کے موقع پر میدانِ عَرَفات میں سات کنکر ہاتھ میں اٹھائے اور اُن سے فرمایا: اے کنکرو! تم گواہ ہو جاؤ کہ میں کہتا ہوں: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ" ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اس کے بندۂ

خاص اور رسول ہیں۔ پھر جب سوئے تو خواب میں دیکھا کہ مَحشر برپا ہے اور حساب کتاب ہو رہا ہے، ان سے بھی حساب لیا جاتا ہے اور حُکم دوزخ سنایا جاتا ہے، اب فِرِشتے سوئے جہنَّم لیے جا رہے ہیں جب جہنَّم کے دروازے پر پہنچتے ہیں تو اُن سات کنکروں میں سے ایک کنکر دروازے پر آکر روک بن جاتا ہے پھر دوسرے دروازے پر پہنچے تو دوسرا کنکر اِسی طرح دروازے کے آگے آگیا، یونہی جہنَّم کے ساتوں دروازوں پر ہوا پھر ملائکہ عرشِ مُعلّٰی کے پاس لے کر حاضِر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے ابراہیم! تو نے کنکروں کو اپنے ایمان پر گواہ رکھا تو ان بے جان پتّھروں نے تیرا حقّ ضائع نہ کیا، تو میں تیری گواہی کا حقّ کیسے ضائع کر سکتا ہوں! پھر اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ نے فرمان جاری کیا کہ اسے جنّت کی طرف لے جاؤ چُنانچہ جب جنّت کی طرف لے جایا گیا تو جنّت کا دروازہ بند پایا، کلِمۂ پاک کی گواہی آئی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہ جنّت میں داخِل ہوگئے۔ (دُرۃ الناصحین ص 37)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گاڑیوں کو سجانا اور چمکانا

سوال: آج کل بہت سے لوگ اپنے آپ سے بھی زیادہ اپنی گاڑیوں (موٹر سائیکل، رکشہ، کار اور بس وغیرہ) کو سجاتے بلکہ دُلہن بناتے نظر آتے ہیں تو کیا گاڑیوں کو اس طرح سجانے کے لیے پیسہ خرچ کرنا اِسراف نہیں؟

جواب: اپنی گاڑیوں (موٹر سائیکل، رکشہ، کار اور بس وغیرہ) کو سجانے اور چمکانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ نیت اچھی ہو، لوگ اپنے گھروں، دُکانوں اور محلوں کو بھی تو سجاتے ہیں۔ ہاں! اگر لوگوں کو نیچا دِکھانے اور اپنی واہ واہ کروانے کی نیت سے ہو تو اس صورت میں فخر وریا کی وجہ سے منع ہے۔ اسی طرح اگر جانداروں کی تصاویر بنا کر زینت وسجاوٹ کی تو یہ زینت حرام ہے لہٰذا اچھی نیت سے جائز زیب وزینت کا اِہتمام کیا جائے جیسا کہ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے سو فیصد اسلامی "مدنی چینل" میں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ پینا فلیکس (Panaflex) کے ذریعے جائز اور مباح زیبائش وآرائش کا اِہتمام کیا جاتا ہے تاکہ "مدنی چینل" دیکھنے والوں کا رجحان بڑھے اور وہ زیادہ سے زیادہ اِس سے فیضیاب ہو سکیں۔

ظاہری سجاوٹ کے ساتھ ساتھ باطنی سجاوٹ مثلاً بریک، انجن اور آئل وغیرہ یہ چیزیں بھی ضرور دیکھ لینی چاہئیں۔ عموماً جو لوگ ظاہری سجاوٹ کا اتنا اہتمام کرتے ہیں وہ ان چیزوں کا بھی خیال رکھتے ہیں اور بڑی اِحتیاط کے ساتھ گاڑی چلاتے ہیں تاکہ کہیں ٹکرا نہ جائے یا کسی خرابی کے باعث اُلٹ نہ جائے۔ بہر حال جائز زیب وزینت جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندوں کے لیے حلال فرمائی ہے اس کے کرنے میں کوئی مضایقہ نہیں چاہے وہ لباس ہو یا اور کوئی سامانِ زینت۔ اَلبتہ میرا اپنا ذہن سادگی کا ہے کیونکہ میرے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سادگی پسند تھی اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سادگی کا یہ عالَم تھا کہ چٹائی پر آرام فرمالیتے، کبھی خاک ہی پر سو جاتے اور اپنے ہاتھ مبارک کا سِرہانا بنالیتے۔

ہے چٹائی کا بِچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا
کبھی ہاتھ کا سِرہانا مَدنی مدینے والے
تِری سادَگی پہ لاکھوں تِری عاجِزی پہ لاکھوں
ہوں سلام عاجِزانہ مَدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور سمجھدار چیونٹی

محمد آصف اقبال عطاری مدنی

ایک مرتبہ **اللہ تعالٰی** کے نبی **حضرت سلیمان** عَلَیْہِ السَّلَام بہت بڑا لشکر لے کر ایک وادی سے گزرے جہاں بہت زیادہ چیونٹیاں تھیں، لشکر کو دیکھ کر چیونٹیوں کی ملکہ نے تمام چیونٹیوں سے کہا: اے چیونٹیو! تم سب اپنے گھروں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کا لشکر تمہیں بے خبری میں کچل نہ دے۔ **''سمجھ دار چیونٹی''** کی یہ بات حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے تین (3) میل دور سے سن لی اور مسکرا کر اپنے لشکر کو روک دیا تاکہ چیونٹیاں اپنے گھروں میں داخل ہو جائیں۔ **اللہ تعالٰی** نے اس واقعے کو قرآنِ مجید میں اس طرح بیان فرمایا ہے: ﴿حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗۙ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ(۱۸) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا﴾ (پ۱۹، النمل: ۱۸، ۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے نالے پر آئے، ایک چیونٹی بولی: اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں چلی جاؤ تمہیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور اُن کے لشکر بے خبری میں، تو اُس کی بات سے مسکرا کر ہنسا۔

پیارے مدنی منو اور مدنی منیو! اس سچی کہانی سے ہمیں بہت سی پیاری پیاری باتیں پتا چلیں۔ **پہلی بات یہ کہ** تین میل دور سے چیونٹی کی اتنی ہلکی آواز کو سن لینا **اللہ تعالٰی** کے نبی حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ ہے اور **اللہ تعالٰی** کے حکم سے **اللہ تعالٰی** کے نبیوں اور ولیوں کی سننے اور دیکھنے کی طاقت عام لوگوں کی سننے اور دیکھنے کی طاقت سے بہت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ آپ غور کیجئے کہ جب حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی سننے کی قوت اتنی ہے تو پھر تمام نبیوں کے سردار اور سب سے افضل ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سننے اور دیکھنے کی طاقت کا عالَم کیا ہو گا!

دوسری بات یہ پتا چلی کہ ایک چیونٹی بھی جانتی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نبی کسی پر ظلم و زیادتی نہیں کرتے اس لیے اُس نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ ''اپنے گھروں میں چلی جاؤ ورنہ بے خبری میں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا لشکر تمہیں کچل نہ دے۔'' کیونکہ جان بوجھ کر تو وہ ایسا ہر گز نہیں کریں گے۔ لہٰذا ہمیں بھی بے زبان جانوروں پر رحم کرنا چاہیے۔ **تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ** چیونٹیوں اور اس جیسے دوسرے نقصان نہ دینے والے کیڑوں کو بِلا وجہ مارنا اور ان پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔ ایک بار بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ واش بیسن (Wash Basin) پر ہاتھ دھونے کیلئے پہنچے مگر رُک گئے، پھر فرمایا کہ واش بیسن میں چند چیونٹیاں رینگ رہی ہیں، اگر میں نے ہاتھ دھوئے تو یہ بہہ کر مر جائیں گی، لہٰذا کچھ دیر انتظار فرمانے کے بعد جب چیونٹیاں آگے پیچھے ہو گئیں تو پھر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہاتھ دھوئے۔

پیارے مدنی منو اور مدنی منیو! یہ باتیں ہمیشہ یاد رکھئے کہ جو جانور تکلیف نہیں پہنچاتے اُنہیں مارنا نہیں چاہیے۔ گلی کوچوں میں بیٹھے ہوئے کتوں یا گھومتی پھرتی ہوئی بلیوں کو بلاوجہ پتھر نہ ماریئے اور نہ ہی ان کے گلے میں رسی ڈال کر انہیں ادھر اُدھر کھینچئے، یہ ان بے چاروں پر ظلم ہے۔ یونہی خواہ مخواہ چیونٹیوں کو نہ ماریئے۔ جن جانوروں سے تکلیف پہنچنے کا خطرہ ہو اُن سے دور رہیئے۔ چھپکلی اور گرگٹ وغیرہ کو مار سکتے ہیں بلکہ اِن کو مارنے پر ثواب بھی ملتا ہے اور یوں ہی چوہوں کو بھی مار سکتے ہیں کیونکہ یہ نقصان پہنچاتے ہیں، کپڑے اور دوسری چیزوں کو کُتر کر خراب کر دیتے ہیں۔

دارالافتاء اہلسنت

رسم و رواج

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی رہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک و بیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان ہر ماہ شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے ایک منتخب فتویٰ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

شادی میں دیے جانے والے نیوتا کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے خاندان میں ولیمہ وغیرہ دعوتوں کے مواقع پر کچھ نہ کچھ پیسے دیئے جاتے ہیں اور نیت یہ ہوتی ہے کہ جب ہمارے ہاں شادی وغیرہ ہوگی تو یہ کچھ زیادتی کے ساتھ ہمیں مل جائیں گے مثلاً 1000 ہم نے دیا ہے تو یہ 1500 دیں گے اور ہم اگلی بار اس سے بھی کچھ زیادہ دیں گے، یہ باقاعدہ رجسٹر پر لکھا بھی جاتا ہے، اگر بالکل ہی وہ نہ دے تو ناراضگی کا اظہار اور برا بھلا بھی کہا جاتا ہے۔ دریافت طلب امر (پوچھنے کی بات) یہ ہے کہ مذکورہ صورتِ حال میں پہلے کم پیسے دینا پھر زیادہ پیسے لینا اور بالکل ہی نہ دیں تو ناراضگی کا اظہار کرنا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ سائل: محمد سعید عطاری (مدرس کورس، صدر، باب المدینہ کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم الجواب بعون الملک الوھاب

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شادی اور دیگر مواقع پر جو رقم دی جاتی ہے اس کی دو صورتیں ہیں: (1) جہاں برادری نظام ہے اور وہ اس رقم کو باقاعدہ لکھتے ہیں کہ کس نے کتنا دیا ہے پھر جب دینے والے کے گھر کوئی دعوت ہوتی ہے تو یہ اس سے کچھ زیادہ رقم دیتا ہے، یہ بھی اس رقم کو لکھتا ہے۔ اس رقم کا حکم یہ ہے کہ یہ لینا جائز ہے مگر اس پر ثواب نہیں ملتا اور نہ ہی اس میں برکت ہوتی ہے البتہ اس رقم کا واپس کرنا فرض ہے اور اس صورت میں جس نے بغیر کسی عذرِ شرعی کے وہ رقم واپس نہیں کی، اس سے ناراضگی کا اظہار کرنا اور اسے برا بھلا کہنا جائز و درست ہے۔ (2) جہاں برادری نظام نہیں ہے یا غیر برادری کے لوگ عقیدت یا دوستی یا خیر خواہی کی نیت سے دیتے ہیں تو بلا اجازتِ شرعی اس کا مطالبہ کرنا یا نہ دینے پر ناراض ہونا، اس پر طعن و تشنیع کرنا (برا بھلا کہنا) غلط و باطل ہے۔ مذکورہ حکم کی وجہ یہ ہے کہ جہاں برادری نظام میں اسے لکھ کر رکھتے ہیں وہاں یہ رقم دوسرے شخص پر قرض ہوتی ہے، پھر جب وہ اس رقم کو لوٹاتا ہے تو اس پر مزید کچھ قرض چڑھا دیتا ہے مثلاً یہ 1000 روپے دے کر آیا تھا تو وہ اسے 1500 دیتا ہے جس میں 1000 کے ذریعے قرض سے سبکدوش ہوتا ہے اور باقی 500 اس پر مزید قرض ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ چونکہ یہ رقم لینے والے پر قرض ہے اس لیے اس کی ادائیگی کرنا فرض ہے اور اگر یہ بلا اجازتِ شرعی ادائیگی میں کوتاہی کرے گا تو اس پر اظہارِ ناراضگی و مطالبے میں سختی فی نفسہٖ (بذاتِ خود) جائز لیکن عرفاً معیوب (برا) اور عموماً دوسرے کثیر گناہوں مثلاً قطع رحمی (رشتہ داروں سے تعلق توڑ دینا) وغیرہ کا ذریعہ بنتی ہے۔

اور جہاں برادری سسٹم نہیں یا غیر برادری کے لوگ عقیدت یا دوستی میں دیتے ہیں وہاں یہ رقم ہدیہ و تحفہ ہوتی ہے اور اس کے تمام احکام یہاں بھی جاری ہوں گے لہٰذا مثلاً کسی نے 1000 روپے دیئے اور اس نے لے کر خرچ کر لیے تو اب دینے

والا اس رقم کا مطالبہ نہیں کر سکتا اور جب لینے والے پر واپس کرنا ہی ضروری نہیں تو نہ دینے کی وجہ سے اس پر اظہارِ ناراضگی اور طعن و تشنیع کرنا بہت قبیح (بُرا) اور بری حرکت ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔ بہر صورت (ہر حال میں) ہونا یہ چاہیے کہ اس رسم کو ختم کیا جائے اور صرف رضائے الٰہی پانے کے لیے جس کے ہاں دعوت ہو اسے رقم وغیرہ دی جائے تاکہ ہمیں اس پر ثواب بھی ملے اور برکت بھی۔ اور جو یہ چاہتے ہوں کہ ہم اس قرض سے بچ جائیں انہیں چاہیے کہ ابتدا میں ہی لوگوں سے کہہ دے کہ میں قرض لینا نہیں چاہتا، اگر مجھ سے ممکن ہوا تو میں بھی دینے والے کی تقریب میں کچھ خرچ کر دوں گا۔ اس طرح جو رقم ملے گی وہ قرض نہیں، تحفہ ہو گی اور بعد میں واپس نہ بھی کی تو اس پر کوئی مواخذہ (پکڑ) نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے ﴿وَمَاۤ اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّیَرۡبُوَا۠ فِیۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰہِ ۚ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور تم جو چیز زیادہ لینے کو دو کہ دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ کے یہاں نہ بڑھے گی۔ (پارہ 21، سورۃ الروم، آیت 39) اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ الرَّحْمَہ فرماتے ہیں: "لوگوں کا دستور تھا کہ وہ دوست احباب اور آشناؤں (جاننے والوں) کو یا اور کسی شخص کو اس نیّت سے ہدیہ دیتے تھے کہ وہ انہیں اس سے زیادہ دے گا، یہ جائز تو ہے لیکن اس پر ثواب نہ ملے گا اور اس میں برکت نہ ہوگی کیونکہ یہ عمل خالصاً لِلّٰہ تعالیٰ (اللہ کی رضا کے لیے) نہیں ہوا۔" (تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 754، مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

علامہ ابن عابدین شامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: فتاوی خیریہ میں ہے: شادیوں وغیرہ میں ایک شخص جو چیزیں دوسرے کو بھیجتا ہے، اس کے بارے میں سوال ہوا کہ کیا ان کا حکم قرض کی طرح ہے اور اسے ادا کرنا لازم ہے یا نہیں؟ جواب ارشاد فرمایا: اگر عرف یہ ہو کہ لوگ بدل کے طور پر دیتے ہیں تو ادائیگی لازم ہے، اگر دی جانے والی چیز مثلی ہے تو اس کی مثل لوٹائے اور قیمی ہے تو قیمت واپس کرے۔ اور اگر عرف اس کے خلاف ہو اور دینے والے یہ چیزیں بطورِ تحفہ دیتے ہوں نیز اس کے بدلے میں ملنے والی چیز کی طرف ان کی نظر نہ ہوتی ہو تو یہ تمام احکام میں ہبہ (تحفے کے طور پر دی گئی چیز) کی طرح ہے لہٰذا اس چیز کے ہلاک ہونے یا اس کو ہلاک کرنے کے بعد رجوع نہیں ہو سکے گا (یعنی اسے واپس نہیں لوٹایا جاسکے گا)۔ اور اس معاملے میں اصل یہ ہے کہ جو معہود (ذہن میں طے) ہوتا ہے وہ مشروط کی طرح ہی ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ عرف ہمارے شہروں میں بھی پایا جاتا ہے، ہاں بعض علاقوں میں لوگ اسے قرض شمار کرتے ہیں یہاں تک کہ ہر دعوت میں وہ ایک لکھنے والے کو بلاتے ہیں جو انہیں ملنے والی چیزیں لکھتا ہے اور جب دینے والا کوئی دعوت کرتا ہے تو وہ اسی لکھے ہوئے کی طرف مراجعت کرتا (دیکھتا) ہے اور پہلا دوسرے کو اسی طرح کی چیز دیتا ہے جیسی اس نے دی تھی۔ (ردالمحتار، کتاب الھبۃ، جلد 8، صفحہ 583، کوئٹہ) سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: "نیوتا وصول کرنا شرعاً جائز ہے اور دینا ضروری ہے کہ وہ قرض ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 268، رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیا لاہور) ایک اور مقام پر آپ اس کی وضاحت یوں فرماتے ہیں: "اب جو نیوتا جاتا ہے وہ قرض ہے، اس کا ادا کرنا لازم ہے، اگر رہ گیا تو مطالبہ رہے گا اور بے اس کے معاف کئے معاف نہ ہو گا والمسئلۃ فی الفتاوی الخیریۃ (اور یہ مسئلہ فتاوی خیریہ میں ہے۔) چارہ کار (بچنے کی صورت) یہ ہے کہ لانے والوں سے پہلے صاف کہہ دے کہ جو صاحب بطور امداد عنایت فرمائیں، مضائقہ نہیں مجھ سے ممکن ہوا تو اُن کی تقریب میں امداد کروں گا لیکن میں قرض لینا نہیں چاہتا، اس کے بعد جو شخص دے گا وہ اس کے ذمّہ قرض نہ ہو گا ہدیہ ہے جس کا بدلہ ہو گیا فبہا، نہ ہوا تو مطالبہ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 586، رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیا لاہور) سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ قرض کی وصولی کے متعلق فرماتے ہیں: "قرض حسنہ دے کر مانگنے کی ممانعت نہیں، ہاں مانگنے میں بے جا سختی نہ ہو: ﴿وَاِنۡ کَانَ ذُوۡ عُسۡرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیۡسَرَۃٍ ؕ﴾ (ترجمہ کنزالایمان: اور اگر قرضدار تنگی والا ہے تو اسے مہلت دو آسانی تک۔)

اور اگر مدیون (مقروض) نادار (مفلس) ہے جب تو اسے مہلت دینا فرض ہے یہاں تک کہ اس کا ہاتھ پہنچے اور جو دے سکتا ہے اور بلاوجہ لَیت ولَعل (ٹالم ٹول) کرے وہ ظالم ہے اور اس پر تشنیع وملامت (برا بھلا کہنا) جائز۔ قَالَ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَلَيُّ الْوَاجِدِ يَحِلُّ مَالُهُ وَعِرْضُهُ (ترجمہ: نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، غنی کا (ادائے قرض میں) ٹالم ٹول کرنا ظلم ہے اور مال ہوتے ہوئے ٹالم ٹول کرنا اس کے مال اور اس کی عزت کو حلال کر دیتا ہے۔) (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 586-585، رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیا لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "شادی وغیرہ تمام تقریبات میں طرح طرح کی چیزیں بھیجی جاتی ہیں اس کے متعلق ہندوستان میں مختلف قسم کی رسمیں ہیں، ہر شہر میں ہر قوم میں جدا جدا رسوم ہیں، ان کے متعلق ہدیہ اور ہبہ کا حکم ہے یا قرض کا۔ عموماً رواج سے جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ دینے والے یہ چیزیں بطور قرض دیتے ہیں اسی وجہ سے شادیوں میں اور ہر تقریب میں جب روپے دیئے جاتے ہیں تو ہر ایک شخص کا نام اور رقم تحریر کر لیتے ہیں جب اُس دینے والے کے یہاں تقریب ہوتی ہے تو یہ شخص جس کے یہاں دیا جا چکا ہے فہرست نکالتا ہے اور اُتنے روپے ضرور دیتا ہے جو اُس نے دیئے تھے اور اس کے خلاف کرنے میں سخت بدنامی ہوتی ہے اور موقع پا کر کہتے بھی ہیں کہ نیوتے کا روپیہ نہیں دیا اگر یہ قرض نہ سمجھتے ہوتے تو ایسا عرف نہ ہوتا جو عموماً ہندوستان میں ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 79، مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ الرَّحْمَہ فرماتے ہیں: "نیوتا بھی بہت بری رسم ہے جو غالباً دوسری قوموں سے ہم نے سیکھی ہے اس میں خرابی یہ ہے کہ یہ جھگڑے اور لڑائی کی جڑ ہے وہ اس طرح کہ فرض کرو کہ ہم نے کسی کے گھر چار موقعوں پر دو دو روپے دیئے ہیں تو ہم بھی حساب لگاتے رہتے ہیں اور وہ بھی جس کو یہ روپیہ پہنچا۔ اب ہمارے گھر کوئی خوشی کا موقع آیا ہم نے اس کو بلایا تو ہماری پوری نیّت یہ ہوتی ہے کہ وہ شخص کم از کم دس روپے ہمارے گھر دے تا کہ آٹھ روپے ادا ہو جائیں اور دو روپے ہم پر چڑھ جائیں ادھر اس کو بھی یہ ہی خیال ہے کہ اگر میرے پاس اتنی رقم ہو تو میں وہاں دعوت کھانے جاؤں ورنہ نہ جاؤں، اب اگر اس کے پاس اس وقت روپیہ نہیں تو وہ شرمندگی کی وجہ سے آتا ہی نہیں اور اگر آیا تو دو چار روپے دے گیا۔ بہر حال ادھر سے شکایت پیدا ہوئی، طعنے بازیاں ہوئیں، دل بگڑے۔ بعض لوگ تو قرض لے کر نیوتا ادا کرتے ہیں۔" (اسلامی زندگی، صفحہ 25، مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

مفتی محمد وقار الدین قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "جن لوگوں میں برادری نظام ہے ان میں نیوتا قرض ہی شمار کیا جاتا ہے، وہ لکھ کر رکھتے ہیں، کس نے کتنا دیا ہے، اُس کے یہاں شادی ہونے کی صورت میں اتنا ہی واپس کرتے ہیں، اِن برادریوں میں نیوتا قرض ہی سمجھا جاتا ہے اور جن برادریوں میں ایسا کوئی برادری کا قانون نہیں ہے یا غیر برادری کے لوگ دوستی، تعلقات اور عقیدت کی وجہ سے شادی میں کچھ دیتے ہیں وہ ہدیہ ہے۔" (وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 117، بزم وقار الدین، باب المدینہ کراچی)

وَاللهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّم

کتبہ

محمد قاسم القادری

23 ذیقعدۃ الحرام 1437ھ / 27 اگست 2016ء

علم وحکمت کے مدنی پھول

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

1 ...اعلیٰ حضرت کے "اَقْوَل" پر ہماری عقول قربان، ان کا اَقْوَل ہمیں قبول۔ (تعارف امیر اہلسنت، ص 63)

2 ...علما کے قدموں سے ہٹے تو بھٹک جاؤ گے۔ (تعارف امیر اہلسنت، ص 57)

3 ...علما کو ہماری نہیں بلکہ ہمیں علما کی ضرورت ہے۔ (تعارف امیر اہلسنت، ص 57)

صاحبِ علم وحکمت حضرتِ سیّدنا ابودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ابوعبید عطاری مدنی

اللہ تَعَالٰی نے جن خوش نصیبوں پر فہم و فراست کے دَروازے کھولے اور جن کی زبان پر علم و حکمت کے چشمے جاری کئے ان خوش بختوں میں ایک نام عالم بے مثال، قاری باکمال، عابد بااخلاص، مشہور صَحابیِ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ہے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا اصل نام عُوَیْمَر اور کنیت ابو درداء ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ زردی مائل خضاب استعمال فرماتے ، سر مبارک پر ٹوپی پہنتے اور اس پر عمامہ شریف کا تاج سجاتے تھے جبکہ شملہ مبارکہ دونوں کندھوں کے درمیان پشت پر رکھتے تھے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پہلے تجارت کیا کرتے تھے، لیکن عبادت کے ذوق اور حساب کی شدّت کے خوف سے تجارت ترک کرکے یادِ الٰہی میں مصروف ہوگئے۔ (معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم،3/ 475،476، بیروت)

گرم لحاف کیوں نہیں بھجوایا؟

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پوری زندگی نہایت سادگی اور بے سروسامانی کے عالَم میں گزاردی ، ایک مرتبہ موسِمِ سرما میں چند لوگ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مہمان بنے، رات ہوئی تو آپ نے کھانا بھجوادیا مگر لحاف نہ بھجواسکے۔ اگلے دن وہ لوگ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس شکایت کرنے پہنچے تو دیکھا کہ آپ اور آپ کی اہلیہ محترمہ کے پاس سردی سے بچاؤ کے لئے لحاف تو کیا گرم لباس بھی نہیں ہے، ان کے چہرے پر ظاہر ہونے والی ناگواری کو حیرت میں بدلتے دیکھ کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ہمارا ایک اصلی گھر ہے جو بھی سامان جمع ہوتا ہے اسے ہم وہاں بھجوادیتے ہیں، آخرکار ہمیں اسی (آخرت) کی جانب لوٹ کر جانا ہے۔ (صفۃ الصفوۃ، 1/ 324 ملخصاً، بیروت)

علمِ دین سکھایا کرتے تھے

حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ علمِ دین کی نورانی مجلس سجاتے ہوئے علم کے طلب گاروں کو شَرعی مسائل بتاتے اور قرآنِ پاک صحیح تلفظ اور درست مخارج کے ساتھ پڑھنا سکھاتے تھے ، چنانچہ روزانہ صبح آپ مسجد میں تشریف لاتے اور اس نورانی مجلس کو یوں سجاتے کہ ہر دس افراد پر ایک حلقہ

بناتے اور اس پر ایک نگران مقرر کردیتے جو انہیں پڑھاتا رہتا، اس دوران آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کھڑے رہتے اگر کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آتی تو وہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے پوچھ لیا کرتا اور تشفی بھر جواب پاتا، کبھی ایسا ہوتا کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے اور نگران ارد گرد بیٹھ کر کلماتِ مبارکہ کو بغور سنتے رہتے، پھر اپنے حلقوں کی جانب لوٹ جاتے اور جو کچھ سیکھتے وہ دوسروں کو سکھانا شروع کردیتے۔ جب یہ نورانی مجلس ختم ہوتی تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پوچھتے کہ کسی کے ہاں کوئی دعوت وغیرہ تو نہیں ہے؟ اگر جواب "ہاں" میں آتا تو وہاں تشریف لے جاتے، ورنہ روزے کی نیت کرلیتے اور ارشاد فرماتے کہ "میرا روزہ ہے" حالانکہ تمام حلقوں کا انتظام بخوبی سنبھالا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ شرکاءِ مجلس کو شمار کیا گیا تو وہ سترہ سو سے زائد تھے۔

(تاریخ ابن عساکر، 1/328، بیروت)

جانوروں پر شفقت

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ جانوروں پر حد سے زیادہ بوجھ ڈالنے کو ناپسند فرماتے تھے چنانچہ جب کوئی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے اونٹ ادھار لے جانا چاہتا تو فرماتے: اس پر زیادہ بوجھ نہ ڈالنا کیونکہ یہ اس کی طاقت نہیں رکھتا، جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی وفات کا وقت قریب آیا تو اونٹ کی جانب توجہ کی اور فرمایا: کل بروزِ قیامت بارگاہِ الٰہی میں مجھ سے پوچھ گچھ نہ کرنا کیونکہ میں نے تیری طاقت سے زیادہ تجھ پر بوجھ نہیں ڈالا۔ (تاریخ ابن عساکر، 47/185، بیروت)

حکیم الامت تھے

حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ میری اُمّت کے حکیم عُوَیمَر (ابو درداء) ہیں۔ (مسند شامیین، 2/88، بیروت) یہی وجہ ہے کہ آپ کا کلام حکمت و دانائی سے بھرپور ہے۔ ایک مقام پر ارشاد فرمایا: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کرو تاکہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

(الزھد للامام احمد، ص160، رقم:718، مصر)

دنیا سے رُخصتی

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے سن 32 ہجری حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں اس جہانِ فانی سے کُوچ فرمایا، آخری لمحات میں شدید گھبراہٹ طاری ہونے پر زوجہ محترمہ نے وجہ پوچھی تو ارشاد فرمایا: میں تو موت کو محبوب رکھتا ہوں لیکن میرا نفس اسے پسند نہیں کرتا، یہ کہہ کر زار و قطار رونے لگے، پھر زبان پر کلمۂ طیبہ کا ورد جاری رکھا یہاں تک کہ اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کردی۔ (اسد الغابۃ، 4/341، بیروت)

آپ سے روایت کردہ 179 احادیث طیبہ آج بھی کتبِ احادیث کے روشن صفحات پر قیمتی موتیوں کی طرح جگمگا رہی ہیں۔

احکامِ تجارت

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

گاہک سوٹ سینے کے لئے دے جائے لیکن واپس نہ آئے تو درزی کیا کرے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری درزی کی دکان ہے۔ بعض اوقات ہمیں گاہک سوٹ سلائی کروانے کے لئے دے کر چلے جاتے ہیں پھر واپس لینے نہیں آتے اور اس طرح دو دو، تین تین سال گزر جاتے ہیں۔ ہمارے لئے شریعت کا کیا حکم ہے جبکہ اس میں ہماری محنت بھی ہے اور اخراجات بھی؟

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ اجیرِ مشترک[1] ہیں اور اجیر مشترک کے پاس جو لوگ کام لے کر آتے ہیں اس کی شرعی حیثیت امانت اور ودیعت کی ہے جس کا حکم یہ ہے کہ جب تک اس چیز کا مالک نہیں آتا اس کی حفاظت کریں، اسے بیچنے یا صدقہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ نیز اسے اپنی اجرت میں شمار کرنا بھی آپ کے لئے جائز نہیں کیونکہ اجرت کے مستحق ہونے کے لئے اس چیز کا مالک کو سپرد کرنا ضروری ہے تو جب تک مالک نہ آجائے اور وہ چیز اسے دے نہ دیں کچھ وصول نہیں کرسکتے۔ مشورہ: ہر آنے والے گاہک سے اس کا ایڈرس اور فون نمبر ضرور معلوم کر لیا کریں تاکہ وقتِ ضرورت رابطہ کیا جاسکے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

[1] اجیر مشترک وہ ہے: جس کے لیے کسی وقت خاص میں ایک ہی شخص کا کام کرنا ضروری نہ ہو اُس وقت میں دوسرے کا بھی کام کر سکتا ہو، جیسے دھوبی، خیاط (درزی)۔ (بہار شریعت، حصہ 14، ج3، ص155)

موبائل کمپنی سے ایڈوانس بیلنس حاصل کرنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ موبائل کمپنیاں مختلف قسم کے پیکجز دیتی رہتی ہیں تاکہ لوگ ان کی طرف مائل ہوں، ان ہی میں سے ایک پیکیج لون (Loan) کا بھی ہے۔ اس کا طریقۂ کار یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ کے پاس بیلنس ختم ہوگیا ہے تو کمپنی یہ آفر کرتی ہے کہ آپ لون لے لیں پھر جب آپ موبائل میں بیلنس ڈلوائیں گے تو ہم نے جتنے دیئے ہیں وہ اور اتنے اوپر مزید کاٹ لیں گے اور یہ بات کسٹمر کو معلوم ہوتی ہے اور کسٹمر راضی ہو کر لون لیتا ہے۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس میں زیادہ پیسے کاٹنا شرعاً جائز ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں یہ سود ہے کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مذکورہ معاملہ ہرگز سود نہیں بلکہ ایک جائز طریقہ ہے کیونکہ یہ اجارہ ہے قرض نہیں کہ یہاں کمپنی سے پیسے وصول نہیں کئے جارہے بلکہ اس کی سروس استعمال کی جارہی ہے۔ عمومی طور پر کمپنی پہلے پیسے لے لیتی ہے اور پھر سروس فراہم کرتی ہے جبکہ پوچھی گئی صورت میں کمپنی پہلے سروس فراہم کررہی ہے اور پھر پیسے وصول کر رہی ہے اور یہ دونوں طریقے جائز ہیں یعنی منفعت فراہم کرنے سے پہلے عوض لے لینا بھی درست ہے اور منفعت فراہم کرنے کے بعد عوض لینا یہ بھی

درست ہے۔ اگرچہ پہلی صورت میں عوض کم وصول کیا جارہا ہے اور دوسری صورت میں عوض زیادہ لیا جارہا ہے اور کمپنی کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ پیشگی سروس عام ریٹ سے ہٹ کر کچھ زیادہ قیمت پر فراہم کرے جیسے نقد و اُدھار کی قیمتوں میں فرق کرنا جائز ہوتا ہے نیز صارف کو بھی یہ بات معلوم ہے کہ بعد میں ادائیگی کی صورت میں یہ سروس مجھے عام قیمت سے ہٹ کر کچھ زیادہ قیمت پر فراہم کی جائے گی اور وہ اس بات پر راضی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس سہولت کو لون (Loan) کا نام نہ دیا جائے کیونکہ اس سے یہ شبہ لاحق ہوتا ہے کہ کمپنی قرض دے کر اس پر نفع وصول کررہی ہے اور بعض لوگوں نے اسے سود سمجھ بھی لیا حالانکہ اس کو سود سمجھنا غلط ہے کیونکہ کمپنی یہاں پیسے نہیں بلکہ سروس دے رہی ہے۔

تنویر الابصار میں ہے: ”تملیک نفع بعوض“ یعنی کسی شے کے نفع کا عوض کے بدلے مالک بنادینا اجارہ ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، 9/32 مطبوعہ کوئٹہ)

ہدایہ میں ہے: ”تستحق باحدی معانی ثلاثۃ اما بشرط التعجیل او بالتعجیل من غیر شرط او باستیفاء المعقود علیہ“ یعنی تین میں سے ایک صورت کے پائے جانے سے موٴجر اجرت کا مستحق ہوگا، پہلے دینے کی شرط کرلے، یا بغیر شرط کے پہلے اجرت وصول کرلے یا مستاجر، اجارہ پر لی گئی چیز سے فائدہ اُٹھالے۔ (ہدایہ، 3/297 مطبوعہ کراچی)

امام کمال الدین ابن ہمام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”الثمن علی تقدیر النقد الفا وعلی تقدیر النسیئۃ الفین لیس فی معنی الربا“ ترجمہ: نقد کی صورت میں ثمن ایک ہزار ہونا اور اُدھار کی صورت میں دوہزار ہونا سود کے حکم میں نہیں۔ (فتح القدیر، 6/81 مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

خوشخبری

دعوت اسلامی کے شعبے ”دار الافتاء اہل سنت“ کی مزید ایک شاخ کا افتتاح جامع مسجد فیض مدینہ کریلا اسٹاپ نارتھ کراچی سے متصل مدرسۃ المدینہ میں 8 ذوالقعدۃ الحرام 1437ھ / 11 اگست 2016ء سے ہوگیا ہے۔ افتاء مکتب باب المدینہ کراچی کو شمار کرتے ہوئے پاکستان میں یہ دار الافتاء اہل سنت کی بارہویں شاخ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ۔

فون کے ذریعے رہنمائی: دار الافتاء اہل سنت سے شرعی رہنمائی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ فون سروس بھی ہے۔ پاکستان کے چار نمبروں کے ساتھ ساتھ، افریقہ، امریکہ، یوکے اور آسٹریلیا کے لیے لوکل نمبرز بھی موجود ہیں۔ ان تمام نمبروں پر دنیا بھر کے مسلمان رابطہ کرسکتے ہیں، البتہ جن ممالک کے نمبرز ہیں ان کے لیے یہ سہولت لوکل ریٹ پر میسر ہے۔

دار الافتاء اہل سنت کے فون نمبرز اور میل ایڈریس

فون سروس کے اوقات کار			
فون سروس کے اوقات کار	0220113-0300	0220112-0300	بالخصوص پاکستان اور دنیا بھر کیلئے
4pm to 10 am (وقفہ 1 تا2، جمعۃ المبارک تعطیل)	0220113-0300	0220112-0300	بالخصوص پاکستان اور دنیا بھر کیلئے
پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)	2692 318 121 0044		بالخصوص یوکے اور دنیا بھر کیلئے
پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)	92 200 8590 0015		بالخصوص امریکہ اور دنیا بھر کیلئے
پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)	5691 813 31 0027		بالخصوص افریقہ اور دنیا بھر کیلئے
پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)	426 58 00 28 0061		بالخصوص آسٹریلیا اور دنیا بھر کیلئے
Email:darulifta@dawateislami.net			

منجانب مجلس افتاء (دعوتِ اسلامی)

دھوکا

کھوئی ہوئی چیز وہیں سے مل جاتی ہے جہاں وہ گُمی تھی سوائے اعتبار (اعتماد) کے، کیونکہ جس شخص کا اعتبار ایک مرتبہ ختم ہوجائے دوبارہ مشکل ہی سے قائم ہوتا ہے، اعتبار ختم ہونے میں اہم کردار "دھوکے" کا بھی ہے۔ جب ہم کسی سے جان بوجھ کر غلط بیانی کریں گے یا گھٹیا چیز کو عمدہ بول کر اسے بے وقوف بنانے کی کوشش کریں گے تو حقیقت سامنے آنے پر وہ دوبارہ کبھی بھی ہم پر بھروسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ دھوکہ دینے کی بُری عادت نے تاجر اور گاہک، مزدور اور سیٹھ، ڈاکٹر اور مریض کو ایک دوسرے سے خوفزدہ کردیا ہے، گاہک ڈرتا ہے کہ کہیں دکاندار پوری قیمت لے کر مجھے غیر معیاری چیز نہ تھمادے اور دکاندار کو خوف ہے کہ کہیں گاہک مجھے نقلی نوٹ نہ دے جائے۔

فی زمانہ جن دوستوں، گھرانوں، تاجروں وغیرہ میں اعتبار کا رشتہ مضبوط ہے وہ سکھی اور جنہیں کسی نے دھوکا دیا ہو وہ دُکھی دکھائی دیتے ہیں، دھوکا دینے والے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا یعنی جس نے ہمارے ساتھ دھوکا کیا وہ ہم سے نہیں۔ (مسلم، ص65، حدیث: 101) علامہ عبدالرءوف مناوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: کسی چیز کی (اصلی) حالت کو پوشیدہ رکھنا دھوکا ہے۔ (فیض القدیر، 6/240، تحت الحدیث: 8879) مثلاً کسی عیب دار چیز کو اس کا عیب چھپا کر بیچنا، جعلی یا ملاوٹ والی چیزوں کو اصلی اور خالص کہہ کر بیچنا وغیرہ۔

مثنوی شریف میں ہے: ایک شخص مہمانوں کو کھلانے کے لئے آدھا سیر گوشت خرید کر لایا اور پکانے کے لئے بیوی کو دیا، اس کی بیوی بہت چالاک اور نخرے باز تھی، وہ جو کچھ گھر میں لاتا برباد کردیتی، اس کا شوہر بھی اس سے بہت تنگ تھا۔ بیوی نے گوشت بھُونا اور مہمانوں کے بجائے خود کھاگئی۔ شوہر نے آکر پوچھا: گوشت کہاں ہے؟ مہمانوں کو کھلانا ہے۔ بیوی نے ڈھٹائی سے جھوٹ بولا: وہ گوشت تو بلی کھاگئی، چاہیے تو اور لے آؤ۔ وہ آدمی بیوی کی یہ بات سن کر غصّے میں نوکر سے بولا: ترازو لاؤ! میں بِلّی کا وزن کروں گا۔ جب اس نے بِلّی کو تولا تو وہ آدھا سیر تھی، یہ دیکھ کر شوہر بولا: اے عورت! میں آدھا سیر گوشت لایا تھا، اس بِلّی کا وزن بھی آدھا سیر ہے، اگر یہ گوشت ہے تو بِلّی کہاں ہے؟ اور اگر یہ بِلّی ہے تو گوشت کہاں ہے؟ (انوار العلوم مثنوی مولانا روم، دفتر پنجم ص533 ماخوذاً)

فی زمانہ دھوکے اور فراڈ کی نت نئی صورتیں سامنے آتی رہتی ہیں، کہیں کوئی کسی کو ایس ایم ایس کرکے قرعہ اندازی میں انعام نکل آنے، یا کار وغیرہ ملنے کی اطلاع دے کر مختلف حیلے بہانوں سے اس سے رقم بٹورنا شروع کردیتا ہے تو کہیں کوئی کسی کی زمین کے جعلی کاغذات دِکھا کر زمین کی رقم وصول کرکے رفو چکر ہوجاتا ہے اور کہیں نوکری دلوانے یا بیرونِ ملک بھجوانے کا جھانسہ دے کر جمع پُونجی پر ہاتھ صاف کرلیا جاتا ہے، الغرض طرح طرح سے مسلمانوں کو دُکھ و تکلیف میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ دھوکا دینے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ایک دن وہ بھی آئے گا، جب انہیں دنیا سے رخصت ہونے کے بعد اپنی کرنی کا پھل بُھگتنا ہوگا، چنانچہ حسابِ آخرت سے بچنے کے لئے یہیں دنیا میں سچی توبہ کرکے حساب کرلیں کہ جس جس سے رقم ہتھیائی ہے اس کو واپس کریں یا معاف کروالیں، اگر وہ زندہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو ادائیگی کریں یا معاف کروالیں۔ (اس طرح کے مسائل کے حل کے لئے دعوتِ اسلامی کے دارالافتاء اہلسنّت سے رابطہ کریں) اسی طرح مسلمانوں کو چاہئے کہ کسی سے بھی کوئی مالی لین دَین کرتے وقت تحریری معاہدہ کریں اور اس پر گواہ قائم کرلیں اور معاشرتی معاملات مثلاً رشتہ وغیرہ طے کرنے میں بھی ضروری معلومات حاصل کرنے کے بعد مطمئن ہوں تو ہی بات آگے بڑھائیں۔

اللہ تعالٰی ہمیں دھوکا دینے اور دھوکا کھانے سے بچائے۔ آمین

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

محمد آصف اقبال عطاری مدنی

اعلیٰ حضرت، مجدِدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی تحریر وتقریر سے برصغیر (پاک وہند) کے مسلمانوں کے عقیدہ وعمل کی اصلاح فرمائی، آپ کے ملفوظات جس طرح ایک صدی پہلے راہنما تھے، آج بھی مشعلِ راہ ہیں۔ دورِ حاضر میں ان پر عمل کی ضرورت مزید بڑھ چکی ہے۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

1 ماں باپ کی مُمانَعَت کے ساتھ حجِ نَفْل جائز نہیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص182)

2 والدین کے ساتھ حسن سلوک اعظم واجبات اور اہم عبادات میں سے ہے حتّٰی کہ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نے ان کی شکر گزاری کو اپنے شکریہ کے ساتھ متصل فرماتے ہوئے یہ حکم دیا: "میرے شکر گزار بنو اور اپنے والدین کے۔" (فتاویٰ رضویہ، 10/678)

3 اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے اگرچہ وہ خود مرتکبِ کبیرہ ہوں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/157)

4 والدین کا حق وہ نہیں کہ انسان اس سے کبھی عہدہ برآ ہو وہ اس کے حیات و وجود کے سبب ہیں تو جو کچھ نعمتیں دینی و دُنیوی پائے گا سب اُنھیں کے طفیل (صدقے) میں ہوئیں کہ ہر نعمت وکمال، وجود پر موقوف ہے اور وجود کے سبب وہ ہوئے تو صرف ماں باپ ہونا ہی ایسے عظیم حق کا مُوجِب ہے جس سے بری الذمہ کبھی نہیں ہوسکتا، نہ کہ اس کے ساتھ اس کی پرورش میں ان کی کوششیں، اس کے آرام کے لئے ان کی تکلیفیں خصوصاً پیٹ میں رکھنے، پیدا ہونے، دودھ پلانے میں ماں کی اذیتیں، ان کا شکر کہاں تک ادا ہوسکتا ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 24/401)

5 بے عقل اور شریر اور ناسمجھ جب طاقت وتوانائی حاصل کرلیتے ہیں تو بوڑھے باپ پر ہی زور آزمائی کرتے ہیں اور اس کے حکم کی خلاف ورزی اختیار کرتے ہیں جلد نظر آجائے گا کہ جب خود بوڑھے ہوں گے تو اپنے کئے ہوئے کی جزا اپنے ہاتھ سے چکھیں گے، جیسا کروگے ویسا بھروگے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/424)

6 عقلمند اور سعادت مند اگر استاذ سے بڑھ بھی جائیں تو اسے استاذ کا فیض سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ استاذ کے پاؤں کی مٹی سر پر ملتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/424)

7 کسی مسلمان بلکہ کافر ذِمّی کو بھی بلاحاجتِ شرعیہ ایسے الفاظ سے پکارنا یا تعبیر کرنا جس سے اس کی دل شکنی ہو اُسے اِیذاء پہنچے، شرعاً ناجائز وحرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/204)

8 عوام وخواص کے یہ بھی زبان زد ہے کہ بخار کی شکایت ہے، دردِ سر کی شکایت ہے، زکام کی شکایت ہے، وغیرہ وغیرہ۔ یہ نہ (کہنا) چاہیے، اس لیے کہ جملہ اَمراض کا ظہور مِنْ جانبِ اللہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ہوتا ہے تو شکایت کیسی! (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 3/94)

برداشت

اسلام ہمیں زندگی کے ہر ہر شعبے کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے، اسلامی زندگی کے اصولوں پر عمل کر کے ہم اپنی دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتے ہیں۔

ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی

اسلامی زندگی کا ایک پہلو ایک دوسرے کو برداشت کرنا بھی ہے، کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی کی کوئی بات ناگوار گزرتی ہے تو ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم اپنی ناگواری کا اُس پر اظہار کردیں۔ یاد رکھئے! اس سے معاملات سُدھرتے نہیں بلکہ بگڑنے کا اِمکان (Chance) زیادہ ہوتا ہے۔ سامنے والے نے ایک بات کی، ہم سے صبر اور برداشت نہ ہوا تو ہم نے ایک کی دس (10) سُنادِیں تو بات بڑھ کر جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے، بعض تو ایسے نادان ہوتے ہیں کہ ان کا مزاج ماچس کی تِیلی کی طرح ہوتا ہے کہ ذرا سی رگڑ پر بھڑک اُٹھتے ہیں۔ اگر ساس بہو، نگران وماتحت، شوہر بیوی وغیرہ ایک دوسرے کی بات برداشت کرنے کی عادت بنالیں تو ناخوشگواری سے بچا جا سکتا ہے۔ کسی نے بے خیالی میں آپ کے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا تو "اندھا ہے، دکھائی نہیں دیتا؟" جیسے جملے بول کر غصے کا اظہار کرنے کے بجائے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے صبر و برداشت کا مظاہرہ کر کے ثوابِ آخرت کا حقدار بنا جا سکتا ہے۔ **اللہ تعالٰی** کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ﴾ (پ۴، اٰل عمرٰن: ۱۳۴) **ترجمۂ کنزالایمان:** اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ **اللہ** کے محبوب ہیں۔

بچوں کی امی نے کھانا وقت پر تیار نہ کیا، کپڑے ٹھیک سے اِستری (Press) نہ ہوئے تو بھی برداشت کرکے گھریلو زندگی کو تلخ ہونے سے بچایئے، کیونکہ جن گھروں میں برداشت کم ہوتی ہے، وہاں سے جھگڑوں کی آوازیں بلند ہوا کرتی ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عفو و درگزر اور برداشت سے کام لے کر دنیاوی اور اُخروی فوائد حاصل کرنا ہی دانشمندی ہے، سلطانِ دوجہاں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اُسکے لیے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُسکے درجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ جوڑے۔ (مستدرک حاکم، 3/12، حدیث: 3215)

کہتے ہیں: ایک آدمی کی بیوی نے کھانے میں نمک زیادہ ڈال دیا۔ اسے غُصّہ تو بہُت آیا مگر یہ سوچتے ہوئے وہ غُصّہ پی گیا کہ میں بھی تو خطائیں کرتا رہتا ہوں۔ اگر آج میں نے بیوی کی خطا پر سختی سے گرفت کی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کل بروزِ قیامت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بھی میری خطاؤں پر گرفت فرمالے۔ چُنانچہ اُس نے دل ہی دل میں اپنی زَوجہ کی خطا مُعاف کردی۔ اِنتِقال کے بعد اس کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا کہ گناہوں کی کثرت کے سبب عذاب ہونے ہی والا تھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: میری بندی نے سالن میں نمک زیادہ ڈال دیا تھا اور تم نے اُس کی خطا مُعاف کردی تھی، جاؤ! میں بھی اُس کے صِلے میں تم کو آج مُعاف کرتا ہوں۔

اگر ہمارے معاشرے کا ہر فرد یہ ذہن بنالے کہ میں صبر و تحمل اور برداشت کی عادت بناؤں گا تو ہمارا گھر، محلہ، شہر اور ملک امن کا گہوارہ بن جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ربیع الآخر میں کی جانے والی آسان نیکیاں

کاشف شہزاد عطاری مدنی

ماہِ فاخِر، ربیع الآخر کے تشریف لاتے ہی حضور سیدنا غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اس ماہِ مبارک کو غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے خصوصی نسبت حاصل ہے، اسی لئے عاشقانِ غوثِ اعظم اس مہینے کو ربیع الغوث بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں چند آسان نیکیوں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔ ماہِ ربیع الآخر میں خود بھی ان نیکیوں پر عمل پیرا ہوں اور دوسروں کو بھی ان کی ترغیب دلا کر ثوابِ دارین کے حق دار بنیں۔

صالحین کا ذکرِ خیر کرنا

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِمْلَاءُ الْخَیْرِ خَیْرٌ مِّنَ السُّکُوْتِ وَالسُّکُوْتُ خَیْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ یعنی اچّھی بات کہنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بُری بات کہنے سے بہتر ہے۔

(شعب الایمان، ج۴، ص۲۵۶، حدیث: ۴۹۹۳، بیروت)

کتنے خوش نصیب ہیں وہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جو صِرف اچھی بات کہنے کے لئے زَبان کو حرکت میں لاتے ہیں، نیک لوگوں کا تذکرہ بھی اچھی گفتگو میں شامل ہے اور باعثِ رحمت بھی۔

چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا سُفیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فرمان ہے: عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وَقْت رحمت نازل ہوتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، ج۷، ص۳۳۵، حدیث: ۱۰۷۵۰، بیروت) جامِع صغیر میں ہے: انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا ذِکر کرنا عبادت ہے اور صالحین کا ذِکر (گناہوں کا) کفّارہ ہے۔ (جامع صغیر، ص۲۶۴، حدیث: ۴۳۳۱، بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب نیک بندوں کے تذکرے کے وقت رحمتِ خداوندی کا نزول ہوتا ہے تو جس مقام پر نیک بندے خود موجود ہوں، وہاں کیوں نہ جُھوم جُھوم کر رحمت نازل ہوگی، لہٰذا نیک بندوں کی ظاہری زندگی میں ان کی صُحبت اور وصالِ ظاہری کے بعد ان کے مزارات

پر حاضری کو اپنا معمول بنالیجئے۔ وہاں نازل ہونے والی بے پایاں رحمتوں سے ہم بھی اپنا حصہ پانے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

جو عشقِ نبی کے جلوؤں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں
اللہ کی رحمت کے بادل ان لوگوں پہ سایہ کرتے ہیں

ہمیں بُزرگوں کی باتیں سنایئے

محدّثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد چشتی قادری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کو بچپن ہی سے اپنے بُزرگوں سے والہانہ عقیدت تھی، چنانچہ آپ اسکول کی تعلیم کے دوران اپنے استاذ صاحب سے عَرض کیا کرتے: ماسٹر جی! ہمیں بُزرگوں کی باتیں سنایئے اور حضور سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طَیِّبہ پر ضرور روشنی ڈالا کیجئے۔ (حیاتِ محدثِ اعظم، ص۳۲، لاہور)

ماہِ ربیع الآخر میں بالخصوص حضور سیّدنا غوثِ اعظم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ذکرِ خیر کرنا سننا عین سعادت کی بات ہے۔ اس مقصد کے لئے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل "جنّات کا بادشاہ، مُنّے کی لاش اور سانپ نما جن" نیز مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب غوثِ پاک کے حالات کا پڑھنا، سننا نہایت مفید ہے۔

گیارہویں شریف

ماہِ ربیع الآخر میں کی جانے والی ایک آسان نیکی گیارہویں شریف ہے۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کی فاتحہ کو ادباً گیارہویں شریف کہا جاتا ہے۔ حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "اس مہینہ میں ہر مسلمان اپنے گھر میں حضور غوثِ پاک، سرکارِ بغداد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی فاتحہ کرے، سال بھر تک بہت برکت رہے گی۔ اگر ہر چاند کی گیارہویں شب کو یعنی دسویں اور گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات کو مقرر پیسوں کی شیرینی مسلمان کی دُکان سے خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے تو رِزق میں بہت ہی برکت ہوگی اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کبھی پریشان حال نہ ہوگا، مگر شرط یہ ہے کہ کوئی تاریخ ناغہ نہ کرے اور جتنے پیسے مقرر کردے، اس میں کمی نہ ہو، اتنے ہی پیسے مقرر کرے، جتنے کی پابندی کرسکے۔ خود میں اس کا سختی سے پابند ہوں اور بفضلہٖ تعالیٰ اس کی خوبیاں بے شمار پاتا ہوں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ (اسلامی زندگی، ص۱۳۲، مکتبۃ المدینہ کراچی) فاتحہ کا طریقہ جاننے کے لئے، شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ فاتحہ کا طریقہ ملاحظہ فرمایئے۔ برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اپنے نعتیہ دیوان "ذوقِ نعت" میں عرض کرتے ہیں:

کیا غور جب گیارہویں بارہویں میں
مُعمّا یہ ہم پر کُھلا غوثِ اعظم
تمہیں وصل بے فصل ہے شاہِ دیں سے
دیا حق نے یہ مرتبہ غوثِ اعظم

(ذوقِ نعت، ص۱۲۵، گجرات، ہند)

اَشعار کی تشریح

محمد عمران عطاری مدنی

(اس عنوان کے تحت بزرگانِ دین کے اشعار کے مطالب و معانی بیان کرنے کی کوشش ہوگی)

ذرّے جھڑ کر تیری پیزاروں کے
تاجِ سر بنتے ہیں سیاروں کے

(حدائقِ بخشش، ص۳۵۹)

مشکل الفاظ کے معانی: ذرّے: انتہائی باریک اور نہایت چھوٹے ٹکڑے۔ پیزاروں: (نعلین) مبارک جوتے۔ سیاروں: گردش کرنے والے ستارے۔

معنی و مفہوم: حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک نعلین یعنی جوتوں سے جھڑ کر گرنے والی خاک کے ذروں کی عظمت و بلندی کا عالَم ایسا ہے کہ یہ آسمان کے سیاروں جیسے سورج چاند وغیرہ کے سروں کے تاج بنتے ہیں تو پھر آپ کی ذات عالی کی شان رفعت کا عالَم کیا ہوگا۔

گزرے جس راہ سے وہ سیّدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں عنبرِ سارا ہو کر

(حدائقِ بخشش، ص۷۰)

مشکل الفاظ کے معانی: سیّدِ والا: عالی مرتبت سردار۔ عنبر: ایک قسم کی خوشبو۔ سارا: خالص۔

معنی و مفہوم: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس شعر میں حضور نبی پاک صاحب لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک معجزے کی طرف اشارہ فرما رہے ہیں کہ آپ کا جسم اطہر اس قدر خوشبودار تھا کہ جس راستے سے ایک بار گزر جاتے وہ خالص عنبر سے بھی زیادہ خوشبودار ہو جاتا۔ احادیثِ کریمہ اس پر گواہ ہیں کہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تلاش کرنا ہوتا تو جس راستے سے خوشبو آرہی ہوتی اُس طرف چل پڑتے سامنے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہوتے۔

(المواہب اللدنیہ، 2/73)

آسماں خوان، زمیں خوان، زمانہ مہمان
صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص۱۶)

مشکل الفاظ کے معانی: خوان: دستر خوان۔ زمانہ: عالَم، مراد ساری کائنات۔ لقب: وصفی نام۔ صاحب خانہ: میزبان۔

معنی و مفہوم: آسمان اور زمین حضور پرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دستر خوان ہیں اور آپ کی مقدس ذات میزبان ہے تو گویا تمام مخلوق کو جو رزق مل رہا ہے وہ آپ ہی کے صدقہ و طفیل مل رہا ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللہُ یُعْطِی یعنی میں بانٹنے والا ہوں اللہ دیتا ہے۔

(بخاری، 4/511، حدیث: 7312)

شوہر کو کیسا ہونا چاہئے؟

محمد آصف اقبال عطاری مدنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نکاح کا ایک مقصد اچھے خاندان کی بنیاد رکھنا بھی ہوتا ہے، جس کے لیے شوہر کا کردار بڑا اہم ہے اور **"شوہر کو کیسا ہونا چاہیے؟"** تو اس حوالے سے ہمارے لیے قرآن وسنّت میں واضح رہنمائی موجود ہے: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ﴾ (پ۴، النساء: ۱۹) ترجمۂ کنز الایمان: اور ان (بیویوں) سے اچھا برتاؤ کرو۔

حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے بہتر ہے۔" (ترمذی، 5/475، حدیث:3921) نیز ارشاد فرمایا: جب تم خود کھاؤ تو بیوی کو بھی کھلاؤ اور جب خود پہنو تو اسے بھی پہناؤ اور چہرے پر مت مارو اور اسے بُرے الفاظ نہ کہو اور اس سے (وقتی) قطع تعلق کرنا ہو تو گھر میں کرو۔ (ابوداود، 2/356، حدیث:2142) اور یہ بھی فرمایا: سب سے بدترین انسان وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ عرض کی گئی: وہ کیسے تنگی کرتا ہے؟ ارشاد فرمایا: جب وہ گھر میں داخل ہوتا ہے تو بیوی ڈر جاتی ہے، بچے بھاگ جاتے اور غلام سہم جاتے ہیں اور جب وہ گھر سے نکل جائے تو بیوی ہنسنے لگے اور دیگر گھر والے سُکھ کا سانس لیں۔ (معجم اوسط، 6/287، حدیث:7898)

رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ ہوتے سب سے زیادہ نرم طبیعت، خوش طبعی اور مسکرانے والے ہوتے۔ (کنز العمال، 7/48، حدیث: 18323) اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ سلطانِ مکّہ مکرّمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے کپڑے خود سی لیتے اور اپنے نعلینِ مبارکین گانٹھتے اور وہ سارے کام کرتے جو مرد اپنے گھروں میں کرتے ہیں۔ (کنز العمال، 4/60، جز7، حدیث:18514) اور ایک بار حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے پیالے سے پانی پیا تو حضور نبیِ مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پیالہ لے کر اُسی جگہ منہ لگا کر پانی نوش فرمایا، جہاں سے اُمُّ المؤمنین نے پیا تھا اور ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ایک ہڈّی سے گوشت نوچ کر کھایا تو حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے لے کر وہیں سے گوشت تناول فرمایا جہاں سے انہوں نے کھایا تھا۔ (شرح سفر السعادۃ، ص445)

چنانچہ **شوہر کو ایسا ہونا چاہیے** کہ وہ بیوی کو دین کی بنیادی باتیں سکھائے یا اس کا اہتمام کرے، اُس کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئے، نرمی کے ساتھ گفتگو کرے، ممکن ہو تو گھر کے کام کاج میں اس کا ہاتھ بٹائے، جیسا خود کھائے ویسا اُسے کھلائے، اُسے بُرے الفاظ نہ کہے، اس کے عیب چھپائے، کسی کی اپنی بیوی سے جنگ رہتی تھی اس کے ایک دوست نے پوچھا کہ تیری بیوی میں خرابی کیا ہے؟ وہ بولا کہ تم میرے اندرونی معاملات پوچھنے والے کون ہو؟ آخر اسے طلاق دے دی، اس سائل نے کہا کہ اب تو وہ تمہاری بیوی نہ رہی اب بتاؤ اس میں کیا خرابی تھی؟ یہ بولا: وہ عورت غیر ہو چکی مجھے کسی غیر کے عیوب بتانے کا کیا حق ہے؟ (مراٰۃ المناجیح، 5/61)

مزید یہ کہ شوہر کو چاہئے کہ بیوی کی لغزشوں (غلطیوں) سے درگزر کرے اور لڑائی جھگڑا نہ کرے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بیوی کو حکم دیتے رہنا مثلًا یہ اُٹھا دو، وہ رکھ دو، فُلاں چیز ڈھونڈ کر لادو وغیرہ سے بچنا اور اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرلینا گھر کو اَمن کا گہوارہ بنانے میں مدد دیتا ہے۔ نیز اپنے چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے بیوی کو نیند سے جگادینا، کام کاج اور جھاڑو پوچے کے دوران، آٹا گوندھتے ہوئے، نیز دردِ سر، نزلہ یا دیگر بیماریوں کے ہوتے ہوئے اُن کو کام کے آرڈر دیئے جانا گھر کے ماحول کو خراب کرسکتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں باکردار مسلمان بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ماہنامہ فیضانِ مدینہ جنوری 2017ء

ناخن کاٹنے کی سُنّتیں اور آداب

عاطف حسین عطاری

اسلام نے انسان کو ظاہری وباطنی نفاست اور پاکیزگی کا تصور دیا ہے اور اس پر کاربند رہنے کی تلقین کی ہے۔ خلیفۂ مفتی اعظم ہند، علامہ عبدالمصطفی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: صفائی ستھرائی کی مبارک عادت بھی مردوں اور عورتوں کے لیے نہایت ہی بہترین خصلت ہے جو انسانیت کے سر کا ایک بہت ہی قیمتی تاج ہے۔ امیری ہو یا فقیری ہر حال میں صفائی و ستھرائی انسان کے وقار و شرف کا آئینہ دار اور محبوبِ پروردگار ہے۔ (جنتی زیور، ص139)

ظاہری صفائی میں ایک چیز انسان کے ناخن بھی ہیں۔ اسلام میں 40 دن کے اندر اندر ناخن تراشنے کا حکم ہے اور بلاعذرِ شرعی 40 دن سے زائد کر دینا ناجائز و گناہ ہے۔ رسول کریم، رءوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مُوئے زیرِ ناف اور ناخن نہ تراشے اور مُونچھ نہ کاٹے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسند احمد، 9/125، حدیث: 23539) جمعے کے دن ناخن تراشنے والا دس (10) دن تک اس کی برکتیں پاتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جو جمعہ کے دن ناخن ترشوائے، اللہ تعالٰی اس کو دوسرے جمعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور 3 دن زائد یعنی 10 دن تک۔ (مرقاۃ المفاتیح، 8/212)

طِبّی لحاظ سے بھی بڑے ناخن مضرِ صحت (یعنی صحت کے لیے نقصان دہ) ہیں۔ حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ناخن میں ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے اگر ناخن کھانے یا پانی میں ڈبوئے جائیں تو وہ کھانا بیماری پیدا کرتا ہے اسی لئے انگریز وغیرہ چھری کانٹے سے کھانا کھاتے ہیں کیونکہ عیسائیوں کے یہاں ناخن بہت کم کٹواتے ہیں۔ (اسلامی زندگی، ص91) ناخن جراثیم کی پناہ گاہ ہیں اور کئی پھیلنے والی بیماریوں مثلاً ٹائیفائیڈ، اسہال، آنتوں میں کیڑے اور ورم کا سبب بنتے ہیں۔ (سنت مصطفی اور جدید سائنس، ص53) بعض لوگ دانتوں سے ناخن کاٹنے کے عادی ہوتے ہیں، اس ناپسندیدہ عادت کو ختم کرنا چاہئے اس سے برص پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ (فتاوی ہندیہ، 5/358)

پھر یہ کہ ناخن تراشنا جہاں ایک طرف صحت کا باعث ہے تو دوسری جانب سنت و مستحب عمل ہے اور بندہ سُنّت کے مطابق انہیں تراش کر ثواب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مستحب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کریں کیونکہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگیِ رِزق کا سبب ہے۔ (بہارِ شریعت، 3/582)

ہاتھوں کے ناخن تراشنے کے 2 سنّت طریقوں میں سے ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا سمیت ناخن تراشیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیں۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھُنگلیا سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن تراش لیں۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا جو باقی تھا اس کا ناخن بھی کاٹ لیں اور پاؤں کے ناخن تراشنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ وضو میں پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنے کی جو ترتیب ہے اُسی ترتیب کے مطابق پاؤں کے ناخن کاٹ لیں۔ یعنی سیدھے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن تراش لیں پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا سمیت ناخن کاٹ لیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، 3/583)

ماہنامہ فیضانِ مدینہ جنوری 2017ء

ناکامی

ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی

ناکامی(Failure) ایسا لفظ ہے جس کا بولنا یا سننا بھی اچھا نہیں لگتا، اگر ہمارے سامنے کوئی شخص اپنے کسی منصوبے یا ہدف کا ذکر کرے اور ہم اس سے کہہ دیں کہ تم اس میں ناکام ہو جاؤ گے تو اس کا منہ اُتر جائے گا۔ فی زمانہ ہر دوسرا شخص بالخصوص نوجوان اپنی ناکامیوں کا رونا روتا دکھائی دیتا ہے کہ جناب میں نے اتنی کوشش کی فلاں امتحان پاس کرنے کی مگر ناکام رہا، میرے پاس فلاں فلاں ڈگری ہے مگر نوکری نہیں ملتی، دن رات محنت کرتا ہوں مگر اخراجات پورے نہیں ہوتے، اچھا عہدہ (High Post) پانے میں ناکام رہا اب گھر والے باتیں سناتے ہیں میں کیا کروں؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے لوگوں کی حالت دیکھ کر ایک سوال قائم ہوتا ہے کہ ہم ناکام کیوں ہوتے ہیں؟ حقیقت تو یہی ہے کہ کامیابی یا ناکامی دینے والی ذات ربّ تعالیٰ کی ہے، ہاں! کچھ ظاہری اسباب (Reasons) بھی ہوتے ہیں کہ اگر ان پر توجہ رکھی جائے تو ناکامی سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ ناکامی کے چند اسباب یہ ہیں:

1 مقصد(Aim) کے تعین میں غلطی، مثلاً ایک شخص کی دلچسپی کمپیوٹر سائنس میں ہے لیکن وہ ڈاکٹر بننے کی ٹھان لیتا ہے تو ناکامی کا ذمہ دار وہ خود ہے، پھر ان مقاصد کو بھی شرعاً دیکھ لینا چاہئے کہ اگر وہ ایسا شعبہ اپنانا چاہتا ہے جہاں شریعت کی نافرمانی کرنی پڑے گی مثلاً جھوٹ، دھوکا اور رشوت کا چلن ہوگا تو ایسے شعبے کو اپنا ہدف بنانے والا نادان ہے۔

2 مقصد (Aim) کے حصول کے طریقہ کار میں خامی ہونا مثلاً اگر کوئی شخص گاڑیوں کا مکینک بننا چاہتا ہے تو اسے سیکھنے کے لئے کسی ماہر کے پاس جائے اگر وہ شروع میں ہی اپنی ورکشاپ کھول کر لوگوں کی گاڑیوں پر تجربات شروع کردے گا تو شاید لینے کے دینے پڑ جائیں۔

3 ناتجربہ کار ہونے کے باوجود تجربہ کار لوگوں سے مشورہ نہ کرنا، حافظ ملت حضرت علامہ عبدالعزیز محدث مبارکپوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نصیحت کالبِّ لباب ہے کہ خود تجربے کرکے ٹھوکر کھانے کے بجائے تجربہ کاروں سے مشورہ کرلینا چاہئے اس سے وقت بچے گا۔

4 استقامت(Steadfastness) کا نہ ہونا بھی ناکام کروا دیتا ہے، راستہ کتنا ہی کٹھن ہو استقامت کا وصف اپنا کر پار کیا جاسکتا ہے، پانی کے قطرے کو دیکھ لیجئے کہ اگر مسلسل کسی پتھر پر ٹپکتا رہے تو اس میں بھی کچھ نہ کچھ سوراخ کر دیتا ہے۔

5 وقت ضائع کرنے والا اگر ناکامی کا سامنا کرے تو اسے حیران نہیں ہونا چاہئے، چیتا بہت تیز رفتار جانور ہے جو صرف تین چھلانگوں(Jumps) میں تقریباً 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی اسپیڈ حاصل کرلیتا ہے لیکن ماہرین کے مطابق وہ اس اسپیڈ کو صرف 70 سیکنڈ برقرار رکھ سکتا ہے ورنہ اس کا پیٹ پھٹ جائے، وہ اپنے ان 70 سیکنڈ کو ضائع نہیں ہونے دیتا اور اسی دوران ہی شکار پر قابو پانے کی پہلے ہی سے منصوبہ بندی کرلیتا ہے، چنانچہ کسی جانور کا اس کے حملے سے بچ نکلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

6 مزاج(Mood) موڈ کے تحت چلنا بھی ناکامی کی ایک وجہ ہوسکتا ہے، جب جی چاہا کام کرلیا، جب چاہا آرام کرلیا کامیاب لوگوں کا طریقہ کار نہیں چنانچہ موڈ نہیں بلکہ اصول کے تحت کام کرنا چاہئے۔

7 بہت زیادہ توقعات(Expectations) وابستہ کر لینے والے جب اپنی خواہشات کو پورا ہوتے نہیں دیکھتے تو اعلان کر دیتے ہیں کہ جناب ہم ناکام رہے، بکرے سے گھوڑے کا کام خواب میں تو لیا جاسکتا ہے بیداری میں نہیں۔

8 کبھی کبھار کامیابی کے راستے میں وقتی ناکامی کا سامنا بھی ہوتا ہے اس مقام پر کئی لوگ حوصلہ ہار بیٹھتے ہیں کہ ہم کامیاب نہیں ہوسکتے، غور کرنا چاہئے کہ ہمارے اردگرد وہ لوگ جنہیں

ہم کامیاب سمجھتے ہیں کیا انہیں کبھی ناکامی کا سامنا نہیں ہوا!

9 کام کرنے سے ہوتا ہے صرف سوچنے سے نہیں، کئی لوگ بڑے بڑے اہداف مقرر کرنے کے بعد سوچتے ہی رہ جاتے ہیں کرتے کچھ نہیں، ایسوں کو کامیابی مل جائے تو حیران کن بات ہے۔

10 طویل مشقت سے گھبرا جانا، بعض اوقات کامیابی اور ناکامی کے درمیان ایک قدم کا فاصلہ ہوتا ہے لیکن بعض نادان قدم بڑھانے کے بجائے واپس چلنا شروع کر دیتے ہیں اور کامیابی کو خود اپنے ہاتھوں سے دفنا دیتے ہیں۔

11 دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے میں ان کے مزاج کا سمجھنا اور اس کے مطابق ان سے کام لینا دینا بہت ضروری ہے۔ عزت، حوصلہ افزائی کسے اچھی نہیں لگتی اگر دوسروں سے کام لیتے وقت حکم نہیں درخواست کا طریقہ اپنایا جائے تو وہ شخص آپ کا کام ذوق وشوق سے کرے گا اور اگر آپ بات بات پر اسے ذلیل کریں گے پھر حکماً کوئی کام کہیں گے تو صرف اپنے آپ کو بچانے کے لئے کام کرے گا جو شاید معیاری نہ ہو، یہ بہت اہم بات ہے لیکن مزاج شناسی کے فُقدان کی وجہ سے کئی لوگ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

12 مخلص لوگوں کی قدر نہ کرنا بھی ناکامی کی ایک وجہ ہے۔

13 غلطی کی نشاندہی کرنے والے سے ناراض ہو جانے والا اپنے اوپر اصلاح کا دروازہ گویا بند کر لیتا ہے، اب وہ کھائی میں بھی چھلانگ لگائے گا تو شاید ہی کوئی اس کو روکنے والا ہو۔

14 جسے کوئی کام کرنا ہو اسے اُس کام کی فکر ہوتی ہے لیکن حد سے بڑھی ہوئی فکر مندی (Tension) سے بعض اوقات کام بگڑ بھی جاتا ہے جیسے کسی کا دودھ پیتا بچہ پلنگ سے نیچے جا گرے، اسے اٹھانے کے لئے پلنگ ہٹانا پڑے گا تو اگر یہ شخص بدحواس ہو کر پلنگ کو اس طرح کھینچے کہ بچہ زخمی ہو جائے تو یہ نقصان دہ ہے، کیسی ہی ایمرجنسی (Emergency) کیوں نہ ہو حواس پر قابو رکھنا بے حد ضروری ہے۔

15 ضرورت سے زیادہ کام اپنے ذمے لے لینا بھی ناکام کروا دیتا ہے، گدھا جسے بے وقوف جانور سمجھا جاتا ہے اس پر بھی اگر زیادہ وزن رکھ دیا جائے تو بعض اوقات چلنے کے بجائے بیٹھ جاتا ہے تو انسان کے بارے میں کیا خیال ہے!

16 اپنی غلطیوں (Mistakes) کو تسلیم کرنے والا آئندہ ان سے بچ سکتا ہے لیکن جو اپنی غلطیوں کا ذمہ دار دوسروں کو قرار دینا شروع کر دے اس کا غلطیوں سے بچنا بہت دشوار ہو جاتا ہے۔

17 بعض نوجوان، اچھے عہدہ (High Post) کے انتظار میں خالی ہاتھ بیٹھے رہتے ہیں، متبادل نوکری یا کاروبار نہیں کرتے جب ان کی عمر ڈھلنے لگتی ہے تو مایوسیوں کے سائے بھی دراز ہونا شروع ہو جاتے ہیں، پھر وہ اپنی ناکامیوں کا رونا روتے دکھائی دیتے ہیں۔

18 اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسان کو جو صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں، ان پر اعتماد ہونا بہت ضروری ہے، لیکن بعضوں کو ہر کام کرتے وقت دھڑکا لگا رہتا ہے کہ نہ جانے یہ کام میں کر بھی پاؤں گا یا نہیں! یوں وہ گھبراہٹ میں ناکام ہو جاتے ہیں، نظر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر ہو، اُسی کی عطا کردہ صلاحیتوں پر اعتماد ہو تو کامیابی خود آگے بڑھ کر قدم چوم لیا کرتی ہے۔

19 بعض لوگ وسائل (Resources) کی کمی کا رونا روتے رہتے ہیں، اگر دستیاب وسائل کو دانائی سے استعمال کریں تو وسائل میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور کامیابی کا سفر بھی شروع ہو جاتا ہے، اگر کوئی یہی خواب دیکھتا رہے کہ کہیں سے میرے پاس کروڑوں روپے آجائیں تو میں ایک فیکٹری بناؤں گا تو اسے چاہئے کہ اپنے پاس موجود رقم سے چھوٹا سا کاروبار شروع کردے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو ترقی کرتے کرتے ایک دن فیکٹری کا مالک بھی بن سکتا ہے، ایک نوجوان ایک سیٹھ کے پاس پہنچا کہ میں آپ جیسا بڑا کاروباری بننا چاہتا ہوں تو اس نے کہا کہ فٹ پاتھ پر بسکٹ اور بچوں کی ٹافیوں کی ٹرے لے کر بیٹھ جاؤ اور انہیں بیچو، کیونکہ میں نے بھی اپنا سفر فٹ پاتھ سے شروع کیا تھا۔

نوجوان اسلامی بھائیو! ناکامیوں کے یہ 19 اسباب مختصر طور پر ذکر کئے ہیں، آپ خود کو سامنے رکھ کر غور کریں تو کئی اسباب سامنے آسکتے ہیں، ان اسباب کو دور کر کے کامیابی ممکن ہے لیکن یاد رہے کوشش کرنا ہمارا کام ہے اور کامیابی دینے والی ذات رب عَزَّوَجَلَّ کی ہے۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ
جنوری 2017ء

آگ سے جلنے پر ابتدائی طبی امداد

ڈاکٹر کامران اسحاق عطاری

آگ **اللہ تعالٰی** کی نعمت ہے کہ ہم کھانا پکانے، پانی گرم کرنے، دودھ ابالنے اور دیگر ضروریات زندگی پوری کرنے میں اس سے مدد لیتے ہیں لیکن یہی آگ ہماری بے احتیاطی کی وجہ سے زحمت بھی بن سکتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ بلاضرورت آگ کے قریب نہ جائیں، جس جگہ آگ لگ چکی ہو وہاں سے دور رہنا چاہئے۔ اگر خدانخواستہ ہمارے سامنے کوئی آگ کی لپیٹ میں آجائے یا جھلس کر زخمی ہوجائے بالخصوص اگر یہ حادثہ کسی بچے کے ساتھ پیش آجائے تو اُس وقت ہم ابتدائی طبی اِمداد فراہم کرسکتے ہیں، مثلاً اگر کسی کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو اُس کو فوری طور پر ایک کمبل یا چادر میں لپیٹ لیں یا آگ بجھانے کے لئے زمین پر اس کے جسم کو رول کریں (کروٹیں دلائیں)۔

آگ سے جل جانے پر چھوٹے زخموں کے لئے جو اِقدامات کئے جاسکتے ہیں وہ یہ ہیں

... جلے ہوئے حصے کو فوری طور پر ٹھنڈا کریں۔ بہت سارا ٹھنڈا اور صاف پانی استعمال کریں جو درد اور سوجن کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ زخموں پر برف مت رکھیں، ایسا کرنے سے جِلد مزید خراب ہوجائے گی۔

... ڈھیلی اسٹریلائز کی گئی گاز پٹی یا صاف کپڑے کے ساتھ زخم کو صاف اور خشک رکھیں۔ یہ عمل آبلوں والی جِلد کو تحفظ فراہم کرے گا۔

... آبلوں کو مت پھوڑیں کیونکہ یہ زخمی حصے کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اگر آبلے کو پھوڑ دیا جائے، تو اس حصے میں انفیکشن (Infection) کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ زخم پر مکھن یا کوئی مرہم نہ لگائیں، ان کے لگانے سے زخم ٹھیک ہونے میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔

... ایک معمولی زخم عام طور پر بغیر کسی علاج کے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ البتہ بڑے زخموں کے لئے جو جِلد کی تمام تہوں کو جلا دیتے ہیں فوری ہنگامی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ جب تک یہ دیکھ بھال دستیاب نہ ہو یہ اِقدامات کئے جاسکتے ہیں:

... جسم سے جلے ہوئے کپڑے مت ہٹائیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرہ فرد آگ کے قریب یا کسی ایسی جگہ پر نہ ہو جہاں کچھ سلگ رہا ہو یا اس کو گرمی یا دھوئیں کا سامنا ہو۔

... بڑے اور شدید جلے ہوئے زخموں کو ٹھنڈے پانی میں نہ ڈبوئیں۔

... جلے ہوئے حصے کو کسی ٹھنڈے، گیلے تولیے یا کپڑے یا اسٹریلائزڈ (Sterilized) پٹیوں سے ڈھیلا ڈھانپ دیں۔

... اگر بچہ بے ہوش ہو تو اس بچے کا جسم گرم رکھیں۔ بچے کے جسم کو اس کے دونوں اطراف میں رول کریں تاکہ اس کی زبان اس کے سانس لینے کے عمل میں رکاوٹ نہ ڈالے۔

... سانس لینے کے عمل، حرکت اور کھانسی کی علامات کو چیک کریں۔ اگر ایسی کوئی علامت موجود نہیں ہے تو سانس لینے میں مشکلات یا ڈوبنے کے بارے میں ابتدائی طبی امداد کے تحت اِقدامات پر عمل کریں (جن کا بیان اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ کسی مہینے "ماہنامہ دعوتِ اسلامی" میں آئے گا)۔

آسان علاج

اگر جسم معمولی سا جل جائے تو جلی ہوئی جگہ پر صبح شام 2، 3 بار 100 گرام ناریل کے تیل میں 6 گرام کافور شامل کرکے لگانا مفید ہے۔

حکیم خلیل احمد عطاری

محمد اعجاز نواز عطاری مدنی

کدّو شریف کے فوائد

"کدّو شریف" (Gourd) جسے لوکی بھی کہا جاتا ہے، ایک معروف سبزی ہے، یہ حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بہت پسند تھا۔ (ابن ماجہ، 4/27، حدیث:3302) اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے شوق سے تناول فرمایا۔ (بخاری، 3/537، حدیث:5435) اور اسے ہانڈیوں میں ڈالنے کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جب ہانڈی پکاؤ تو اُس میں کدّو زیادہ ڈال لیا کرو کہ یہ غمگین دل کو مضبوط کرتا ہے۔ غذائیت کے اعتبار سے یہ توانائی بخش سبزی ہے۔ چند فوائد پیشِ خدمت ہیں:

(1) ہلکی آنچ پر پکائے ہوئے کدّو کے سالن میں فولاد، کیلشیم، پوٹاشیم، وٹامن اے، وٹامن بی اور معدنی وروغنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

(2) کدّو معدے کی تیزابیت اور جلن میں بہت مفید ہے۔

(3) دائمی قبض، گرم طبیعت اور محنت ومشقت کرنے والے افراد کے لیے کدّو اور چنے کی دال کا پکوان قُوّت بخش غذا ہے۔

(4) کدّو حافظہ تیز کرتا اور ہر قسم کے دِماغی ورم (سُوجن) کو دُور کرتا ہے۔

(5) کدّو کا گُودا بچھو کے ڈنگ پر لیپ کرنے اور اس کا رس مریض کو پلانے سے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(6) کدّو کا گُودا باریک پیس کر پیشانی پر لیپنے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

(7) کدّو کو گلا کر اس کے ٹکڑے پابندی کے ساتھ کھانا جگر کے مرض میں مفید ہے۔

(8) کدّو کا پانی پینا پیشاب کی بندش اور جلن میں مفید ہے۔

(فیضانِ طب نبوی، ص260، پھولوں، پھلوں اور سبزیوں سے علاج، ص383)

سیب (Apple) کے فوائد

پھلوں میں سیب کو سب سے زیادہ توانائی بخش سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھرپور پھل ہے، سیب کے بارے میں کہا جاتا ہے: "ناشتے میں ایک سیب کھائیے، کبھی ڈاکٹر کے پاس نہ جائیے۔" سیب کے بے شمار فوائد میں سے چند پیشِ خدمت ہیں:

(1) سیب دل ودماغ کو فرحت پہنچاتا ہے۔

(2) دل کو طاقت دیتا اور گھبراہٹ دُور کرتا ہے۔

(3) سیب خون پیدا کرتا اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔

(4) سیب جگر کی اصلاح کرتا، معدے کو طاقت دیتا ہے۔

(5) نہار منہ (خالی پیٹ) سیب، دُودھ کے ساتھ صحت بخش ہے۔

(6) سیب کا جوس پیٹ اور آنتوں کے جراثیم مارتا ہے۔

(7) سیب دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

(8) پیچش، ٹائیفائیڈ، تپِ دِق اور کھانسی میں مفید ہے۔

(9) سیب کا مُرَبَّہ دل ودماغ کو مضبوط کرتا ہے۔

(10) سیب نظر اور حافظہ تیز کرتا ہے۔

(11) سیب پتھری کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(12) کچا سیب گرم کرکے ورم پر لگانا مفید ہے۔

(13) سیب کولیسٹرول کو بڑھنے سے روکتا اور کم کرتا ہے۔

(14) ایک تحقیق کے مطابق سیب ہر کینسر کو روکتا ہے۔

(15) سیب کا سرکہ ہچکیوں کی روک تھام، گلے کی تکلیف میں راحت، نزلہ زکام سے آرام دیتا اور وزن میں کمی کرتا ہے۔

(مختلف ویب سائٹس سے ماخوذ)

نوٹ: ہر دوا اور نسخے کو اپنے طبیب کے مشورے سے استعمال کیجئے۔

صراطُ الجنان

محمد آصف اقبال عطاری مدنی

قرآن کریم اہل اسلام اور پوری انسانیت کے لئے دنیا و آخرت کے تمام تر امور میں ہدایت و رہنمائی کا سر چشمہ ہے۔ مگر اس کی برکات سے استفادہ اسی وقت ممکن ہے جب معلوم ہو کہ قرآن مجید میں کیا بیان ہوا ہے؟ جب اسلام کی نورانی کرنیں سرزمین عجم میں پہنچیں تو اہل عجم کو احکام قرآن کریم سمجھانے کے لیے علمائے دین نے دیگر زبانوں میں تفسیریں لکھیں بالخصوص اردو زبان کی ترقی کے پیشِ نظر علمائے پاک و ہند نے بھی کئی اُردو تفاسیر پیش کیں۔

تفسیر "صراطُ الجنان فی تفسیرِ القرآن" انہیں میں سے ایک ہے۔ یہ تفسیر شیخ الحدیث و التفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی کے برسہابرس کے مطالعہ اور انتھک محنت و کوشش کا ثمرہ ہے۔

ابتدائے کتاب میں "کچھ صراطُ الجنان کے بارے میں" کے عنوان کے تحت امیر اہلسنّت، بانی دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے گراں قدر تاثرات ہیں پھر تین ابواب پر مشتمل مقدمے میں قرآن مجید اور اُس کی تفسیر سے متعلق اہم باتیں مذکور ہیں، جس کے آخر میں "صراطُ الجنان" پر کیے گئے کام اور اس کی 11 خصوصیات درج کی گئیں ہیں۔

اس تفسیر کی خصوصیات کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر آیت مبارکہ کے تحت دو ترجمے دیئے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا شہرۂ آفاق بے مثل ترجمہ "کنز الایمان" اور دوسرا اِسی ترجمہ سے مستفاد قدرے آسان ترجمہ "کنز العرفان" ہے۔ اس تفسیر میں قدیم و جدید تفاسیر اور دیگر علوم اسلامیہ پر مشتمل کتب سے اخذ شدہ کلام شامل کیا گیا ہے۔ تفسیر زیادہ طویل ہے نہ بہت مختصر بلکہ متوسط (درمیانی) اور جامع ہے۔ جہاں احکام و مسائل کا بیان ہے اُس مقام پر ضروری شرعی مسائل آسان انداز میں تحریر کیے گئے ہیں۔ حسب موقع اعمال کی اصلاح اور معاشرتی برائیوں سے متعلق مفید مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اسلامی حُسن معاشرت پر کثیر اصلاحی مواد شامل کیا گیا ہے۔ مختلف مقامات پر عقائد اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کی دلائل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے اور سب سے خاص بات سیرت نبوی کو خصوصیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ الغرض یہ تفسیر کئی خوبیوں سے آراستہ ہے۔

"صراطُ الجنان" کی دس (10) جلدوں میں سے آٹھ (8) جلدیں زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ ہر جلد تین (3) پاروں کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ ہر جلد کے صفحات کی تعداد بالترتیب یوں ہے: جلد اوّل (1)، 524۔ جلد دُوُم (2)، 495، جلد سوم (3)، 573۔ جلد چہارم (4)، 592۔ جلد پنجم (5)، 617۔ جلد ششم (6)، 717۔ جلد ہفتم (7)، 619۔ جلد ہشتم (8)، 673۔ جلد نہم (9) اور دہم (10) زیرِ طبع ہیں۔

عزت دیجئے عزت لیجئے

محمد بلال رضا عطاری مدنی

"محبت بھرا گھرانا" یہ سنتے ہی ایک ایسے گھر کا منظر ذہن کے پردے پر ابھرتا ہے جس کے مکین (رہنے والے) ایک دوسرے کی عزت کا پاس اور ادب و احترام کی فضا قائم رکھنے والے ہوں ۔ درحقیقت ایک دوسرے کی عزت و احترام کرنا ایسا وصف ہے جس کی موجودگی میں کسی گھر کی بنیادیں عرصہ دراز تک مضبوط رہتی ہیں۔ جبکہ عزت کی پامالی ان بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہے اور باہمی رنجشوں کا سبب بنتی ہے لہٰذا "عزت دیجئے عزت لیجئے" کے زریں اصول پر کاربند رہنا چاہیے۔

حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے اَقوال و اَفعال کے ذریعے عزت جیسی عظیم خوبی کو اپنانے پر اُبھارا ہے۔ جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اے اَنس! بڑوں کا ادب و احترام اور تعظیم و توقیر کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، تم جنت میں میری رفاقت پالو گے۔ (شعب الایمان، 458/7) اور عملی طور پر یوں کہ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کھڑے ہو کر استقبال فرماتے اور جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں۔ (ابو داود، 454/4)

ان احادیث کریمہ کی روشنی میں گھر کے افراد کی عزت افزائی کے انداز کچھ یوں ہو سکتے ہیں: • والدین کو آتا دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیے۔ • دن میں کم از کم ایک بار والد کے ہاتھ اور والدہ کے پاؤں چومئے۔ • اُن سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیے۔ • دھیمی آواز میں بات کیجئے۔ • ان کی تیکھی باتوں پر صبر کیجئے۔ • بحث کرنے اور الجھنے سے بچئے۔ • ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے تو صبر کیجئے۔ • اُن کا ہر وہ حکم جو موافقِ شرع (شریعت کے مطابق) ہو فوراً بجا لائیے۔ • مانعِ شرعی نہ ہونے کی صورت میں ساس سسر کو بھی اسی طرح عزت و احترام دیجئے۔

عزت و احترام کے تعلق سے میاں بیوی کے درمیان سلوک کچھ اس طرح ہو: • ایک دوسرے کو جلی کٹی نہ سنائیے • کڑوا تیکھا جواب دینے کے بجائے صبر و شکر سے کام لیجئے۔ • غلطی اپنی ہو تو معافی مانگنے میں دیر نہ کیجئے۔ • ایک دوسرے کے والدین اور خاندان پر نکتہ چینی اور انہیں برا بھلا نہ کہئے۔ • کسی کے سامنے اور تنہائی میں بھی ایک دوسرے کی عزتِ نفس کو مجروح نہ کیجئے۔ • ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کیجئے۔ • جائز تعریف میں کنجوسی نہ کریں بلکہ کشادہ دلی کے ساتھ تعریف کیجئے۔

بہن بھائیوں میں عزت افزائی کا اصول اس طرح جاری رہے کہ • بڑے بہن بھائی سے ماں باپ جیسا برتاؤ رکھئے۔ • چھوٹوں پر شفقت و پیار کا ہاتھ رکھئے۔ • چھوٹے بڑے سب آپس میں آپ جناب سے بات کریں۔ • الغرض گھر کے کسی بھی فرد کے ساتھ ہر اس معاملے سے بچیں جس میں ہتکِ عزت (یعنی کسی کو رُسوا و بدنام کرنے) کا معمولی سا بھی پہلو نکلتا ہو۔

وسائل بخشش، صفحہ 331 پر یہ شعر بھی ہے:

بڑے جتنے بھی ہیں گھر میں ادب کرتا رہوں سب کا
کروں چھوٹے بہن بھائی پہ شفقت یارسولَ اللہ

(از امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ)

ماہنامہ فیضانِ مدینہ جنوری 2017ء

سلطان الاولیا حضور غوث الاعظم

ابوعبید عطاری مدنی

ایک قافلہ جیلان سے بغداد کی طرف رواں دواں تھا۔ جب یہ قافلہ ہمدان شہر سے آگے بڑھا اور کوہستانی سلسلہ میں داخل ہوا تو ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے اس قافلہ پر حملہ کرکے اہلِ قافلہ کے مال واسباب کو لُوٹنا شروع کردیا۔ قافلے کے ہر فرد پر خوف وہراس چھایا ہوا تھا، کسی میں ہمت نہ تھی کہ آگے بڑھ کر ان خونخوار لٹیروں کا مقابلہ کرسکے، اس قافلے میں لگ بھگ 18 سالہ ایک خوبرو نوجوان بھی تھا، جس کے چہرے پر نہ خوف تھا نہ پریشانی کی کوئی علامت، اطمینان و سکون کا نور اس کے چہرے سے چھلک رہا تھا۔ ایک راہزن اس نوجوان کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ نوجوان بولا: میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ راہزن نے تیز لہجے میں کہا: مذاق نہ کرو، سچ سچ بتاؤ؟ نوجوان نے کہا: میرے پاس واقعی چالیس دینار ہیں یہ دیکھو! میری بغل کے نیچے دیناروں والی تھیلی کپڑوں میں سِلی ہوئی ہے۔ راہزن نے دیکھا تو حیران رہ گیا، پھر اس نوجوان کو اپنے سردار کے پاس لے گیا اور سارا واقعہ بیان کیا۔ سردار نے کہا: نوجوان! کیا بات ہے لوگ تو ڈاکوؤں سے اپنی دولت چھپاتے ہیں، مگر تم نے کسی دباؤ کے بغیر ہی اپنی دولت ظاہر کردی؟ نوجوان نے کہا: میری ماں نے گھر سے چلتے وقت مجھے نصیحت فرمائی تھی کہ بیٹا! ہر حال میں سچ بولنا۔ بس! میں اپنی والدہ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ نبھا رہا ہوں۔ نوجوان کا یہ جملہ تاثیر کا تیر بن کر لٹیروں کے سردار کے دل میں پیوست ہوگیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے، اس کا سویا ہوا مقدر جاگ اٹھا، لہٰذا کہنے لگا: صاحبزادے! تم کس قدر خوش نصیب ہو کہ دولت لٹنے کی پروا کئے بغیر اپنی والدہ کے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو نبھا رہے ہو اور میں کس قدر ظالم ہوں کہ اپنے خالق ومالک کے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو پامال کررہا ہوں اور مخلوقِ خدا کا دل دکھا رہا ہوں۔ یہ کہنے کے بعد وہ ساتھیوں سمیت سچے دل سے تائب ہوگیا اور لُوٹا ہوا سارا مال واپس کردیا۔ (قلائد الجواہر، ص:ص9)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! 18 سالہ یہ خُوبرو نوجوان کوئی اور نہیں حضور غوثُ الاعظم حضرت شیخ سیّد عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ طبقۂ اولیا کے سردار ہیں، چمنستانِ صوفیا کے مہکتے پھول ہیں، اس نورانی قافلہ کے سپہ سالار ہیں جس کا ہر مسافر وفادار اور قدرت کے رازوں کا پاسدار ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کنیت ابو محمد، نام عبد القادر جبکہ مُحی الدین، محبوبِ سبحانی، غوث اعظم، غوثُ الثقلین وغیرہ مشہور القابات ہیں۔ غوثیت بزرگی کا ایک خاص درجہ ہے، لفظِ غوث کے لغوی معنی ہیں "فریادرس" یعنی فریاد کو پہنچنے والا چونکہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ غریبوں، بے کسوں اور حاجت مندوں کے مددگار ہیں، اسی لئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو غوثِ اعظم کے خطاب سے سرفراز کیا گیا۔ عقیدت مند آپ کو **"پیرانِ پیر دستگیر"** کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں۔ (غوث پاک کے حالات، ص:15، ملتقطاً)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا قد درمیانہ، بدن نحیف، سینہ چوڑا، داڑھی گھنی، رنگ گندمی، گردن اونچی، آنکھیں سیاہ تھیں جبکہ ابرو ملی ہوئیں تھیں۔ (نزہۃ الخاطر الفاتر، ص۱۹)

حضور غوثِ اعظم کی ولادتِ باسعادت یکم رمضان 470 ہجری کو جیلان میں ہوئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پہلے دن ہی سے روزہ رکھا چنانچہ آپ سحری سے لے کر افطاری تک اپنی والدہ محترمہ کا دودھ نہ پیتے تھے۔ (بہجۃ الاسرار، ص:171، 172)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ابتدائی تعلیم قصبہ جیلان میں حاصل کی، پھر مزید تعلیم کے لئے سن 488 ہجری میں بغداد تشریف لائے اور اپنے زمانہ کے معروف اساتذہ اور ائمہ فن سے اکتسابِ فیض کیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے علومِ قرآن کو روایت ودرایت اور تجوید و قراءت کے اسرار ورموز کے ساتھ حاصل کیا اور زمانے کے بڑے محدثین اور اہل فضل وکمال و مُستند علمائے کرام سے حدیث کا سماعت فرما کر علوم کی اس شاندار طریقے سے تحصیل و تکمیل فرمائی کہ اپنے ہم عصر علماء میں نمایاں مقام پالیا بلکہ ان کے بھی مَرجَع بن گئے۔ (نزہۃ الخاطر الفاتر، ۲۰ بتغیر)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تیرہ (13) علوم میں تقریر فرمایا کرتے تھے۔ ایک جگہ علامہ عبد الوہاب شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسہ عالیہ میں لوگ ان سے مختلف علوم وفنون پڑھا کرتے تھے۔ دوپہر سے

پہلے اور بعد دونوں وقت آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اصول اور نحو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد مختلف قراءتوں کے ساتھ قرآنِ مجید پڑھاتے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ للشعرانی، ۱/۱۷۹) بلادِ عجم سے ایک سوال آیا کہ ایک شخص نے تین طلاقوں کی قسم اس طور پر کھائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کرے گا کہ جس وقت وہ عبادت میں مشغول ہو تو لوگوں میں سے کوئی شخص بھی وہ عبادت نہ کر رہا ہو، اگر وہ ایسا نہ کر سکا تو اس کی بیوی کو تین طلاقیں ہو جائیں، تو اس صورت میں کون سی عبادت کرنی چاہیے؟ اس سوال سے علماءِ عراق حیران اور ششدر رہ گئے۔ اور اس مسئلہ کو انہوں نے حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً اس کا جواب ارشاد فرمایا کہ وہ شخص مکۂ مکرمہ چلا جائے اور طواف کی جگہ صرف اپنے لئے خالی کرائے اور تنہا سات مرتبہ طواف کر کے اپنی قسم کو پورا کرے۔ اس شافی جواب سے علماءِ عراق کو نہایت ہی تعجب ہوا کیوں کہ وہ اس سوال کے جواب سے عاجز ہو گئے تھے۔ (بہجۃ الاسرار، ص:226) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا چالیس سال تک یہ معمول رہا کہ عشاء کے لئے وضو کرتے اور پوری رات عبادت میں گزار دیتے یہاں تک کہ اسی وضو سے صبح کی نماز پڑھتے۔ (بہجۃ الاسرار، ص:164) پندرہ سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص: 118) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ فرمان آج بھی آپ کے کروڑوں عقیدت مندوں اور مریدوں کی توجہ کا مرکز اور محور ہے کہ جو کوئی مصیبت میں مجھ سے فریاد کرے یا مجھ کو پکارے تو میں اس کی مصیبت کو دور کر دوں گا اور جو کوئی میرے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا فرما دے گا۔ (بہجۃ الاسرار، ص:197) ایک مرتبہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کسی نے پوچھا کہ شکر کیا ہوتا ہے؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا کہ شکر کی حقیقت یہ ہے کہ عاجزی کرتے ہوئے نعمت دینے والے کی نعمت کا اقرار ہو اور اسی طرح عاجزی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احسان کو مانے اور اپنا یہ ذہن بنائے کہ شکر کرنے کا حق ادا نہیں کر پایا۔ (بہجۃ الاسرار، ص:234) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 11 ربیع الثانی 561 ہجری میں 91 برس کی عمر میں بغداد شریف میں انتقال فرمایا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزار پُرانوار آج بھی بغدادِ معلّٰی میں مرجعِ خلائق ہے۔ (الطبقات الکبریٰ للشعرانی، ۱/۱۷۸)

علم و حکمت کے مدنی پھول

مِسواک شریف کے فضائل پر 10 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿۱﴾ مِسواک کر کے دو۲ رَکعتیں پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہے[1]

﴿۲﴾ مِسواک کے ساتھ نَماز پڑھنا بغیر مِسواک کے نَماز پڑھنے سے 70 گُنا اَفضل ہے[2] ﴿۳﴾ چار چیزیں رَسولوں کی سُنَّت ہیں: (۱) عِطْر لگانا (۲) نِکاح کرنا (۳) مِسواک کرنا اور (۴) حَیا کرنا[3] ﴿۴﴾ مِسواک کرو! مِسواک کرو! میرے پاس پیلے دانت لے کر نہ آیا کرو[4] ﴿۵﴾ مِسواک میں موت کے سوا ہر مرض سے شِفا ہے[5] ﴿۶﴾ اگر مجھے اپنی اُمّت کی مَشَقَّت و دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر وُضُو کے ساتھ مِسواک کرنے کا حُکم دیتا[6] ﴿۷﴾ مِسواک کا اِستِعمال اپنے لئے لازِم کر لو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی ہے اور یہ ربّ تعالیٰ کی رِضا کا سبب ہے[7] ﴿۸﴾ وُضُو نِصْف (یعنی آدھا) اِیمان ہے، اور مِسواک کرنا نِصْف (یعنی آدھا) وُضُو ہے[8]

﴿۹﴾ بندہ جب مِسواک کر لیتا ہے پھر نَماز کو کھڑا ہوتا ہے تو فِرِشتہ اُس کے پیچھے کھڑا ہو کر قِراءت (قِرا۔ءَت) سنتا ہے، پھر اُس سے قریب ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنا مُنہ اس کے مُنہ پر رکھ دیتا ہے[9] ﴿۱۰﴾ "جس شخص نے جُمُعے کے دِن غُسْل کیا اور مِسواک کی، خُوشبو لگائی، عُمدہ کپڑے پہنے، پھر مسجِد میں آیا اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا، بلکہ نَماز پڑھی اور امام کے آنے کے بعد (یعنی خُطبے میں اور) نَماز سے فارِغ ہونے تک خاموش رہا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے تمام گُناہوں کو جو اُس پورے ہفتے میں ہوئے تھے، مُعاف فرما دیتا ہے۔" (مُسندِ احمد بن حنبل ج ٤ ص ١٦٢ حدیث ١١٧٦٨) (مسواک شریف کے فضائل، ص2، از امیرِ اہلسنّت)

[1] اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج ۱ ص ۱۰۲ حدیث ۱۸ [2] شعب الایمان ج ۳ ص ۲۶ حدیث ۲۷۷۴ [3] مُسندِ احمد بن حنبل ج ۹ ص ۱۴۷ حدیث ۲۳۶۴۱
[4] جَمْعُ الْجَوامِع ج ۱ ص ۳۸۹ حدیث ۲۸۷۵ [5] جامعِ صغیر ص ۲۹۷ حدیث ۴۸۴۰ [6] بُخاری ج ۱ ص ۶۳۷ [7] مُسندِ احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۳۸ حدیث ۵۸۶۹
[8] مُصَنَّف ابنِ اَبی شیبہ ج ۱ ص ۱۹۷ حدیث ۲۲ [9] البحر الزخار ج ۲ ص ۲۱۴ حدیث: ۶۰۳

بڑوں کا احترام کیجئے

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارا پیارا دِین ”اسلام“ تعلیم دیتا ہے کہ جو عُمر اور مقام و مرتبے میں چھوٹا ہو، اُس کے ساتھ شفقت و مَحبّت کا برتاؤ کریں اور جو عِلم، عُمر، عُہدے اور مَنْصَب میں ہم سے بڑے ہیں، اُن کا ادب واِحترام بجالائیں۔ ہمارے بڑوں میں ماں باپ، چچا تایا، خالو، ماموں، بڑے بہن بھائی دیگر رشتہ دار، اَساتذہ پیرومُرشِد، عُلما ومَشائخ اور تمام ذِی مرتبہ لوگ شامل ہیں۔ زندگی بھر کسی نہ کسی طرح ہمارا اپنے بڑوں سے رابطہ ضرور رہتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان کا ادب و احترام کریں۔ ان کے ادب و احترام کا حکم خود ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے یوں ارشاد فرمایا: وَقِّرِالْکَبِیْرَ وَارْحَمِ الصَّغِیْرَ تُرَافِقْنِیْ فِی الْجَنَّۃ یعنی بڑوں کی تعظیم وتوقیر کرو اور چھوٹوں پر شَفْقت کرو، تم جنّت میں میری رفاقت پالو گے۔ (شعب الایمان، ۷/۴۵۸، حدیث:۱۰۹۸۱، بیروت) دوسری روایت میں ہے: تم اپنی مجالس کو بُوڑھے کی عمر، عالِم کے علم اور سُلطان کے عُہدے کی وجہ سے کُشادہ کر دیا کرو۔ (کنز العمال، ۹/۶۶، حدیث:۲۵۴۹۵، بیروت) معلوم ہوا بڑوں کی عزت و تعظیم اور ادب و احترام باعثِ نجات اور جنّت میں نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رفاقت پانے کا ایک ذریعہ ہے۔ والدین کے ادب و احترام کے متعلق اللہ والوں کا کتنا پیارا انداز ہوا کرتا تھا جیسا کہ حضرت امام ابنِ شہاب زُہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سیّدنا امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنی والدہ کے بہت فرماں بردار تھے، مگر اس کے باوجود اپنی والدہ حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے ساتھ کھانا تناول نہیں فرماتے تھے۔ کسی نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے اِس کا سبب دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: میں امّی جان کے ساتھ اس خوف کی وجہ سے کھانا نہیں کھاتا کہ کہیں ایسا نہ ہو کسی چیز پر اُن کی نظر پہلے پڑ جائے اور میں انجانے میں وہ چیز اُن سے پہلے کھا کر اُن کا نافرمان ہو جاؤں۔ (بر الوالدین لابن جوزی، ص ۵۳، رقم:۶۶ بیروت) ماں باپ کا ادب واحترام اور اُن کی خدمت کرنا یقیناً بڑی سعادت مندی ہے۔ ہمارے حق میں ان کے دل سے نکلی ہوئی دُعا ہماری دُنیا وآخرت سنوار سکتی ہے۔

اسی طرح قریبی رِشتہ داروں سے صِلۂ رِحمی اور اُن کا احترام یقیناً باعثِ سعادت ہے کہ حدیثِ پاک میں اُن سے صِلۂ رِحمی کرنے پر عُمر میں اضافہ اور رِزق میں وُسعت (یعنی

زیادتی) کی بشارت ہے۔(الترغیب والترہیب، ج۳، ص۲۱۷، حدیث: ۱۶، بیروت) ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ ہر مسلمان کا ادب واحترام کرے، انہیں تکلیف پہنچانے سے بچے کہ ہمارے پیارے مکی مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: آپس میں ایک دوسرے سے قطع تعلّق نہ کرو، پیٹھ نہ پھیرو، بُغض نہ رکھو، حسد نہ کرو اور اے بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ، کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین (3) دن سے زیادہ قطع تعلّق رکھے۔"(ترمذی، ۳/۳۷۶، حدیث:۱۹۴۲)

دینِ اسلام اُستاد کے ادب و احترام کا بھی حکم دیتا ہے۔ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَنْ لَّا اَدَبَ لَہٗ لَا عِلْمَ لَہٗ یعنی جو بے ادب ہو، وہ علم سے بہرہ مند نہیں ہو سکتا۔(المنبہات، ص۱۳ پشاور) اسی لیے بزرگانِ دین اپنے اُستادوں کا بے حد ادب واحترام کرتے تھے۔ ان کی موجودگی میں نگاہیں جُھکائے، ہمہ تن گوش ہو کر علم حاصل کرتے۔ جیسا کہ حضرتِ سیّدنا امیر مُعاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرت سیّدنا امام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی علمی مجلس کی تعریف کرتے ہوئے ایک قریشی سے فرمایا: مسجدِ نبوی میں چلے جاؤ، وہاں ایک حلقے میں لوگ ہمہ تن گوش ہو کر یُوں باادب بیٹھے ہوں گے گویا اُن کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں، جان لینا یہی حضرت سیّدنا امام ابو عبد اللہ حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی مجلس ہے۔ نیز اس حلقے میں مذاق مسخری نام کی کوئی شے نہ ہو گی۔(تاریخ ابن عساکر، ۱۴/۱۷۹ ملخصاً بیروت)

یاد رکھئے! پیر و مرشد کی تعظیم و توقیر اور ان کا ادب و اِحترام بھی ہر مُرید پر لازم ہے۔ والدین، اساتذہ اور بڑے بھائی کا مقام اور ان کی اہمیت بھی اپنی جگہ مگر پیر و مرشد وہ ہستی ہے کہ جس کی صحبت دل میں خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ اُجاگر کرتی نیز باطن کی صفائی، گُناہوں سے بیزاری، اعمالِ صالحہ میں اضافہ اور سلامتیِ ایمان کے لیے فکر مند رہنے کی سوچ فراہم کرتی ہے۔ لہٰذا مُرید کو چاہیے کہ اپنے مرشِد سے فیض پانے کیلئے پیکرِ اَدَب بنا رہے کہ حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب کوئی مُرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا۔(رسالہ قشیریہ، ص۳۱۹ بیروت) یاد رہے! بُزرگوں کا اَدب کرنے والا نہ صرف مُعاشرے میں مُعزَّز سمجھا جاتاہے بلکہ بعض اوقات بڑوں کے ادب و احترام کے سبب اس کی بخشش و مغفرت بھی ہو جاتی ہے، چُنانچہ ایک مرتبہ ایک شخص دریا کے کنارے پر بیٹھا وضو کر رہا تھا، اسی دوران لاکھوں حنبلیوں کے عظیم پیشوا حضرت امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وہاں تشریف لائے اور اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر وضو کرنے لگے، جب اس شخص نے دیکھا کہ جس طرف میرے وضو کا غُسالہ (دھوون) بہہ رہا ہے، اس طرف تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایک مُقرَّب ولی بیٹھ کر وضو فرما رہے ہیں، تو اس کے دل نے یہ بات گوارا نہ کی اور وہ اُٹھ کر حضرت امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دوسری طرف جا کر بیٹھ گیا، جہاں سے اُن کے وضو کا مستعمل پانی اُس کی طرف آرہا تھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کے ادب واحترام کا صِلہ اُس شخص کو یوں ملا کہ جب اُس کا انتقال ہوا اور کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر حال دریافت کیا تو اس نے بتایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ولی حضرت سیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ادب کی برکت سے مجھے بخش دیا۔(تذکرۃ الاولیاء، ۱/۱۹۶)

یقیناً جو لوگ بڑوں کی عزّت وعظمت کو تسلیم کرتے ہوئے دل سے اُن کا ادب واحترام کرتے ہیں تو لوگوں کے دلوں میں ان کی مَحبّت پیدا ہو جاتی ہے اور ایسے باادب لوگ معاشرے میں عزّت و وقار کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

مکتوباتِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

صبر کی اہمیت اور اس کے فضائل

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال **محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مکتوبات سے انتخاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سگِ مدینہ ابوبِلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** عُفِیَ عَنۡہُ کی جانب سے حاجیانی۔۔۔ عطاریہ کی خدمت میں مکۂ مکرمہ کی مہکی مہکی فضاؤں کو چومتا ہوا، کعبۂ مشرفہ کے گرد گھومتا ہوا، تلقینِ صبر سے لبریز مغموم سلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال

غمِ رُوزگار میں تو مِرے اَشک بہ رہے ہیں
تِرا غم اگر رُلاتا تو کچھ اور بات ہوتی

اَحادیثِ مُبارکہ میں یہ مَضامین موجود ہیں: (۱) صابِرین بے حساب داخلِ جنّت ہوں گے۔ (۲) صبر اوّل صدمہ پر ہوتا ہے بعد میں تو صبر آ ہی جاتا ہے۔ (یعنی صدمہ آتے ہی فوراً صبر کرنے میں کامیاب ہو جائے جبھی حقیقی صبر ہے ورنہ رَفتہ رَفتہ غم دُور ہو ہی جاتا ہے اور جب غم ہی دُور ہو گیا تو صبر کیسا!) (۳) جب جب بیتا ہوا صدمہ یاد آنے پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ (ترجمۂ کنزالایمان: ہم **اللہ** کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا) پڑھیں تو اوّل صدمہ پر صبر کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

صبر کی تعریف: زبان گُنگ اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں۔ (یہ صبر کی کیفیت کی مثال ہے، واقعی جب کوئی بڑی غم کی خبر سُنے اور بندہ دانت پیس کر ضبط کرلے تو اِسی طرح کی کیفیت ہوتی ہے، لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے، ان سے تسلیاں چاہنے وغیرہ کے لیے اپنی مصیبت کا تذکرہ "صبر" کی تعریف سے خارج ہے۔)

بہرحال بندہ بے بس و لاچار ہو جاتا ہے، مصیبت آنے پر شیطٰن اُس کو اکثر صبر کے اَجر سے محروم کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔ مصیبت کی آمد پر جہاں بے صبری کے باعث اَجر و ثواب کا نقصان ہوتا ہے وہیں "قفلِ مدینہ" (1) بھی کُھل جاتا ہے۔ ہر ایک کو اپنی پریشانی کی تفصیل بتاتا پھرتا ہے اور یوں نہ جانے آخرت کا کتنا بڑا نقصان کر بیٹھتا ہے۔ نہ آفت کوئی نئی چیز نہ ہی کسی کی موت کی خبر تعجب انگیز۔ یہ تو دُنیا کی زندگی کے روزمَرہ کے معمولات ہیں، دوسرے کی موت کی خبر سُننے والے کی موت کی خبر بھی بالآخر مشتہر ہو ہی جاتی ہے۔ دوسروں کو "مَرحوم" کہنے والا بھی بالآخر "مَرحوم" کا لقب پا ہی لیتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنا فضل و کرم فرمائے۔

اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یہ ساری تمہید اس لیے باندھنی پڑی کہ بابُ المدینہ (کراچی) سے فون پر یہ اِطلاع موصول ہوئی ہے کہ "آپ کے والدِ گرامی محمد یونس عطاری آج صبح گیارہ بجے وفات پاگئے ہیں۔" جی ہاں! جسمانی والد چل بسے مگر تادمِ تحریر روحانی باپ زندہ ہے۔ صبر صبر اور صبر سے کام لیں، دُعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کریں۔ میں بشرطِ قبول حج (۱۴۲۲ھ) اور گزشتہ زندگی کی تمام نیکیاں والدِ مرحوم کو ایصال کرچکا ہوں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے، مغفرت فرمائے اور جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب کرے۔ آپ کو اور تمام اہلِ خاندان کو صبر عطا کرے۔

مَدَنی مشورہ: اگر جذبات قابو میں رہ سکیں تو زبان سے کہنے کے بجائے "قافلۂ چل مدینہ" کی اسلامی بہنوں کو میرا یہی "تعزیت نامہ" پڑھادیں یا پڑھ کر کوئی سُنادے، وطن جاکر بھی یہی کریں تو مدینہ مدینہ۔

محمد الیاس قادری

۱۴ ذُوالحجۃ الحرام ۱۴۲۲ھ

---

(1) "قفلِ مدینہ" دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں بولی جانے والی ایک اِصطِلاح ہے۔ کسی بھی عضو کو گناہ اور فضولیات سے بچانے کو "قفلِ مدینہ" لگانا کہتے ہیں۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ جنوری 2017ء

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا زینب بنتِ خُزیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا

محمد خرم شہزاد عطاری مدنی

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا زینب بنتِ خُزَیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا شمار تاریخ کی ان نامور ہستیوں میں ہوتا ہے، جو غریب پروری، مسکین نوازی، رحم دلی، سخاوت اور فیاضی جیسے اوصاف میں نہایت بلند مقام پر فائز ہیں۔ سخی اور فیاض طبیعت نیز یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آنے اور انہیں کثرت سے کھانا کھلانے کے باعث آپ کا لقب ہی اُمُّ المساکین (مسکینوں کی ماں) مشہور ہو گیا تھا۔ حضرت سیّدنا علّامہ احمد بن محمد قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "وَکَانَتْ تُدْعٰی فِی الْجَاھِلِیَّۃِ اُمَّ الْمَسَاکِیْنَ لِاِطْعَامِھَا اِیَّاھُمْ یعنی مساکین کو کھانا کھلانے کے باعث زمانۂ جاہلیت میں ہی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو اُمُّ المساکین کے لقب سے پکارا جانے لگا تھا۔" (المواہب اللدنیہ، ۱/۴۱۱)

نام و نسب: آپ کا نام زینب ہے۔ کہتے ہیں کہ زینب ایک خوب صورت اور خوشبو دار درخت کا نام ہے، اسی نسبت سے عورتوں کا یہ نام رکھا جاتا ہے۔ (تہذیب اللغہ، ۱۳/۲۳۰)

آپ کے والد خُزَیمہ بن حارث ہیں۔ حضرت مُضَر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میں جا کر آپ کا نسب سرورِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نسب شریف سے مل جاتا ہے۔ اس لیے آپ قریشی ہیں۔

نکاح: سرورِ کائنات، شہنشاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حبالۂ عقد میں آنے سے پہلے اَصَح قول کے مُطابق آپ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن جحش رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ساتھ رشتۂ اِزْدِواج میں منسلک تھیں۔ (المواہب اللدنیہ، ۱/۴۱۱) یہ رسولِ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھوپھی زاد بھائی ہیں اور قدیم الاسلام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں شامل ہیں جو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دارِ ارقم (مکۂ مکرمہ) میں تشریف لے جانے سے پہلے اسلام لے آئے تھے۔ غزوۂ بدر و اُحد میں شرکت کی اور اُحد میں ہی جامِ شہادت نوش فرمایا۔ (اسد الغابہ، ۳/۱۹۵)

حضرت عبد اللہ بن جحش رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کے بعد آپ نے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجیت کا شرف پایا اور اُمُّ المؤمنین کے اعلٰی مقام پر فائز ہوئیں۔ اس وقت حرمِ نبوی میں تین ۳ ازواجِ مطہرات حضرت عائشہ صِدّیقہ، حضرت سودہ اور حضرت حفصہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ پہلے سے موجود تھیں جبکہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا کم و بیش چھ ۶ برس پہلے انتقال ہو چکا تھا۔ روایت میں ہے کہ جب سرکارِ رسالت مآب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں نِکاح کا پیغام دیا تو انہوں نے اپنا مُعاملہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کے سپرد کردیا، پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے نکاح فرمالیا اور ساڑھے بارہ اوقیہ مہر نکاح مقرر فرمایا۔

(طبقات ابن سعد، ۸/۹۱)

آپ ان صحابیات میں سے ہیں، جنھوں نے اپنی جانیں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہبہ کر دی تھیں اور ان کے بارے میں اللہ تعالٰی نے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُؕ-وَ مَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَؕ﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۱)

ترجمۂ کنزالایمان: پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو اور جسے تم نے کنارے کر دیا تھا اسے تمہارا جی چاہے تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں۔

چنانچہ بخاری شریف میں اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں ان عورتوں پر غیرت کرتی تھی جو اپنی جانیں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بخش دیتی تھیں۔ میں کہتی تھی: کیا عورت اپنی جان بخشتی ہے؟ پھر جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ (یعنی مذکورہ بالا) آیت اُتاری تو میں نے عرض کیا کہ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو نہیں دیکھتی مگر وہ آپ کی خواہش پوری کرنے میں جلدی فرماتا ہے۔ (بخاری، ۳/۳۰۳، حدیث: ۴۷۸۸)

سفرِ آخرت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجیت میں آنے کے فقط آٹھ[۸] ماہ بعد ہی ربیع الآخر چار[۴] ہجری میں آپ نے داعیِٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنے آخرت کے سفر کا آغاز فرمایا۔ اس وقت آپ کی عمر مُبارک 30 برس تھی۔ (زرقانی علی المواھب، ۴/۴۱۸) سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور تدفین کی۔ (طبقات ابن سعد، ۸/۹۲)

واضح رہے کہ ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ میں سے صرف دو[۲] ازواج ایسی ہیں، جنھوں نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری میں انتقال فرمایا:

(۱)... اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا: انہوں نے اعلانِ نبوت کے دسویں سال ماہِ رَمَضَان المبارک میں انتقال فرمایا۔ (مدارج النبوت، ۲/۴۶۵) ان کی تدفین مکہ مکرمہ میں واقع حجون کے مقام پر ہوئی جو اہلِ مکہ کا قبرستان ہے۔ اب اسے جَنَّۃُ الْمَعْلٰی کہا جاتا ہے۔

(۲)... اُمُّ المؤمنین حضرت زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا: ان کا انتقال مدینہ مُنَوَّرہ میں ہوا اور جَنَّۃُ الْبَقِیْع شریف میں تدفین ہوئی۔ (طبقات ابن سعد، ۸/۹۲) ان سے پہلے جب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا انتقال ہوا تھا، اس وَقْت نماز جنازہ کا حکم نہیں آیا تھا، اس لئے ان پر جنازہ کی نماز نہیں پڑھی گئی۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/۳۶۹) لہٰذا ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ میں سے صرف آپ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگرچہ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا زینب بنتِ خُزَیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے بہت کم عرصہ سرکارِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبتِ بابرکت میں گزارا، جس کی وجہ سے آپ کے حالاتِ زندگی بھی بہت کم منقول ہیں، لیکن آپ کا لقب ہی آپ کی پاکیزہ حیات کی عکاسی کرتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا دل غریبوں اور مسکینوں کی محبت سے لبریز تھا اور ان کی مدد و اعانت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا محبوب عمل تھا۔ آپ کی سیرت کو مشعلِ راہ بناتے ہوئے ہمیں بھی فقرا اور مساکین کے ساتھ مہربانی و احسان کے ساتھ پیش آنا چاہئے اور صدقہ و خیرات میں خوب کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ رَبُّ الْعِزّت ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صفائی ستھرائی کی اہمیت و ضرورت

کاشف شہزاد عطاری مدنی

ہمارے پیارے دین **"اسلام"** میں صفائی ستھرائی کو بھی بہت اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے آقا حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سراپا طہارت و نظافت کا نمونہ تھے۔ بدن تو بدن، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کپڑوں پر بھی کبھی مکھی نہیں بیٹھی، نہ کپڑوں میں کبھی جوئیں پڑیں۔ مکھیوں کی آمد، جوؤں کا پیدا ہونا چونکہ گندگی بدبو وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چونکہ ہر قسم کی گندگیوں سے پاک اور جسم اطہر خوشبو دار تھا اس لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان چیزوں سے محفوظ رہے۔ (سیرتِ مصطفیٰ، ص566 ملخصاً) (جو شخص) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لباسِ مبارک کو گندہ اور میلا بتائے، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ناخن بڑے بڑے کہے یہ سب کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص۲۰۷)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

(حدائق بخشش، ص ۲۴۴)

متعدد احادیثِ مبارکہ میں صفائی کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ حضور نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ تعالیٰ** پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، ستھرا پن پسند فرماتا ہے لہٰذا تم اپنے صحن صاف رکھو اور یہود سے مشابہت نہ کرو۔ (ترمذی، 4/325، حدیث:2808) **اللہ تعالیٰ** بندے کی ظاہری باطنی پاکی پسند فرماتا ہے، بندے کو چاہیے کہ ہر طرح پاک رہے جسم، نفس روح، لباس، بدن، اخلاق غرض کہ ہر چیز کو پاک صاف رکھے، اقوال، افعال، احوال عقائد سب درست رکھے۔ **(اپنے صحن صاف رکھو)** یعنی اپنے گھر تک صاف رکھو، لباس بدن وغیرہ کی صفائی تو بہت ہی ضروری ہے گھر بھی صاف رکھو وہاں کوڑا جالا وغیرہ جمع نہ ہونے دو۔ ہر طرح کی صفائی اسلام نے ہی سکھائی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ج6، ص192 ملخصاً)

اسلام میں جمعۃ المبارک کا دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے، اس لئے نمازِ جمعہ کے لئے غسل کرنے اور تیل خوشبو وغیرہ کے استعمال کی احادیث میں خصوصی ترغیب دلائی گئی ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میل دور کرنے کے لیے یہ (غسل کرنا) بعینہٖ مطلوب شرع (بذاتِ خود شریعت کو درکار) ہے۔ دین کی بنیاد ہی نظافت پر ہے اور جمعہ کے دن غسل کے حکم کی حکمت یہی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج2 ص61)

ایک حدیث میں بالخصوص منہ کی صفائی کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا گیا: **طَیِّبُوا اَفْوَاھَکُمْ بِالسِّوَاکِ فَاِنَّھَا طُرُقُ الْقُرْاٰن** ترجمہ: اپنے منہ کو مسواک کے ذریعے صاف رکھو کیونکہ یہ قرآن کا راستہ ہیں۔ (شعب الایمان، 2/382، حدیث:2119) جبکہ ایک روایت میں فرمایا: امت کے مشقت میں پڑنے کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت ان کو مسواک کا حکم دیتا۔ (بخاری، 1/307، حدیث:887)

مُجَدِّدِ اَعظم امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: حدیثِ سواک (مسواک والی حدیثِ پاک) کا سبب یہ ہے کہ لوگ میلے کچیلے دانتوں کے ساتھ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسواک کیا کرو اور میرے پاس میلے کچیلے دانتوں کے ساتھ مت آیا کرو، اگر مجھے امت کی مشقت کا لحاظ نہ ہوتا تو میں ان پر ہر نماز کے وقت فرض کر دیتا۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/557)

طبی اعتبار سے صفائی کی اہمیت

اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ صفائی ستھرائی کی عادت ڈالنا نہ صرف اجر و ثواب کے حصول کا باعث ہے بلکہ اس کے متعدد دنیوی فوائد بھی ہیں۔ اس کے برعکس گندگی اور آلودگی نہ صرف

اسلامی نقطۂ نظر سے ناپسندیدہ چیز ہے بلکہ دنیوی اعتبار سے بھی اس کے کثیر نقصانات ہیں۔ صفائی کا خیال نہ رکھنے کے باعث کثیر بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں مثلاً ڈائریا، ٹائیفائیڈ، ٹی بی اور جلدی بیماریاں خارش وغیرہ۔

صفائی کی دو اقسام کی جاسکتی ہیں:

ذاتی صفائی: اپنے جسم اور لباس وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا متعدد بیماریوں سے بچانے کے ساتھ ساتھ انسان کی شخصیت کو پُرکشش بناتا اور اعتماد و وقار میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کے برعکس گندے لباس اور میلے جسم کے حامل افراد کو نہ صرف حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا اور لوگ ان سے گِھن کھاتے ہیں بلکہ ایسے لوگوں میں خود اعتمادی کی کمی بھی پائی جاتی ہے۔ جسم و لباس کے علاوہ اپنی سواری، موبائل فون، لیپ ٹاپ (Laptop)، ٹیبلٹ پی سی (Tablet PC)، چپل، جرابیں، عمامہ، چادر، ٹوپی، رُومال، گھڑی، قلم، بیگ وغیرہ استعمالی اشیاء کو بھی صاف ستھرا رکھا جائے اور جن چیزوں کو دھونا ممکن ہو وقتِ مناسب پر دھویا جائے۔

ہاتھ پاؤں کے ناخن ہفتے میں ایک مرتبہ ضرور کاٹیں ورنہ ان میں میل جمع ہوتا اور جراثیم پرورش پاتے ہیں جو کھانے کے ذریعے پیٹ میں جاکر مختلف بیماریوں مثلاً ڈائریا، ہیضہ وغیرہ کا باعث بن سکتے ہیں۔ دانتوں کی صفائی کا بھی خاص اہتمام رکھیں۔ سنت کے مطابق مسواک کریں۔ کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کرنے کا معمول بنائیں۔ کھانے سے پہلے اور بعد اچھی طرح ہاتھ دھوئیں۔ کانوں کی صفائی کا بھی مناسب اہتمام کریں لیکن اس کے لئے ماچس کی تیلی کا استعمال خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اپنے کان کسی عطائی ڈاکٹر کو پیش کرنا بھی خطرے سے خالی نہیں کہ اس طرح لینے کے دینے پڑسکتے ہیں۔

جس سے بن پڑے وہ روزانہ نَہائے کہ کافی حد تک بدن کی ظاہری بدبو زائل ہوگی اور یہ صحّت کیلئے بھی مُفید ہے۔ داڑھی میں اکثر غذائی اَجزا اٹک جاتے ہیں، سونے میں بعض اوقات منہ کی بدبودار رال بھی داخِل ہو جاتی ہے اور اِس طرح بد بو آتی ہے لہٰذا دن میں ایک مرتبہ صابُن سے داڑھی دھو لینا مناسِب ہے۔ یوں ہی سر کے بال بھی وقتاً فوقتاً دھوتے رہیئے۔

ماحول کی صفائی: بالخصوص اپنے گھر کے مطبخ (Kitchen) اور بیت الخلاء کی صفائی کا بھی اہتمام رکھیں۔ بہتر یہ ہے کہ صفائی کا شیڈول بنالیں کہ کن چیزوں کی روزانہ، کن کی ہفتہ وار اور کن کی ماہانہ صفائی کرنی ہے مثلاً فریج، پنکھوں اور انرجی سیوروں کی صفائی مہینے میں ایک دفعہ، دروازوں الماریوں وغیرہ کی ہفتہ وار وغیرہ۔ وقتاً فوقتاً گھر کے زیر زمین اور اوپری واٹر ٹینک کی صفائی بھی نہایت ضروری ہے۔ صحت مند رہنے کے لئے صاف پانی کا استعمال نہایت اہمیت رکھتا ہے، پانی ابال کر پینا اس سلسلے میں مفید ہوسکتا ہے۔ ماحول کی صفائی صرف اپنے گھر تک ہی محدود نہیں بلکہ اپنی گلی، محلے، دفتر، مسجد، عوامی سواری مثلاً بس ٹرین وغیرہ کی صفائی بھی اس میں شامل ہے۔ اپنے گھر کو صاف کرکے تمام کچرا گلی محلے میں ڈال دینا نیز اپنے صحن کو دھو کر گلی میں پانی کھڑا کردینا کہ پڑوسیوں اور راہ گیروں کو تکلیف پہنچے، یقیناً ایک ناپسندیدہ عمل ہے جو دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث بھی بنتا ہے۔

بچوں کی تربیت: اپنے بچوں کو بھی ابتداء ہی سے صفائی کی تربیت دی جائے، کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے کی مشق کرائی جائے اور کم از کم رات سونے سے پہلے اور بیدار ہونے پر دانت صاف کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اپنے جسم بالخصوص ہاتھوں، سر اور داڑھی کے بالوں، دانتوں، لباس، سواری، چپل وغیرہ کی اور اپنے اطراف بالخصوص گھر، دفتر، سواری، سیڑھیوں، گلی محلہ، ملازمت کے مقام، باغیچہ، صحن، دالان وغیرہ کی صفائی پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔

اے ہمارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اچھی نیت کے ساتھ ظاہری صفائی کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرما اور اس کی برکت سے ہمارے باطن کو بھی صاف ستھرا فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تعزیت وعیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صُوری (Video) اور صَوتی (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جارہے ہیں۔

امیرِ اہلِ سنت کا پیغامِ تعزیت

خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند، شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا سیّد مراتب علی شاہ چشتی رضوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (آستانہ عالیہ سلھو کے شریف تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ پنجاب) کے وصالِ پُر ملال پر لواحقین ومریدین سے اپنے صُوری پیغام (Video Message) کے ذریعے تعزیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم!

حضور مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا مصطفٰی رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان اور شیخ الاسلام حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کے خلیفۂ مجاز اور محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شاگردِ رشید استاذُ العلماء حضرت علامہ پیر سیّد مراتب علی شاہ صاحب کچھ وقت علیل رہنے کے بعد 16 اگست 2016ء کو بروز منگل 89 سال کی عمر پاکر وصال فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن

میں حضرت مرحوم کے جملہ لواحقین اور پسماند گان، معتقدین، متوسلین، مریدین اور تلامذہ سے تعزیت کرتا ہوں۔ یااللہ! پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ! حضرت قبلہ مرحوم کو غریقِ رحمت فرما۔ یااللہ! مرحوم کی قبر کو خواب گاہِ بہشت بنا۔ یااللہ! مرحوم کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھولوں کی بارش فرما۔ یااللہ! مرحوم کی قبر کو ان کے نانا جان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نور سے روشن فرما۔ پروردگار! حضرت مرحوم کو بے حساب بخش کر جنّت الفردوس میں ان کے نانا جان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ یااللہ! ان کے لواحقین، پسماند گان، تلامذہ، مریدین، متوسلین، اہلِ خاندان سبھی کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما۔ مرحوم کے درجات بلند فرما۔ یااللہ! امتِ محبوب کی مغفرت فرما۔ یااللہ! مرحوم کی دینی خدمات قبول فرما۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنت کا پیغامِ تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے ایک صوری پیغام (Video Message) کے ذریعے صاحبِ فتاویٰ نوریہ، فقیہِ اعظم حضرت مولانا ابوالخیر محمد نُور اللّٰہ نعیمی قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شہزادی کے روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال کرجانے پر لواحقین سے اپنے صُوری پیغام (Video Message) کے ذریعے تعزیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم!

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہ کی جانب سے حضرت مولانا صاحبزادہ پیر فیض المصطفٰی اشرفی نوری آستانۂ عالیہ اُنتالی شریف ضلع پاک پتن شریف (پنجاب)، حضرت مولانا صاحبزادہ فیض الکریم نوری صاحب، حضرت مولانا صاحبزادہ فیض الحسیب نوری، حضرت مولانا صاحبزادہ فیض النعیم نوری۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حاجی رفیق رفیع العطاری نے کسی کے ذریعے مجھ تک یہ پیغام بھیجا کہ صاحبِ فتاویٰ نوریہ فقیہ اعظم حضرت علامہ مولانا مفتی ابوالخیر محمد نُور اللّٰہ نعیمی قادری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی شہزادی اور جانشینِ فقیہِ اعظم صاحبزادہ مفتی محمد مُحِبُّ اللّٰہ نوری، مہتمم دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ کی بہن صاحبہ یکم اگست بروز پیر شریف کو کار کے حادثے میں انتقال فرماگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔ بتایا گیا کہ مرحومہ اُس

وقت باوضو تھیں اور درودِ پاک کا ورد زبان پر جاری تھا۔

یااللہ! پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ! مرحومہ کو غریقِ رحمت فرما، پروردگار! مرحومہ کے جملہ صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرما، **یااللہ!** مرحومہ کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھولوں کی بارش فرما۔ پروردگار! مرحومہ کی قبر کو خوابگاہِ بہشت بنا۔ ربِّ رحیم و کریم! مرحومہ کی بے حساب مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں خاتونِ جنت بی بی فاطمہ زہراء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا پڑوس نصیب فرما۔ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! مرحومہ کے جملہ لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل اور صبر جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(بروز پیر شریف 08.08.2016)

امیرِ اہلِ سنت کا پیغامِ تعزیت

حضرت مولانا عبدالمجید نوری صاحب قبلہ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے صاحبزادے محمد صالح ساؤتھ افریقہ میں انتقال فرماگئے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک صوتی پیغام کے ذریعے ان سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت فرمائی اور ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم!

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہ کی جانب سے محسنِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا عبدالمجید نوری صاحب اَطَالَ اللہُ عمرہ صوفی نگر (ڈربن) ساؤتھ افریقہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ!

حاجی عمران نگرانِ شوریٰ نے خبرِ غم اثر مجھے دی کہ آپ کے جواں سال شہزادے یعنی تبریز کے بھائی محمد صالح انتقال فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْن

یااللہ! پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ، مرحوم محمد صالح کو غریقِ رحمت فرما۔ اے **اللہ!** ان کے جملہ صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرما۔ پروردگار! ان کی قبر کو خوابگاہِ بہشت بنا، ان کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھولوں کی بارشیں فرما۔ اے **اللہ!** ان کی قبر کو جنت کا باغ بنادے، **یااللہ!** ان کی قبر جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے آباد ہوجائے، **یااللہ!** ان کی قبر نورِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روشن ہو۔ **یااللہ!** مرحوم محمد صالح بے حساب بخشے جائیں، تیرے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس پائیں۔ **یااللہ!** ان کے والد محترم جن کو بڑھاپے میں یہ جوان بیٹے کی وفات کا زخم ملا ان کو، تبریز بھائی کو اور سب گھر والوں کو صبر جمیل اور صبر جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تبریز! آپ نے کوشش کرکے صوفی نگر ڈربن میں ایک ماہ کا مدنی قافلہ تیار کرنا ہے، آپ نے بھی اس میں سفر کرنا ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، محمد صالح کے ایصالِ ثواب کے لیے سفر کریں، کوشش کریں۔ آپ مَاشَاءَاللہ کافی متحرک (Active) ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، ہمت کریں۔ میرا حسنِ ظن ہے کہ ایک ماہ کے مدنی قافلے کے لیے والد صاحب سے اجازت مل ہی جائے گی بلکہ ہوسکتا ہے کہ وہ بولیں کہ ایک ماہ کیوں؟ بارہ ماہ سفر کرو۔

آپ کے والد صاحب کا تو میں نے ایسا انداز دیکھا ہے، دعوتِ اسلامی کی محبت ان کی نس نس میں اتری ہوئی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یوں کہیے کہ دعوتِ اسلامی پر جان و دل سے فدا ہیں، **اللہ تعالیٰ** آپ کے والد صاحب کو استقامت دے، محبت کا صلہ دے بلکہ سب کو صلہ دے۔ آپ کا گھرانا مرحبا، **اللہ تعالیٰ** آپ کے گھر والوں کو شاد و آباد رکھے، سب کو بے حساب بخشے، دونوں جہان کی بھلائیاں ہم سب کا مقدر ہوں، مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعائیں مستجاب ہوں، ہمارے جو اسلامی بھائی یہاں جمع ہیں ان کے حق میں بھی قبول ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مزید تبریز! بارہ ہزار پاکستانی روپے کے رسائل انگلش یا وہاں کی مقامی زبان میں خرید کر صالح کے ایصالِ ثواب کے لیے تقسیم کریں۔ کچھ رقم والد صاحب سے لے لیں، گھر کے کسی اور فرد سے لے لیں، اپنے پلے سے ڈال دیں۔ آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور برکت دے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(بروز جمعرات 21.07.2016)

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بعض مصروفیات

مرکزی مجلس شوریٰ کا مَدَنی مشورہ

بِسْمِ اللہ خوانی

رخصتی نیز دعوتِ ولیمہ کا انعقاد

۱ مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ

گزشتہ دنوں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ اور پاکستان انتظامی کابینہ کا مدنی مشورہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہوا۔ اِس دوران شیخِ طریقت، امیر اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بھی مدنی مشورے میں تشریف لائے اور شرکائے مدنی مشورہ کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ اِن میں سے چند مدنی پھول یہ ہیں:

☆جب کسی کا تحریری (Text)، صوتی (Voice) یا صوری (Video) پیغام (Message) آئے تو جلد جواب کی کوشش کیا کریں کیونکہ جتنی جلدی جواب جائے گا اتنی دل جوئی زیادہ ہوگی۔ ☆صوری پیغام سنتے ہی جواب دے دیں گے تو وقت بھی کم لگے گا کیونکہ بعد میں جواب دینے کے لیے دوبارہ سننا پڑے گا۔ سلام کرنے اور مبارکباد دینے میں پہل کی عادت بنائیں۔ ☆میرے طرف سے جو تحریری یا صوتی پیغام جائے تو اس میں جو ترغیب دلائی جائے اس کی پوچھ گچھ (Follow-up) کیا کریں جس کو پیغام کیا ہو اس کا جواب (Reply) مجھ تک پہنچایا کریں۔ ☆ تمام اسلامی بھائی اگرچہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہوں یا نہ ہوں ان کی خوشی غمی میں حصّہ لیا کریں بالخصوص غمی میں عیادت و تعزیت کرنے میں کوتاہی نہ کیا کریں۔ سُکھ میں حصّہ نہیں لیں گے تو اتنا بُرا نہیں لگے لیکن دُکھ میں حصّہ نہیں لیں گے تو بہت بُرا لگے گا۔ ☆ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دعوتِ اسلامی کی برکت سے عزّت دی ہے، لوگوں کا آپ کی جانب رُجوع اور توقّعات بھی وابَستہ ہیں، اس لیے آپ کو ان کی توقعات پر پُورا اُترنا ہوگا۔ ☆ مدنی کام قضا نہ کیا کریں کیونکہ جو کام ایک دفعہ چھوٹ جائے گا دوبارہ کرنے میں مشکل ہوتی ہے ☆ صوتی پیغام (Voice Message) ریکارڈ کرنے کا طریقہ: پنکھا / اے سی بند کردیں، گاڑی میں سفر ہے تو شور نہ ہو، الفاظ کی رفتار کم ہو، ماحول پُرسکون ہو۔ جس سوراخ سے پیغام ریکارڈ ہوتا ہے اس کے قریب مُنہ کر کے حمد و صلوٰۃ پڑھیں اور اپنا نام لیں اور پھر اپنا مقصد مختصر الفاظ میں (To the point) ریکارڈ کریں۔ جس کے نام پیغام ہو، اس کا نام اَلقابات (مثلاً حاجی، حافظ وغیرہ) کے ساتھ لیا جائے ☆کسی کے بارے میں کوئی بات بتانی ہو تو اس کا نام آہستہ رفتار میں لیں اور ضرورتاً تین مرتبہ لیں تو بہتر ہے۔ مجھے کسی کے بارے میں تعزیت یا عیادت کے لیے کہا جاتا ہے مگر اس کا نام سمجھ میں نہیں آتا بعض اوقات بار بار سننا پڑتا ہے ☆کتب اور بیانات کے اپنے اپنے فوائد ہیں البتہ کتابوں کے فوائد بیانات سے زیادہ ہیں ☆سوشل میڈیا (Social Media) استعمال کرنے کی وجہ سے مطالعۂ کتب کم ہوگیا ہے بلکہ گھریلو کاموں میں بھی اثر بڑا ہے۔ سوشل میڈیا کے فوائد بھی ہیں مگر نقصانات زیادہ ہیں۔ ☆ ہفتہ وار اجتماع میں نمازِ مغرب سے اشراق و چاشت وصلوۃ و سلام تک شرکت فرمایا کریں۔ رات اعتکاف کو مضبوط کریں۔

۲ پوتی کی بِسْمِ اللہ خوانی

جانشینِ امیرِ اہلسنّت، شہزادہ عطّار، حضرت مولانا ابو اُسید، عُبید رضا عطّاری المدنی مدظلہ العالی کے گھر تقریبِ بِسْمِ اللہ کا اہتمام کیا گیا جس میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور شہزادہ عطّار، حضرت مولانا حاجی ابو ہلال، محمد بلال رضا عطّاری المدنی مدظلہ العالی نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم! آج میری پوتی حجّن اسماء بائی کی تقریبِ بِسْمِ اللہ منعقد کی ہے۔ ویسے تو اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے لیکن سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا کہ مشائخ سے یہ ہے کہ چار سال چار ماہ چار دن کی عمر میں تقریبِ بِسْمِ اللہ خوانی کی جائے۔ حجّن اسماء بائی کی عمر آج چار سال چار ماہ اور چار دن کی ہو رہی ہے۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا بختیار کاکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ چار سال چار ماہ چار دن کے جب ہوئے تو ان کی بِسْمِ اللہ خوانی کی تقریب منعقد کی گئی۔ حضرت خواجہ حمید الدین ناگوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے جب ان سے فرمایا کہ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھیں تو انہوں نے اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر پندرہ پارے قرآن کریم کے سنا دیئے۔ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی وہاں تشریف فرما تھے انہوں نے بھی اور آپ کے خلیفۂ مجاز حضرت قاضی حمید الدین ناگوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا کہ اور پڑھیئے، تو انہوں نے فرمایا کہ میں جب اپنی ماں کے پیٹ میں تھا تو میری ماں پندرہ پارے کی حافظہ تھیں تو ان سے سُن سُن کر مجھے یہ پارے حفظ ہو گئے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اس کے بعد امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی پوتی اسماء بائی بنت حاجی بلال کو یہ الفاظ پڑھائے: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم، مَاشَاءَ اللہ، سُبْحٰنَ اللہ۔ پھر یہ دعا بھی کی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن یا اللہ! پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ! تیرے اس اسمِ پاک کا واسطہ! اسمِ ذات کا واسطہ! ہم سب کی مغفرت فرما۔ میری مدنی منّی قرآن کریم سے محبت کرنے والی، علمِ دین سے محبت کرنے والی بنے، دعوت اسلامی کی باعمل مبلغہ بنے، عالمہ بنے، مقتیہ بنے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(بروز جمعۃ المبارک 22.07.2016)

۳ نواسی کی رخصتی نیز دعوتِ ولیمہ کا انعقاد

۱۶ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۷ھ مطابق 20 اگست 2016ء بروز ہفتہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نواسی کی تقریبِ رخصتی منعقد ہوئی اور اس سلسلے میں مدنی مذاکرہ بھی ہوا۔ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ رخصتی کے بعد دولہا کے گھر تشریف لے گئے اور دولہا دلہن کو مدنی پھولوں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ دعا بھی فرمائی۔ مزید کرم نوازی فرماتے ہوئے اگلے دن دولہا کا ولیمہ بھی آپ نے خود اپنی طرف سے منعقد فرمایا۔

آپ کے سوالات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئندہ شمارے میں ایک نیا سلسلہ ”آپ کے سوالات“ شامل کرنے کی نیت ہے، جس میں آپ کی طرف سے بھیجے گئے شرعی سوالات کے جوابات محدود تعداد میں شامل کئے جائیں گے، مدنی التجاء ہے کہ اپنے سوالات تحریری صورت میں ہر اسلامی مہینے کی دس تاریخ تک نیچے دیئے گئے پتے پر ارسال فرمادیں۔

آپ کے تاثرات، تجاویز اور مشورے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ماہنامے میں آپ کو کیا اچھا لگا! کیا مزید اچھا چاہتے ہیں! اپنے تاثرات، تجاویز اور مشورے بھی اس پتے پر ارسال فرمادیجئے، منتخب تاثرات کو آئندہ شمارے میں شاملِ اشاعت بھی کیا جائے گا۔

ڈاک کا پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

مَدَنی چینل کی براہِ راست نشریات کے اوقات

ترے در سے ہے منگتوں کا گزارا یاشہِ بغداد

تِرے در سے ہے منگتوں کا گزارا یاشہِ بغداد
یہ سُن کر میں نے بھی دامن پَسارا یاشہِ بغداد

مِری قسمت کا چمکا دو ستارہ یاشہِ بغداد
دکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یاشہِ بغداد

اجازت دو کہ میں بغداد حاضر ہو کے پھر کر لوں
تمہارے نیلے گُنبد کا نظارہ یاشہِ بغداد

غمِ شاہِ مدینہ مجھ کو تم ایسا عطا کر دو
جگر ٹکڑے ہو دل بھی پارہ پارہ یاشہِ بغداد

مدینے کا بنا دو تم مجھے کچھ ایسا دیوانہ
پھروں دیوانگی میں مارا مارا یاشہِ بغداد

خدا کے خوف سے روئے نبی کے عشق میں روئے
عطا کر دو وہ چشمِ تر خدارا یاشہِ بغداد

گناہوں کے مَرَض نے کر دیا ہے نیم جاں مجھ کو
تمہیں آ کے کرو اب کوئی چارہ یاشہِ بغداد

مجھے اچھا بنا دو مرشِدی بے شک یقیناً ہیں
مِرے حالات تم پر آشکارا یاشہِ بغداد

ہوئی جاتی ہے اُوجَڑ اب مِری اُمّید کی کھیتی
بھرَن برسا دو رحمت کی خدارا یاشہِ بغداد

کرم میراں! مِرے اُجڑے گلستاں میں بہار آئے
خزاں کا رُخ پھرا دو اب خدارا یاشہِ بغداد

شہا! خیرات لینے کو سَلاطینِ زمانہ نے
ترے دربار میں دامن پَسارا یاشہِ بغداد

اگرچہ لاکھ پاپی ہے مگر عطّار کس کا ہے؟
تمہارا ہے تمہارا ہے تمہارا یاشہِ بغداد

وسائلِ بخشش از امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے آپریشن کی جھلکیاں

کاشف شہزاد عطاری مدنی

رمضان المبارک 1437 ھ کے ابتدائی ایام میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پیٹ میں تکلیف محسوس فرمائی۔ چیک اپ کروانے پر ڈاکٹر نے آپریشن کروانے کا مشورہ دیا۔ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی سمیت پاکستان اور بیرونِ پاکستان مختلف مقامات پر پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کا سلسلہ جاری تھا۔ روزانہ نمازِ عصر اور تراویح کے بعد مدنی مذاکروں کا سلسلہ تھا نیز سحری اور رات کے کھانے میں بھی عاشقانِ رسول امیرِ اہل سنت کی صحبت سے فیضیاب ہوتے تھے، چنانچہ امیرِ اہل سنت نے ڈاکٹروں سے مشاورت کے بعد آپریشن رمضان کے بعد تک موقوف کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

2 شوال المکرم 1437ھ/7 جولائی 2016ء بروز جمعرات امیرِ اہلِ سنت کا آپریشن کیا گیا جو بِحَمْدِ اللہِ تَعَالٰی بخیر و عافیت کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ عموماً اس طرح کے آپریشن کے بعد مریض کئی گھنٹے تک دواؤں کے زیرِ اثر غنودگی کے عالم میں رہتے ہیں، کئی مریض طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، مَعَاذَ اللہ کوئی گانے گاتا ہے، کوئی گالیاں بکتا ہے تو کوئی اوٹ پٹانگ باتیں کرتا رہتا ہے، الغرض انسان کے لاشعور میں موجود خیالات اس موقع پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کیفیت میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبانِ مبارک سے جاری ہونے والے کلمات درج ذیل ہیں:

اے **اللہ**! میں ایمان سلامت لے کر دنیا سے جاؤں۔ **یااللہ**! میں بخشا جاؤں، محبوب کی امت بخشی جائے۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عشق ہے، **یااللہ**! غوث پاک سے عشق ہے، صحابۂ کرام سے عشق ہے۔ **یااللہ**! میں امام احمد رضا خان سے محبت کرتا ہوں، میرے مولیٰ! میں اولیائے کرام سے محبت کرتا ہوں، **یااللہ**! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ علمائے اہل سنت سے محبت ہے، تمام سنیوں سے محبت ہے۔ میرے مریدوں کی مغفرت فرما۔ **یااللہ**! جو میرے ہاتھ پر توبہ کرتا ہے غوث پاک کا مرید ہوتا ہے سب کو بخش دے۔ سب کو اچھا کردے، مجھے بھی سب کے صدقے اچھا کر دے۔ **یااللہ**! حاجی مشتاق کی مغفرت فرما، **یااللہ**! حاجی فاروق کی مغفرت فرما، **یااللہ**! حاجی زم زم کو بخش دے، **یااللہ**! حاجی عمران کی مغفرت فرما، **یااللہ**! دعوتِ اسلامی کے ہر مبلغ کی مغفرت فرما، **یااللہ**! ہر دعوتِ اسلامی والے کی مغفرت فرما۔ اے **اللہ**! دعوتِ اسلامی والے اور والیوں کو بے حساب بخش دے، **یااللہ**! دعوتِ اسلامی کا بول بالا فرما، **یااللہ**! دعوتِ اسلامی کے تمام اراکینِ شوریٰ بخشے جائیں، نگرانِ شوریٰ بخشے جائیں۔ **یا اللہ**! ڈاکٹر اور آپریشن کرنے والے بخشے جائیں، **یااللہ**! ملکِ پاکستان کو استحکام اور سنتوں بھرا انظام عطا کردے۔

عیادت کرنے والوں کی جوق در جوق آمد

جیسے ہی امیرِ اہلِ سنت کے آپریشن کی خبر عام ہوئی،

عیادت کے لئے کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول اور علماء و مشائخِ اہلِ سنت کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ عیادت کے لئے تشریف لانے والے کثیر علماء و زعمائے اہلِ سنت میں سے چند کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان پروفیسر مفتی منیب الرحمن ، جگر گوشۂ حافظ الحدیث حضرت علامہ سیّد عرفان شاہ مشہدی، حضرت مولانا مفتی محمد ابراہیم قادری (جامعہ غوثیہ سکھر)، حضرت مولانا مفتی محمد رفیق الحسنی، حضرت مولانا سیّد مظفر حسین شاہ، حضرت مولانا سیّد حمزہ علی قادری، استاذ العلماء حضرت مولانا محمد رفیق عباسی، حضرت مولانا مفتی محمد اکمل عطا قادری، حضرت علامہ ڈاکٹر محمد کوکب نورانی اوکاڑوی، حضرت مولانا حافظ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مجددی، نبیرۂ صدرالشریعہ، صاحبزادہ انتصار المصطفیٰ اعظمی ازہری، صاحبزادہ اکرام المصطفیٰ اعظمی، حضرت مولانا لیاقت حسین اظہری، حضرت مولانا صاحبزادہ مختار احمد حبیبی بلوچستان، حضرت صاحبزادہ محمد خالد سلطان قادری بلوچستان۔ حضرت مولانا سید محمد عظمت علی شاہ (دارالعلوم احسن البرکات زم زم نگر حیدرآباد) حضرت مولانا سہیل رضا امجدی، حضرت مولانا نثار علی اجاگر، مشہور ثنا خوان الحاج اویس رضا قادری، ثنا خوان الحاج صدیق اسماعیل ، ثنا خوان حافظ طاہر قادری، حضرت مولانا بشیر فاروق قادری، صاحبزادہ محمد اویس نورانی، حاجی محمد حنیف طیب وغیرہ۔

امیرِ اہلِ سنت کا اظہارِ تشکر

بعد میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عیادت کے لئے تشریف لانے والی متعدد شخصیات کے نام اظہارِ تشکر پر مشتمل صوری پیغامات (Video Messages) ارسال فرمائے۔ ان میں سے چند پیغامات تحریری صورت میں پیشِ خدمت ہیں:

(1) مفتی منیب الرحمن صاحب کے نام

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

حضرت علامہ مولانا مفتی منیب الرحمن صاحب اَطَالَ اللہُ عُمْرَہٗ چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان مہتمم دارالعلوم نعیمیہ باب المدینہ کراچی۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ

مرحبا! آپ جیسی عدیم الفرصت شخصیت مجھ گنہگاروں کے سردار کی عیادت کے لیے تشریف لائی، مرحبا۔ **اللہ تعالٰی** آپ کا عیادت کرنا قبول فرمائے ، جزائے جزیل عطا فرمائے، **اللہ تعالٰی** آپ کی بے حساب مغفرت کرے، آپ کی خدماتِ اسلامی کو شرفِ قبولیت بخشے، دونوں جہانوں کی بھلائیاں آپ کا مقدر فرمائے، آپ کی پریشانیاں، آپ کی مشکلات دور ہوں، مسائل حل ہوں، **اللہ تعالٰی** آپ کا سایۂ عاطفت ہم غریب سنیوں پر تادیر قائم رکھے۔ حضورِ والا! بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں، دارالعلوم نعیمیہ کے اساتذۂ کرام اور طلبائے کرام کی خدمت میں میرا سلام عرض کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبْ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کے نام

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عفی عنہ کی جانب سے محسن و کرم فرما حضرت علامہ مولانا مفتی رفیق الحسنی صاحب اَطَالَ اللہُ عُمْرَکُم۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ

اللہ تعالٰی آپ کو خوش رکھے، صحت و عافیت سے مالا مال فرمائے، مجھ گناہگاروں کے سردار کی عیادت کی خاطر وقت نکال کر تشریف لے آئے، **اللہ تعالٰی** آپ کا آنا جانا قبول فرمائے۔ جَزَاکَ اللہُ خَیْرًا۔ **اللہ تعالٰی** آپ کو بے حساب

مغفرت سے مشرف فرمائے، آپ کے علم و عمل میں مدینے کے بارہ چاند لگائے، آپ کی اسلامی خدمات قبول فرمائے، مزید آپ کو خدمتِ دین کے لئے طویل حیات باعافیت عطا فرمائے۔ بے حساب مغفرت سے آپ مشرف ہوں، آپ کی آل بھی علمِ دین کے ڈنکے بجاتی رہے اور آپ کے تلامذہ بھی خوب خوب خوب اسلام کی خدمت کریں، دنیا میں پھیل جائیں اور صحیح خطوط پر اسلام کی خدمت کرنے کی سعادت پائیں۔ بے حساب مغفرت کی دعا کے لئے ملتجی ہوں۔ حضورِ والا اپنے شہزادگان اویس رفیق، جنید رفیق، سہیل رفیق، عمیر رفیق اور داماد ڈاکٹر عامر کو خصوصی سلام نیز اپنے یہاں کے اساتذۂ کرام اور آپ کے ادارے کے طلبائے کرام کی خدمات میں بھی میرا سلام۔ میرے لئے بے حساب مغفرت کی دعا ضرور فرماتے رہیے۔ **اللہ** آپ کو خوش رکھے۔

۳ مولانا رضائے مصطفٰی نقشبندی صاحب کے نام

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْكَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہ کی جانب سے حضرت علامہ مولانا حافظ رضائے مصطفٰی نقشبندی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مہتمم جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج مرکز الاولیاء لاہور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه

حضورِ والا! بڑا کرم فرمایا، مع رفقاء مجھ گناہگاروں کے سردار کی عیادت کے لئے قدم رنجہ ہوئے۔ **اللہ** تَبَارَکَ وَتَعَالٰی آپ کا آنا جانا قبول فرمائے، جزائے جزیل عطا فرمائے، **اللہ** تَبَارَکَ وَتَعَالٰی آپ کی بے حساب مغفرت فرمائے، صحتوں راحتوں ہمتوں عافیتوں مدنی کاموں عبادتوں ریاضتوں سنتوں دینی خدمتوں بھری طویل زندگی عطا کرے۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔ جو رفقاء آپ کے ساتھ تھے ان کو بھی، اپنے یہاں کے آپ کے جامعہ کے اساتذۂ کرام، طلبائے کرام کی خدمت میں بھی میرا بہت بہت سلام۔ بہت بہت شکریہ، بہت بہت شکریہ، بہت بہت شکریہ، جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْرًا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۴ حضرت مولانا سیّد حمزہ علی قادری صاحب کے نام

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْكَرِیْم

شہزادۂ عالی وقار، باپوئے آبرودار، پیرِ طریقت سید حمزہ علی قادری!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه

اللہ تعالٰی آپ پر رحمتیں نازل فرمائے، آپ درجے میں تو یقیناً مجھ سے بڑے ہی ہیں لیکن عمر میں بھی بڑے ہیں۔ باوجود علالت نقاہت کے آپ وہیل چیئر پر سوار ہو کر میری عیادت کے لیے تشریف لے آئے، کیونکہ میں تو آپ کی دعا اور کرم سے کھڑا ہوں۔ آپ تشریف لائے، دل جوئی ہوئی، اپنی دعاؤں سے نوازا، تَقَبَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰی، **اللہ تعالٰی** آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔ **اللہ تعالٰی** آپ کو خوب صحت دے اور خوب خوب خوب شانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بیان کرتے رہیں، عظمتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے ڈنکے بجاتے رہیں، **اللہ تعالٰی** آپ کے نانا جان کے صدقے میں آپ کو شفائے کاملہ، عاجلہ نافعہ عطا فرمائے، صحت، راحت عافیت، ہمتوں، مدنی کاموں، سنتوں، عبادتوں ریاضتوں بھری طویل زندگی عطا فرمائے۔ تمام مریدین، محبین، اہلِ خانہ سب کو سلام سلام اور شکریہ، جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْرًا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گمشدہ چیز، رشتہ میں رکاوٹ اور بچوں کا اغوا

رُوحانی علاج (یعنی اَوراد و وَظائف اور تعویذات) کا ثبوت مختلف احادیثِ کریمہ میں موجود ہے، مثلاً مسند احمد میں ہے: حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہیں کہ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ایسے کلمات سکھایا کرتے تھے جنہیں ہم گھبراہٹ و پریشانی میں سوتے وقت پڑھتے تھے۔(وہ کلمات یہ ہیں): بِسۡمِ اللہِ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّۃِ مِنۡ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنۡ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیۡنِ وَاَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ (ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرکے میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیاطین کے وسوسوں نیز شیاطین کے قریب آنے سے پناہ طلب کرتا ہوں۔)

چنانچہ حضرت سیدنا **عبداللہ** بن عمرو بن عاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے بچوں کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے کہ وہ اسے سوتے وقت پڑھا کریں، جو بچے زیادہ چھوٹے ہونے کی وجہ سے یہ کلمات یاد نہیں کرسکتے تھے تو وہ یہ کلمات لکھ کر اُن کے گلے میں لٹکا دیا کرتے تھے۔(مسند امام احمد بن حنبل، مسند **عبداللہ** بن عمرو بن العاص، 2/600، حدیث: 6708)

گمشدہ چیز ملنے کے لیے وظیفہ

(1) کوئی چیز اگر اِدھر اُدھر رہ گئی ہو تو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن پڑھ کر تلاش کی جائے اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی عمدہ چیز عطا ہو گی۔

(2) سورۂ والضحیٰ سات بار پڑھے اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گُما ہوا آدمی یا چیز مل جائے گی۔(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص127)

شادی کی رکاوٹ کے 2 روحانی علاج

(1) جن لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو وہ نمازِ فجر کے بعد "یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام" 312 بار پڑھ کر اپنے لئے نیک رشتہ ملنے کی دعا کریں، اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جلد شادی ہو اور شوہر بھی نیک ملے۔

(2) یَاحَیُّ یَا قَیُّوۡمُ 143 بار لکھ کر تعویذ بنا کر کنوارا اپنے بازو میں باندھے یا گلے میں پہن لے اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی جلد شادی ہو جائے گی اور گھر بھی اچھا چلے گا۔(مینڈک سوار بچھو، ص24)

بچوں کو اغوا سے بچانے کا وظیفہ

اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر تین تین بار پڑھیے: بِسۡمِ اللہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ بِسۡمِ اللہِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَوُلۡدِیۡ وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ ترجمہ: **اللہ تعالیٰ** کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔ (شجرہ عطاریہ، ص15) یَاقَادِرُ جو (چھوٹا ہو یا بڑا) وضو کے دوران ہر عضو کو دھوتے وقت پڑھنے کا معمول بنالے، اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کرسکے گا۔(رُوحانی علاج، ص9)

اپنے قریبی تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا بچوں کے اغوا سے حفاظت کا خصوصی تعویذ بھی لیا جاسکتا ہے۔

مدنی پھولوں کا گلدستہ

بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علَیہم کے انمول فرامین جن میں علم و حکمت کے خزانے چھپے ہوتے ہیں، ثواب کی نیت سے انہیں زیادہ سے زیادہ عام کیجئے۔

حضرتِ سیّدنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

کوئی جانور اسی وقت شکار ہوتا اور درخت اُسی وقت کاٹا جاتا ہے جب وہ **ذکرُ اللہ** سے غافل ہو جائے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 146/8)

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

عمل سے بڑھ کر اس کی قبولیت کا اہتمام کرو اس لئے کہ تقویٰ کے ساتھ کیا گیا تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور جو عمل مقبول ہو جائے وہ کیونکر تھوڑا ہوگا! (تاریخ ابن عساکر، 511/42)

حضرت سیّدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھو کہ وہ سب سے زیادہ نرم دل ہوتے ہیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 150/8)

حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

تعریف یا بُرائی کرنے میں جلدی نہ کرو، کیونکہ آج تجھے اچھے لگنے والے کل بُرے اور آج بُرے لگنے والے کل اچھے لگیں گے۔ (حلیۃ الاولیاء، 279/4)

حضرت سیّدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

اگر تمہارے دل پاک ہوں تو کلامِ الٰہی (قرآن کریم) سے کبھی بھی سیر نہ ہوں۔ (فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، 585/1)

حضرت سیّدنا امام حسن رَضِیَ اللہُ تعالٰی عَنْہُ

سب سے بڑی عقلمندی پرہیز گاری اور سب سے بڑی حماقت فسق و فجور (گناہ و نافرمانی) ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 277/7)

سردی سے بچنے کے 11 مدنی پھول

1. اپنے **کانوں کی حفاظت** اور ان کو گرم رکھنے کیلئے مناسب بندوبست کیجئے۔
2. **ننگے پاؤں چلنے سے بچئے** اور موٹی جُرابیں، موزے اور بند جوتوں کا استعمال کیجئے۔ (چمڑے کے موزے استعمال کرنے کے شرعی احکامات سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''بہارِ شریعت'' جلد اوّل، حصّہ دُوم، ص 362 تا 367 کا مطالعہ کریجئے)
3. سردی سے بچنے کیلئے ہفتے میں کم از کم دو بار **اُبلا ہوا انڈا** استعمال کیجئے۔
4. موسمی پھلوں (موسمبی، سیب، کیلا) اور **تازہ سبزیوں کا استعمال** کیجئے۔
5. سردی کے موسم میں **پانی اور پھلوں کے جوس** کا زیادہ استعمال فائدہ مند ہے۔
6. سردی کے موسم میں ٹھنڈے اور خشک موسم کی وجہ سے پاؤں کی ایڑیاں اور ہونٹ خشک ہو کر پھٹ جاتے ہیں، اس صورت میں **لیکوڈ گلیسرین** (Liquid Glycerine) اور **ویزلین** (Vaseline) کا استعمال کیجئے۔
7. حتّی الامکان وقت ملنے پر کچھ دیر کیلئے **دھوپ میں بیٹھئے**۔ (دھوپ کی اہمیت و افادیت کا مطالعہ کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ''گھریلو علاج''، ص 19 تا 22 کا مطالعہ کیجئے)
8. سردی کے موسم میں اکثر نزلہ، زُکام ہو جاتا ہے، اس صورت میں گرم پانی میں Vicks ڈال کر **بھاپ لیجئے**۔
9. نزلہ، زکام کی شکایت کی صورت میں دیسی جڑی بوٹیوں کا **جوشاندہ فائدہ مند** ہے۔ (دائمی نزلے کے 5 علاج وغیرہ کا مطالعہ کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ''گھریلو علاج''، ص 51 تا 52 کا مطالعہ کیجئے)
10. خالی زمین پر نہ سوئیں، سردی کی وجہ سے بیمار ہونے کا خدشہ ہے، موٹا کپڑا اچھا لیجئے یا موٹا بستر استعمال کیجئے۔
11. سردی کے موسم میں موٹر سائیکل پر سفر کرنا خطرناک ہو سکتا ہے، اگر موٹر سائیکل پر سفر کرنا پڑے تو ہیلمٹ اور گرم لباس پہن لیجئے۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کی مدنی خبریں

دُنیا بھر میں فضلِ ربّ (عَزَّوَجَلَّ) سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دُھوم دھام ہے۔ دعوتِ اسلامی اپنا پیغام دُنیا کے کم و بیش 200 ممالک میں پہنچانے کے ساتھ ساتھ 103 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے، ان میں سے چند شعبہ جات میں ہونے والے مدنی کاموں کی مختصر جھلکیاں ملاحظہ فرمایئے:

1 جامعۃ المدینہ (للبنین)

دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (للبنین) سے اس سال پاکستان بھر میں تقریباً 365 (تین سو پینسٹھ) **مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی** ہوئی، اس سلسلے میں 6 **شہروں** (باب المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدرآباد، مدینۃ الاولیاء ملتان، سردار آباد فیصل آباد، مرکز الاولیاء لاہور اور اسلام آباد) میں دستارِ فضیلت کے اجتماعات کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس دوران **سالانہ اِمتحانات میں نمایاں پوزیشن** حاصل کرنے والے طلبہ میں مدنی تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ جامعۃ المدینہ کے تحت 10، 11، 12 دسمبر 2017ء کو ہزاروں اسلامی بھائیوں نے 3 دن کے مدنی قافلوں میں سفر کیا، جن میں طلبہ کے علاوہ اساتذۂ کرام اور مدنی عملے کے اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ جامعات المدینہ میں اس سال تادمِ تحریر پاکستان بھر میں 5891 (پانچ ہزار آٹھ سو اکانوے) نئے داخلے ہوئے۔

2 جامعۃ المدینہ (للبنات)

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جامعۃ المدینہ (للبنات) میں ہزاروں اسلامی بہنیں، درسِ نظامی (عالمہ کورس) اور **"فیضانِ شریعت کورس"** کر رہی ہیں، تادمِ تحریر ملک و بیرونِ ملک 231 (دو سو اِکتیس) **جامعات المدینہ** (للبنات) میں 13548 (تیرہ ہزار پانچ سو اڑتالیس) اسلامی بہنیں علمِ دین حاصل کر رہی ہیں۔ اب تک (1438ھ) کم و بیش **2607** (دو ہزار چھ سو سات) اسلامی بہنیں درسِ نظامی کرنے کی سعادت حاصل کر چکی ہیں۔ اس تعلیمی سال پاکستان بھر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 12 **نئے جامعات المدینہ** (للبنات) کا آغاز ہوا۔ اس سال 4928 (چار ہزار نو سو اٹھائیس) نئے داخلے ہوئے 16 **اگست 2016ء** کو جامعات المدینہ (للبنات) سے درسِ نظامی (عالمہ کورس) میں کامیاب اسلامی بہنوں کی رِدا پوشی کے لیے ملک بھر میں 11 مقامات پر اجتماعات کی ترکیب بنی، جن میں 1160 (ایک ہزار ایک سو ساٹھ) مَدَنیّہ اسلامی بہنوں نے **"رِدا پوشی"** کی سعادت حاصل کی۔ رِدا پوشی بنتِ عطّار کے علاوہ، اراکینِ عالمی مجلسِ مشاورت اور دیگر اہم ذِمہ دار اسلامی بہنوں نے فرمائی۔ رِدا پوشی کے ساتھ ساتھ ملک و بیرونِ ملک جامعات المدینہ (للبنات) میں دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری** مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے مدنی چینل کے ذریعے سُنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

اس دوران سالانہ اِمتحانات میں **نمایاں پوزیشن** حاصل کرنے والی طالبات میں مدنی تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔

3 مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات)

دعوتِ اسلامی کے مدارس المدینہ سے حفظِ قرآن کی سعادت پانے والے حُفّاظ ہر سال سینکڑوں مساجدِ اہلسنّت میں تراویح میں قرآنِ پاک (مصلّٰی) سُنتے، سُناتے ہیں۔ پچھلے سال (1436ھ،2015ء) کی نسبت اس سال (1437ھ، 2016ء) میں تقریباً 5557 (پانچ ہزار پانچ سو ستاون) **حُفّاظ کا اضافہ ہوا**، جنہوں نے تراویح میں قرآنِ پاک سُننے/سُنانے کی سعادت حاصل کی۔ پاکستان بھر میں اس سال مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات) میں 17317 (سترہ ہزار تین سو سترہ) **نئے داخلے ہوئے**۔ اس سال مدرسۃ المدینہ کے تقریباً 14754 (چودہ ہزار سات سو چَوَّن) اور جامعۃ المدینہ کے تقریباً 3280 (تین ہزار دو سو اسّی) حُفّاظ نے تراویح میں قرآنِ پاک (مصلّٰی) سُننے/سُنانے کی سعادت حاصل کی۔

4 مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ

واٹس ایپ (WhatsApp) پر بیرونِ ملک کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لئے استخارے کی سروس کا آغاز کیا گیا ہے، جس سے ماہانہ ہزاروں اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی فیضیاب ہو رہے ہیں۔ اس کی تفصیلات دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر دیکھی جاسکتی ہیں۔ بانیِ دعوتِ اسلامی، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بذریعہ واٹس ایپ (WhatsApp) مرید یا طالب ہونے کی سروس شروع کی گئی ہے، جس سے ماہانہ ہزاروں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس نمبر (+92 321 2626112) پر واٹس ایپ (WhatsApp) کے ذریعے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ مدنی چینل پر بنگلہ اور انگلش زبان میں بھی "روحانی علاج" کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔

5 مجلس خُدّامُ المساجد

مجلس خدام المساجد (پاکستان) کے تحت جنوری تا نومبر 2016ء (گیارہ ماہ) میں دعوتِ اسلامی کو مساجد کے لیے 480 **پلاٹس حاصل ہوئے**۔ 229 **نئی مساجد کی تعمیرات شروع ہوئیں** اور 134 **مساجد میں باقاعدہ نمازوں** کا سلسلہ شروع ہوا۔ فی الوقت پاکستان میں تقریباً 480 مساجد زیرِ تعمیر ہیں۔

6 مجلس مدنی کورسز

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے علاوہ دیگر عاشقانِ رسول کی بھی مدنی تربیت کا سلسلہ جاری رہتا ہے، اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کا اِنعقاد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ مدنی کورسز کے تحت **فروری تا دسمبر 2016ء** (گیارہ ماہ) میں پاکستان بھر میں "12دن کے **124 مدنی کورس**" ہوئے۔ جن میں **3977** عاشقانِ رسول نے کورس کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یاد رہے! یہ وہ مدنی کورس ہے، جس کے بارے میں بانیِ دعوتِ اسلامی، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ: "یہ کِردار ساز کورس ہے۔" **اللہ کرے کہ ہر دعوتِ اسلامی والا "12دن کا مدنی کورس"** کرے، کوئی محروم نہ رہے۔ اب اس کا نام "اصلاح اعمال کورس" رکھا گیا ہے۔

7 مجلس تحفظِ اوراقِ مقدسہ

دعوتِ اسلامی کے 103 شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلس تحفظِ اوراقِ مقدسہ**" بھی ہے، جس کے تحت پاکستان کے تقریباً 150 سے **زائد شہروں** میں مختلف مقامات پر **27000** (ستائیس ہزار) باکس (Box) لگائے جاچکے ہیں اور اب تک اوراقِ مقدسہ کے تقریبا **2 لاکھ** تھیلے محفوظ کیے جاچکے ہیں۔ پچھلے 2 ماہ میں تقریباً **6080** تھیلے محفوظ کیے گئے اور **2 ہزار سے زائد** نئے باکس (Box) لگائے گئے۔

8 مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ

دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ "**مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ**" بھی ہے جس کے تحت پچھلے 6 ماہ میں اہلسنّت کے جامعات و مدارس کے تقریبا **2000 سے زائد طلبۂ کرام** نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی۔ 870 سے زائد علماء و

مشائخ، ائمہ و خطباء سے مجلس کے ذمہ داران نے ملاقات کی سعادت پائی۔ اہلسنّت کے 160 سے زائد **جامعات و مدارس** میں مجلس کے ذمہ داران نے حاضری کی سعادت حاصل کی۔ پاکستان بھر کے مختلف شہروں میں قائم دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز میں 570 سے زائد **علماء و مشائخ** نے دورہ فرمایا۔

9 شعبہ مدنی تربیت گاہیں (اسلامی بہنیں)

شعبہ مدنی تربیت گاہیں (اسلامی بہنیں) کے تحت اسلامی بہنوں کے 12 دن کے کورسز تقریباً سارا سال جاری رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 2016ء میں مختلف کورسز (مثلاً **خصوصی اسلامی بہن کورس، فیضانِ قرآن کورس، فیضانِ نماز کورس، مدنی کورس**) پاکستان کے 7 شہروں: "باب المدینہ کراچی، مرکز الاولیاء لاہور، مدینۃ الاولیاء ملتان، راولپنڈی، گلزارِ طیبہ (سرگودھا)، گجرات، سردارآباد فیصل آباد اور ہند کے دو شہروں آگرہ اور کانپور" میں کل 19 کورس ہوئے۔ ان میں 3427 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔

10 مجلس کورسز (اسلامی بہنیں)

اسلامی بہنوں کی **مجلس کورسز** وقتاً فوقتاً ملک و بیرونِ ملک اسلامی بہنوں کو کورسز کرواتی ہے۔ یہ کورسز غیر رہائشی ہوتے ہیں اوران کا دورانیہ روزانہ تقریباً دو گھنٹے ہوتا ہے۔ ان کے ایام کی تعداد مختلف ہوتی ہے مثلاً 12 دن، 30 دن، 92 دن وغیرہ۔ ان کورسز کے مقاصد میں مختلف شعبوں کی اسلامی بہنوں کو مدنی ماحول کے قریب لانا اور فرض علوم حاصل کرنے کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ گزشتہ 6 ماہ میں اس مجلس کے تحت 5 کورسز ہوئے: • پاکستان میں 83 مقامات پر ہونے والے "**فیضانِ حج و عمرہ کورس**" میں 1021 اسلامی بہنوں نے شرکت کی • پاکستان میں 154 مقامات پر "**فیضانِ تجوید و نماز کورس**" میں 2297 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں • گرمیوں کی چھٹیوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے پہلی سے تیسری کلاس کی مدنی مُنّیوں کے لیے پاکستان میں **139 مقامات** پر "**فیضانِ حسنینِ کریمین**" کورس ہوا جس میں 2579 مدنی مُنّیوں نے شرکت کی۔ اسی طرح یہ کورس چوتھی (4th) سے آٹھویں (8th) کلاس کی مدنی مُنّیوں کے لیے پاکستان میں 153 **مقامات** پر ہوا، جس میں 2531 **مدنی مُنّیوں** نے شرکت کی۔ • پاکستان میں 419 مقامات پر "فیضان انوارِ قرآن کورس"، ہوا جس میں 5881 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں • "فیضان رفیق الحرمین کورس"، باب المدینہ کراچی میں ایک مقام پر ہوا جس میں شرکاء اسلامی بہنوں کی تعداد 24 نے شرکت کی تھی۔

11 مجلسِ حج و عمرہ (اسلامی بہنیں)

گزشتہ 2 ماہ میں **مجلسِ حج و عمرہ** (اسلامی بہنیں) کے تحت پاکستان میں 153 مقامات پر "**حج تربیتی اجتماعات**" ہوئے جس میں تقریباً 7279 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔

12 مجلس عُشر و اطراف گاؤں

ایک اندازے کے مطابق پاکستان کی 70% سے زائد آبادی دیہاتوں پر مشتمل ہے، دیہاتوں میں رہنے والے مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس عُشر و اطراف گاؤں قائم کی گئی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ مجلس دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے عُشر بھی جمع کرتی ہے اور دیہاتوں میں رہنے والوں کو مدنی ماحول سے وابستہ کر کے نماز و سنّت کا پابند بنانے کی کوشش بھی کرتی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مجلس کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں 3 دن کے تربیتی اجتماع کا انعقاد کیا گیا، جس میں ملک بھر کے سینکڑوں دیہاتوں سے کم و بیش چھ ہزار (6000) اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ اس تربیتی اجتماع میں دارالافتاء اہلسنّت کے مفتیانِ کرام اور نگران و اراکینِ شوریٰ نے تربیتی بیانات فرمائے، اختتام پر ساڑھے چار سو (450) سے زائد اسلامی بھائیوں نے اپنے آپ کو 12 ماہ، 92 دن، 63 دن، 41 دن اور 12 دن کے لئے پیش کیا۔

13 مجلس تراجم

مجلس تراجم کا بنیادی کام امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اور مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل کا دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنا ہے۔ تادمِ تحریر مجلسِ تراجم کے تحت 36 زبانوں میں 1364 کتب و رسائل کا ترجمہ چکا ہے۔ حال ہی میں درج ذیل رسائل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا:

(۱)انگریزی (English) ● خوفناک جادوگر ● ایک زمانہ ایسا آئے گا ● مالِ وراثت میں خیانت نہ کیجئے ● زخمی سانپ ● کراماتِ فاروق اعظم (۲) ترکی (Turkish): ● زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی (۳) پشتو (Pashto) ● مدنی قاعدہ ● مسافر کی نماز (۴) تامل (Tamil): ● پراسرار خزانہ ● زخمی سانپ ● زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی (۵) کریول (Creole): ● قبر کی پہلی رات (۶) ڈچ (Dutch): ● استنجا کا طریقہ (۷) پُرتگالی (Portuguese) ● ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی ● فرعون کا خواب ● سنّتِ نکاح ● کراماتِ فاروق اعظم۔

حال ہی میں شائع ہونے والی چند کتب ورسائل

(1) انگریزی (English): ● بدگمانی ● نام رکھنے کے احکام ● مجوسی کا قبولِ اسلام ● میٹھے بول ● چندہ کرنے کی شرعی احتیاطیں ● تذکرۂ امیر اہلسنّت (قسط4) (2) کریول (Creole): ● آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا ● فیضانِ نماز (3) انڈونیشین (Indonesian): ● اشکوں کی برسات ● غریب فائدے میں ہے ● نور والا چہرہ (4) اٹالین (Italian): ● اسلام کی بنیادی باتیں (5) پشتو (Pashto): ● 72 مدنی انعامات ● بارہ مدنی کام ● کراماتِ عثمان غنی۔

اگلے شمارے میں دیگر شعبہ جات میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی جھلکیاں پیش کی جائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

جشنِ آزادی اور دعوتِ اسلامی

● "یومِ آزادی" (14 اگست) کے موقع پر بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فرمان پر آزادی کے شکرانے میں دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور دارالمدینہ کے ہزاروں عاشقانِ رسول نے 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کرکے مختلف علاقوں میں دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ● 14، 13، 12 اگست، چشتی کابینہ (سردارآباد، فیصل آباد) کی مختلف ڈویژنوں سے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں عاشقانِ رسول نے "خیبر پختونخواہ" (KPK) میں 3 دن کے مدنی قافلوں میں سفر کیا ● دعوتِ اسلامی نے یومِ آزادی کے موقع پر الیکٹرانک میڈیا (Electronic Media) مثلاً مدنی چینل، سوشل میڈیا (Social Media) فیس بک (Facebook)، ٹوئٹر (Twitter)، واٹس ایپ (WhatsApp) وغیرہ پر زیادہ سے زیادہ نیکیوں کی تحریک چلانے کی کوشش کی۔

رمضان اعتکاف اور دعوتِ اسلامی

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہر سال ہزاروں عاشقانِ رسول ملک و بیرونِ ملک پورا ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ دُنیائے دعوتِ اسلامی کا سب سے بڑا اِعتکاف دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہوتا ہے، جس میں بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بنفسِ نفیس جلوہ فرما ہوتے ہیں اور ہزاروں معتکفین کی مدنی تربیت فرماتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! اس سال (1437ھ، 2016ء) صرف پاکستان میں مجموعی طور پر 83 (تراسی) مقامات پر پورے ماہِ رمضان کا اِعتکاف ہوا، جس میں تقریباً 10216 (دس ہزار دو سو سولہ) اسلامی بھائیوں نے اِعتکاف کیا، اِسی طرح 1490 (ایک ہزار چار سو نوّے) مقامات پر آخری عشرے کا اِعتکاف ہوا، جس میں تقریباً 77406 (ستتّر ہزار چار سو چھ) اسلامی بھائیوں نے اِعتکاف کی سعادت پائی۔

چاندرات (عید الفطر) اور مدنی قافلے

اعتکاف کی سعادت پانے والے معتکفین میں سے کئی عاشقانِ رسول یادِ رمضان کے حسین لمحات کو برقرار رکھنے

اوراس مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ" کے مقدس جذبے کے تحت چاند رات سے ہاتھوں ہاتھ 3دن، 12 دن، 1 ماہ اور 12ماہ کے مدنی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں، کئی عاشقانِ رسول مختلف مدنی کورسز مثلاً 63دن کے مدنی تربیتی کورس، 41 دن کے مدنی قافلہ و مدنی انعامات کورس اور کردار ساز کورس یعنی "12دن کے مدنی کورس" کے لیے بھی اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔اس سال(1437ھ، 2016ء)چاند رات کو پاکستان بھر سے مجموعی طور پر تقریباً 1041(ایک ہزار اِکتالیس) مدنی قافلوں میں تقریباً 7390(سات ہزار تین سونوّے)عاشقانِ رسول نے سفر کیا۔

دعوتِ اسلامی کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں(Overseas)

دُنیا بھر میں فضلِ ربّ(عَزَّوَجَلَّ) سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دُھوم دھام ہے۔بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"** پر عمل کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین اوردیگر مبلغین ملک و بیرونِ ملک نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے سفر کرتے رہتے ہیں۔ان میں سے چند مبلغین کے سفر اور مختلف ممالک میں مدنی کاموں کی کچھ تفصیلات ملاحظہ فرمائیے:

1 مختلف ممالک میں سفر

گزشتہ مہینوں میں اراکینِ شوریٰ اور مبلغین دعوتِ اسلامی کاان ممالک اور شہروں میں سفر رہا:

(۱)ساؤتھ افریقہ(south Africa) کے شہر: جوہانسبرگ (Johannesburg)،ڈربن(Durban)،پریٹوریا(Pretoria) ویلکم (Welkom)اور کیپ ٹاؤن(Cape Town)۔

(۲)ملائیشیا(Malaysia)کے شہر:کوالالمپور(Kuala Lumpur)

(۳)امریکہ (America) کے شہر: بروکلین نیویارک (Brooklyn New York)، بالٹی مور میری لینڈ(Baltimore Maryland)، شکاگو الینوئے (Chicago Illinois)، اٹلانٹا جارجیا (Atlanta Georgia)، ڈیلاس ٹیکساس(Dallas Texas) اور ہیوسٹن ٹیکساس (Houston Texas)۔

(۴)کینیڈا(Canada)کے شہر: وینکوور(Vancouver) کیلگری(Calgary)، ریجائنہ (Regina)، ونی پگ (Winnipeg) مونٹریال (Montreal) اوٹاوہ (Ottawa) اور ٹورنٹو(Toronto)۔

(۵)رُوس (Russia)کے شہر: ماسکو (Moscow) اور سینٹ پیٹرزبرگ(Saint Petersburg)۔

2 ملائیشیا (Malaysia)میں تربیتی اجتماع

4شوال المکرم1437ھ کو ملائیشیا (Malaysia)کے شہر کوالالمپور (Kuala Lumpur) میں دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران کا تربیتی اجتماع ہوا۔

3 امریکہ(America)میں مختلف مدنی کام

فیضانِ مدینہ مسجد سیکرامنٹو کیلیفورنیا (Sacramento California) میں دعوتِ اسلامی کے تحت اجتماعی تربیتی اعتکاف ہوا، جس میں 50 اسلامی بھائی آخری عشرے کیلئے معتکف تھے۔معتکفین نے عید الفطر کے دن کینیڈا (Canada) کے شہر وینکوور (Vancouver)میں مدنی قافلے میں سفر بھی فرمایا۔

- اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ریجائنہ (Regina) میں دعوتِ اسلامی نے چرچ(Church)خرید کر مسجد تعمیر کی ہے۔
- ٹورنٹو (Toronto) میں اسلامی بھائیوں نے بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جلد شفایابی کی

نیت سے 3 دن کے مدنی قافلے میں بھی سفر کی سعادت پائی۔

● 6 اگست 2016ء بروز ہفتہ امریکہ کی اسٹیٹ جارجیا (Georgia) کے شہر اٹلانٹا (Atlanta) میں دعوتِ اسلامی کے نئے مدنی مرکز "**فیضانِ مدینہ**" کے افتتاح کے سلسلے میں سُنّتوں بھرا اجتماع ہوا۔ تقریباً ڈیڑھ ایکڑ پر محیط اس فیضانِ مدینہ میں مسجد، مدنی مُنّوں کیلئے مدرسۃ المدینہ، جامعۃ المدینہ اور دعوتِ اسلامی کے دیگر شعبہ جات قائم ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

4 ایران میں فیضانِ قرآن کورس

دعوتِ اسلامی کے تحت ایران کے شہر بمباسری (Bambasari) میں 30 دن کا "**فیضانِ قران کورس**" ہوا۔ اس کورس میں تجوید کے ساتھ قرانِ کریم سکھانے کے علاوہ طہارت، وضو و غسل، نماز کے احکام، باطنی گناہوں سے آگاہی، اخلاقی تربیت اور دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے کا انداز بھی سکھایا جاتا ہے۔

5 نیپال (Nepal) میں امامت کورس

نیپال کے شہر نیپال گنج (Nepal Gunj) میں دعوتِ اسلامی کے تحت 126 دن کا "**امامت کورس**" ہوا۔ اس سے پہلے معلم امامت کورس میں امامت کورس کروانے کے اہل اسلامی بھائیوں کی تربیت کی گئی۔

6 اِٹلی (Italy) کے شہر بلونیا میں مدنی کام

اٹلی کے شہر بلونیا (Bologna) میں 12,13,14 اگست، 3 دن کا **تربیتی اجتماع** ہوا، جس میں 350 سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی ۔ اسی دوران یہاں اسلامی بہنوں کا 3 دن کا "**مدنی کام کورس**" بھی ہوا۔ ● اٹلی کے شہر Brescia میں اسلامی بہنوں کا **3 دن کا مدنی انعامات** کورس ہوا۔

● اسلامی بہنوں کی مجلس شعبہ تعلیم کے تحت 10 شوال المکرم 1437ھ کو اِٹلی میں 10 مقامات پر "**فیضانِ تجوید و نماز کورس**" کروایا گیا، جس میں کثیر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

7 ہند (India) میں مدنی کام

● شوال المکرم 1437ھ سے ہند کے مختلف شہروں تاجپور شریف (ناگپور)، کلیر شریف، عطار آباد (ٹھاکردوارہ، Thakurdwara)، بھوج، راجوڑی، پلوامہ (کشمیر) میں درسِ نظامی (عالم کورس) کروانے کیلئے 6 نئے جامعات المدینہ کا آغاز ہوا۔ ● دعوتِ اسلامی کی مجلس جامعۃ المدینہ اور مجلس مدنی کورسز کے تحت ہند کے شہر احمد آباد اور آکولہ میں 2 مقامات پر 126 دن کا "**امامت کورس**" اور حیدر آباد دکن اور احمد آباد کے 3 مقامات پر 63 دن کا "**فیضانِ قران کورس**" جبکہ چینئی آندھرا پردیش میں "**فیضانِ نماز کورس**" ہوا۔ ● ہند میں ہی 2 مقامات پر اسلامی بہنوں کے لیے "**فیضانِ رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن کورس**" کروایا گیا۔ ● اسلامی بہنوں کی مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت ہند میں 10 مقامات پر "**فیضانِ تجوید و نماز کورس**" ہوا۔

8 اِیسٹ افریقہ (East Africa) میں مدنی کام

● اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسٹ افریقہ کے 2 مقامات یُوگنڈا (Uganda) اور دارالسّلام تنزانیہ (Tanzania) میں مدنی مُنّوں کیلئے مدرسۃ المدینہ (حفظ) کا آغاز ہوا۔ ● 13، 14، 15 اگست 2016ء تنزانیہ میں اسلامی بہنوں کا تین دن کا "**مدنی انعامات کورس**" ہوا۔

9 U.K میں فیضانِ حج و عمرہ کورس

● یوکے (U.K.) میں 12 مقامات پر اسلامی بہنوں کا غیر رہائشی "**فیضانِ حج و عمرہ کورس**" کروایا گیا۔ ● اسلامی بہنوں کی مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت یوکے (U.K.) میں 3 مقامات پر "**فیضانِ تجوید و نماز کورس**" ہوا۔

10 اندرون و بیرون ملک مدنی قافلوں کا سفر

بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جلد صحت یابی پر پاکستان بھر سے 3 دن کے 811 مدنی قافلوں میں

ہزاروں شرکاءنے سفر کیا جبکہ صرف چاند رات اور عید الفطر کے دنوں میں ملک و بیرون ملک سے کم و بیش **1191** مدنی قافلوں میں کم و بیش **6642** شرکاء نے سفر کیا۔

(15) 12 دن کا مدنی مقصد کورس: بیرونِ ملک سفر کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائیوں کیلئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ باب المدینہ** (کراچی) میں 5 اگست سے 12 دن کا **"مدنی مقصد کورس"** شروع ہوا۔ اس کورس میں فرض علوم کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک مدنی کام کرنے کا طریقہ کار اور پیش آنے والے مسائل سے آگاہی اور ان کا حل سکھایا جاتا ہے۔ یہ کورس عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہر 2 ماہ میں ایک بار ہوتا ہے۔

(شخصیات کی مدنی خبریں)

❁ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں علماء و شخصیات کی آمد ہوتی رہتی ہے۔ گزشتہ دنوں حضرت پیر سائیں میاں عبد الخالق قادری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی (خانقاہ عالیہ بھرچونڈی شریف ضلع گھوٹکی) صاحبِ تصانیف کثیرہ حضرت مولانا ابو الحقائق غلام مرتضیٰ مجددی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی (مدرس جامعہ اجمیریہ مجددیہ جامع مسجد نور مدینہ ٹاؤن شپ گوجرانوالہ) استاذ القراء حضرت مولانا قاری خادم حسین سعیدی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی (پرنسپل جامعۃ السعیدیہ للبنات خوشحال کالونی مدینۃ الاولیاء ملتان) اور دیگر شخصیات نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ فرمایا۔ حضرت مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے اس موقع پر عالمی سطح پر ہونے والی خدماتِ دعوتِ اسلامی کو خوب سراہاتے ہوئے ارشاد فرمایا: دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز باب المدینہ کراچی میں حاضر ہیں اور مختلف شعبہ جات کے اندر بھی حاضری ہوئی، اسلامی بھائیوں نے بڑے پیار و محبت کے ساتھ استقبال کیا، فیضانِ مدینہ ایک عظیم الشان دینی اور اشاعتی مرکز ہے، اس میں جس بھی شعبے کو دیکھا جائے تو انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے، جس انداز میں یہاں دین اور مسلک کا کام کیا جارہا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت اگر جائزہ لیا جائے تو وہ دعوتِ اسلامی ہی کا حصہ ہے، بالخصوص دعوتِ اسلامی کے بانی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جنہوں نے بڑے خلوص اور حسن نیت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے خلوص کی برکت سے دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائیں، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سلسلہ بڑھ رہا ہے، مستقبل میں مزید بڑھتا چلا جائے گا، جس انداز میں شعبہ جات کا تعارف کروایا گیا تو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ یہ ایسا سلسلہ ہے کہ دنیا کے کسی بھی کونے میں کوئی شخص اگر اسلام کی یا مسلک کی معلومات حاصل کرنا چاہے تو ہر طرح کی سہولت کے ساتھ اسے رہنمائی حاصل ہوگی، اور شعبہ مدرسۃ المدینہ آن لائن تبلیغ (دین) کا بہت نفیس اور حسین سلسلہ ہے۔ مدنی چینل گھر گھر جس انداز میں اسلام کی خدمت کررہا ہے، اس کی مثال اس دور میں ملنا مشکل ہے۔ میں نے ایسے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے کہ جن کو کلمے کا تلفظ بھی نہیں آتا تھا اور نماز پڑھنے کا طریقہ نہیں آتا تھا لیکن دعوتِ اسلامی کے اس مدنی چینل سے ان لوگوں نے بہت رہنمائی حاصل کی، بہت کچھ سیکھا۔ جو بے نمازی تھے انہیں نمازی بننے کا موقع ملا، **اللہ تعالیٰ** مدنی چینل کو قائم و برقرار رکھے۔ آمین

(بروز ہفتہ 23.07.2016)

❁ حضرت داتا گنج بخش سیّد علی ہجویری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار پر انوار کی جامع مسجد کے خطیب حضرت مولانا مفتی حافظ ابو الضیا محمد رمضان سیالوی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کچھ ماہ قبل دعوت

اسلامی کے دارالمدینہ (اسکول) مرکزالاولیالاہور میں تشریف لائے، آپ نے دعوت اسلامی کی خدمات کے بارے میں فرمایا: آج دار المدینہ سبزہ زار میں حاضری کا شرف حاصل ہوا ہے، چونکہ میرا ایک عزیز اور ایک بیٹا رضاء الرحمٰن یہاں زیرِ تعلیم ہیں اور میرے ایک پیارے دوست اور بھائی بھی اپنے بیٹے کو یہاں داخل کروانا چاہتے ہیں اس سلسلے میں حاضری ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی دارُ المدینہ میں حاضر ہوکر یہاں کے تعلیمی نظام اور اس کے ساتھ ساتھ اَساتذہ اور ان کے سرپرستوں کے ذوق و شوق، نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت، دین کی خدمت اور سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنتوں سے پیار (اور وابستگی) دیکھ کر بہت مسرت ہوئی ہے۔ جس ذوق و شوق اور لگن کے ساتھ یہ محنت کررہے ہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز وہ وقت دُور نہیں کہ جب دعوتِ اسلامی اور اہلسنّت و جماعت کے یہاں سے فارغ التحصیل ہونے والے ہمارے بچے اور بچیاں ملکِ پاکستان کی ترقی، بہتری، فلاح، امن، محبت، تعلیم، میڈیکل اور سائنس وغیرہ تمام شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دیں گے اور ان کی پہچان نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتیں ہوں گی۔ **اللہ تعالیٰ** انہیں مزید ترقی عطا فرمائے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو صحتِ کاملہ عاجلہ نافعہ مستمرہ عطا فرمائے۔ (بروز منگل 02.08.2016)

❁ مبلغین دعوتِ اسلامی نے دار العلوم رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی (پنجاب) کا دورہ کیا اور دارالعلوم کے مہتمم اور بانی، خلیفۂ قطبِ مدینہ، استاذ العلماحضرت مولانا سید حسین الدین شاہ ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انھوں نے امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائی۔ (بروز ہفتہ 23.07.2016)

❁ رُکنِ شوریٰ و نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ فقیہ العصر حضرت مفتی ابوسعید محمد امین مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی سردار آباد (فیصل آباد) کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے بڑے خوشگوار اور محبت بھرے انداز سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے دعائے صحت فرمائی، جامعۃ المدینہ للبنات کی تعداد و کارکردگی کا سن کر بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ (بروز منگل 19.07.2016)

❁ مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے مرکزالاولیالاہور میں سابق چیف جسٹس آف پاکستان افتخار احمد چودھری سے ملاقات فرمائی اور انہیں دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ (بروز پیر 25.07.2016)

❁ نیورو سرجن ڈاکٹر محمد شکیل اور ہارٹ اسپیشلسٹ شوکت میمن نے فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن زم زم نگر حیدرآباد میں نگران مجلس مدنی قافلہ پاکستان اور دیگر مبلغینِ دعوت اسلامی سے ملاقات کی، اس موقع پر ڈاکٹر محمد شکیل نے تاثرات دیتے ہوئے کہا: میں پہلی بار فیضانِ مدینہ حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) میں آیا اور یہاں کا ماحول دیکھ کر مجھے یہ اِحساس ہوا کہ میں آج سے پہلے یہاں کیوں نہیں آیا۔ یہاں کا طریقۂ کار اور ماحول دیکھ کر میں اپنے دوستوں اور رِشتہ داروں سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ ضرور یہاں آئیں اور دیکھیں کہ اسلام کی تبلیغ کیسے کی جاتی ہے اور اس سے اسلام کا کتنا نام روشن ہوتا اور اسلام پھیلتا ہے۔ ڈاکٹر شوکت میمن نے کہا: میں نے فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ) میں آکر یہاں کا ماحول دیکھا اور ہر ہر چیز کو منظم (Organized) پایا۔ (بروز منگل 19.07.2016)

Salah, knowledge of spiritual diseases, ways to improve moral conduct and method of carrying out Madani activities of Dawat-e-Islami are also taught in this course along with teaching the recitation of Holy Quran with Tajweed (correct pronunciation).

Imamat Course in Nepal

126 days Imamat course is in progress by Dawat-e-Islami in Nepalgunj, Nepal. Mu'allim Imamat Course had been conducted before this course for training those Islamic brothers eligible to conduct Imamat course.

Madani activities in Bologna, Italy

A 3-day Tarbiyyati Ijtima' was held in Bologna on 12th, 13th and 14th August which was attended by more than 350 Islamic brothers. Meanwhile, a 3-day Madani activities course of Islamic sisters was also carried out here (in a separate portion with purdah [Islamic veil]), along with accommodation facility.

A 3-day Madani In'amaat course for Islamic sisters was conducted in Brescia, Italy.

'Faizan-e-Tajweed-o-Namaz' course was conducted at ten different places in Italy on 10th Shawwal-ul-Mukarram 1437 AH under the department of the 'Majlis Shu'bah Ta'leem' of Islamic sisters. A large number of Islamic sisters attended the course.

Madani activities in India

6 New Jami'aat-ul-Madinah in different cities of India 'Tajpur Sharif' (Nagpur), Kaliyar Shareef, Attarabad (Thakurdwara) Bhoj, Rajouri, Pulwama (Kashmir) have been started to teach Dars-e-Nizami ('Aalim) course.

A 126-day Imamat Course is being held in two cities of India 'Ahmedabad' and 'Akola' under Majlis Jami'a-tul-Madinah and Majlis Madani Course of Dawat-e-Islami. A 63-day Faizan-e-Quran Course was held in Hyderabad Deccan and at 3 different locations of Ahmedabad. Whereas, Faizan-e-Namaz Course is currently being conducted in Chennai and Andhra Pradesh.

Faizan-e-Rafeeq-ul-Haramayn course for Islamic sisters was held at two locations in India.

'Faizan-e-Tajweed and Namaz Courses were held at 10 locations in India under the department of 'Education Majlis for Islamic Sisters'.

Madani activities in East Africa

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! Initiatives of Madani activities have been taken at two locations in East Africa, Uganda and Dar-us-Salam Tanzania as Madrasa-tul-Madinah (Hifz) have been started for Madani children (boys).

A 3-day Madani In'amaat course was conducted on 13th, 14th, 15th August 2016 in Tanzania.

Faizan Hajj and 'Umrah course in UK

'Faizan Hajj and 'Umrah Course' without boarding facility, was conducted in UK, for Islamic sisters at 12 different locations.

'Faizan-e-Tajweed and Namaz courses were held at 3 locations 'in UK under the department of 'Education Majlis for Islamic sisters'.

May Dawat-e-Islami Progress!

Dawat-e-Islami News Overseas

By the mercy of Allah عَزَّوَجَلَّ, the Madani activities of Dawat-e-Islami are progressing by leaps and bounds across the globe. The members of Markazi Majlis-e-Shura of Dawat-e-Islami and other Muballighin (preachers of Islam) travel regularly within the country as well as across the globe to call people towards righteousness to achieve the Madani Maqsad (aim) set by the founder of Dawat-e-Islami, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه: 'I must strive to reform myself and people of the entire world, اِنْ شَآءَاللّٰه عَزَّوَجَلَّ'. Following are some details of the journeys of some Muballighin and the Madani activities which are being carried out in various countries:

Travelling to different countries

The members of Shura and other Muballighin of Dawat-e-Islami have travelled to the following countries and cities during the last two months:

Cities of South Africa: Johannesburg, Durban, Pretoria, Welkom and Cape Town.

City of Malaysia: Kuala Lumpur.

Cities of America: Brooklyn, New York; Baltimore, Maryland; Chicago, Illinois; Atlanta, Georgia; Dallas, Houston, Texas.

Cities of Canada: Vancouver, Calgary, Regina, Winnipeg, Montreal, Ottawa and Toronto.

Cities of Russia: Moscow and Saint Petersburg.

Various Madani activities in America

Congregational Tarbiyyati I'tikaf was organized by Dawat-e-Islami for the last ten days of the blessed month of Ramadan in Faizan-e-Madinah Masjid of Sacramento, California in which 50 Islamic brothers performed I'tikaf. Mu'takifeen also travelled with Madani Qafilah on the day of Eid-ul-Fitr to Vancouver, Canada.

اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! Dawat-e-Islami has purchased a church in Regina and constructed Masjid over there.

Islamic brothers of Toronto were privileged to travel with Madani Qafilah for three days with the intention of early recovery of the founder of Dawat-e-Islami, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه.

Sunnah-inspiring Ijtima' (congregation) was held on 6th August 2016 Saturday in Atlanta, Georgia (USA), at the opening ceremony of 'Faizan-e-Madinah' the new Madani Markaz of Dawat-e-Islami. Masjid, Madrasa-tul-Madinah for Madani children (boys), Jami'a-tul-Madinah and other departments of Dawat-e-Islami will be established in this newly built Faizan-e-Madinah having a covered area of about 1.5 acres اِنْ شَآءَاللّٰه عَزَّوَجَلَّ.

Faizan-e-Quran Course in Iran

30 Days Faizan-e-Quran course is being conducted by Dawat-e-Islami in Bambasari, Iran. Islamic method of attaining purity, laws of ablution and

entire country. In this Tarbiyyati congregation, honourable Muftis of Dar-ul-Ifta Ahl-e-Sunnat, Nigran and the members of Shura delivered speeches. At the end of congregation, more than 450 Islamic brothers presented themselves for 12 months, 92 days, 63 days, 41 days and 12 days.

13. Introduction to Majlis-e-Tarajim (Translation Majlis)

The primary job of Majlis-e-Tarajim (Translation Majlis) is to undertake the task of translation of the books and booklets authored by Shaykh-e-Tareeqat, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat 'Allamah Maulana Abu Bilal Muhammad Ilyas Attar Qaadiri Razavi دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ and the publication of Maktaba-tul-Madinah. Until the writing of this content, Majlis-e-Tarajim, has the honour to work in 36 different languages of the world in which books and booklets are being translated. Following are the booklets translated recently into different languages:

English: Khofnak Jadugar, Aik Zamanah Aysa Aaye Ga, Maal-e-Wirasat mayn Khiyanat na Ki-Jiye, Zakhmi Saanp, Karamaat Farooq-e-A'zam رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ. Islam ki bunyadi batein Part-3, Miswak Sherif k Fazail, Tazkira e Mujaddid Alf e Sani رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه Aashiqan-e-Rasool ki 130 Hikayat.

Turkish: Zindah Bayti Kunwayn mayn Phaynk Di.

Pashto: Madani Qai'dah, Musafir ki Namaz

Tamil: Pur-Asraar Khazanah, Zakhmi Saanp, Zindah Bayti Kunwayn mayn Phaynk Di.

Creole: Qabr ki Pehli Raat

Dutch: Istinja ka Tareeqah

Portuguese: Hatho Hath Phoophi say Sulah Ker Li, Fir'awn ka Khuwab, Tazkirah Ameer-e-Ahl-e-Sunnat Part 3 (Sunnat-e-Nikah), Karamaat Farooq-e-A'zam رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ.

Thus Majlis-e-Tarajim had the privilege of translating total 21 booklets recently in seven different languages.

Following are the books and booklets expected to be published soon:

English: Bad-Gumani, Naam Rakhnay kay Ahkam, Majoosi ka Qubool-e-Islam, Meethay Bol, Chandah Kernay ki Shar'i Ihtiyatayn, Tazkirah Ameer-e-Ahl-e-Sunnat Part 4 (Shauq-e-'Ilm-e-Deen), Neki ki Dawat, Aashiqan e Rasool ki 130 Hikayat, Naik Banney aur bananey k tariqey, Islam ki bunyadi batein Part-3.

Creole: Aqa ka Mahinah, Faizan-e-Namaz

Indonesian: Ashkon ki Barsaat, Ghareeb Fa`eeday mayn Hay, Noor Wala Chehra

Italian: Islam ki Bunyadi Baatayn

Pashto: 72 Madani In'amaat, 12 Madani Kaam, Karamaat 'Usman-e-Ghani رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ.

These are total 19 books/booklets.

Madaris. More than 570 Scholars and Mashaaikh visited Madani Marakiz of Dawat-e-Islami situated in different cities of Pakistan.

9. Shu'bah Madani Tarbiyyat Gahayn (Islamic sisters)

Under the department of Shu'bah Madani Tarbiyyat Gahayn (Islamic sisters), 12-day courses remain continued almost the whole year. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ different courses namely (Special Islamic Sisters Course, Faizan-e-Quran Course, Faizan-e-Namaz Course and Madani Course etc.) were held in 7 different cities (Bab-ul-Madinah Karachi, Markaz-ul-Awliya Lahore, Madina-tul-Awliya Multan, Rawalpindi, Gulzar-e-Taybah Sargodha, Gujrat and Sardarabad Faisalabad), and total 19 courses were conducted in two cities of Hind (India) Agra and Kanpur. 3427 Islamic sisters got privilege to attend these courses.

10. Majlis Courses (Islamic sisters)

The department 'Majlis Courses (Islamic sisters)', is conducting courses from time to time, for Islamic sisters in home-country and abroad. Class duration of these courses is about 2 hours daily and these courses are without boarding facility. Number of days vary from course to course for example 12 days, 30 days, 3 months, 92 days etc.

The purpose of these courses is to bring the Islamic sisters close to the Madani environment of Dawat-e-Islami and to develop the eagerness to learn obligatory Islamic knowledge. In the last 6 months, five courses were conducted by this Majlis.

1021 Islamic sisters attended the 'Faizan-e-Hajj-o-'Umrah Course' held at 83 different locations in Pakistan.

2297 Islamic sisters attended the 'Faizan Tajweed-o-Namaz Course' held at 83 different locations in Pakistan. Taking the advantage of summer vacations, 'Faizan Hasanayn Karimayn Course' was conducted for the Madani children (girls) of class 3 at 139 locations in Pakistan, this was attended by 2579 Madani children (girls); similarly, this course was also held for the Madani children (girls) of class 4 and class 8 at 153 locations which was attended by 2531 Madani children (girls). "Faizan-e-Anwaar-e-Quran Course" was conducted in 419 different locations in Pakistan which was attended by 5881 Islamic Sisters. "Faizan-e-Rafiq-ul-Haramayn Course" was conducted at one place in Babul Madinah, Karachi, which was attended by 24 (2 times 12) Islamic Sisters.

11. Majlis Hajj-o-'Umrah (Islamic sisters)

In the last months, under the department of Majlis Hajj-o-'Umrah (Islamic sisters) Hajj Tarbiyyati congregations were held at 153 locations. This was attended by 7279 Islamic sisters.

12. Majlis 'Ushr & Surrounding Villages

According to an estimate 70% population of Pakistan lives in rural areas, so, in order to call the Muslims living in villages towards righteousness, 'Majlis 'Ushr & Surrounding Villages' has been formed. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ this Majlis not only collects 'Ushr for the Madani activities of Dawat-e-Islami but also tries to make people Sunnah-performing and Salah-performing Muslims by associating them with the Madani environment of Dawat-e-Islami.

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! Under this department, a 3-day Tarbiyyati congregation was conducted, attended by approximately 6000 Islamic brothers from the

Muhammad Imran Attari was delivered on Madani Channel on Rida-Poshi of 1160 Madaniyyah Islamic sisters who completed Dars-e-Nizami.

At different locations of Pakistan, Zimmahdar Islamic sisters of Alami Majlis Mushawarat made Rida-Poshi of Islamic sisters of Jami'a-tul-Madinah.

4. Madrasa-tul-Madinah (for Islamic brothers and sisters)

The numbers of Islamic brothers having privileged to become Haafiz and to lead Taraweeh every year in hundreds of Ahl-us-Sunnah Masajid, have been increased in 1437AH 2016AD, by approximately 5557, who got the privilege to lead Taraweeh or do Sama'at (listen recitation) as compared to 1436AH 2015AD.

17317 new admissions in Madrasa-tul-Madinah (for Islamic brothers and sisters) have been sought this year throughout Pakistan.

In the current year, 14554 Huffaz from Madrasa-tul-Madinah and approximately 3280 Huffaz from Jami'a-tul-Madinah have been privileged to lead Taraweeh or do Sama'at.

5. Majlis Khuddam-ul-Masajid

Under the department of Majlis Khuddam-ul-Masajid, 480 plots were awarded (in 11 months from January to November 2016) to Dawat-e-Islami for Masajid. New construction of further 229 Masajid have been initiated as well as Salahs have been started regularly in 134 Masajid. At present, approx. 480 Masajid are under construction in Pakistan.

6. Majlis Madani Courses

Dawat-e-Islami imparts Madani Tarbiyyah (training) to its Zimmahdaran (responsible) Islamic brothers and other devotees of Rasool as well. In this regards, various courses are conducted for them from time to time. Majlis Madani Course had the privilege to conduct, '124 Madani Courses of 12 Days' all over Pakistan from February till December 2016 (11 months), which were attended by 3977 devotees of Rasool. Remember! This is a unique Madani course for which founder of Dawat-e-Islami, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه has stated: This is a character building course. May Allah عَزَّوَجَلَّ bestow privilege to every Islamic brother of Dawat-e-Islami to attend this Madani course of 12 days. No one may remain deprived of it. Now the title assigned to this course is "Islah-e-Aamaal Course" (Deeds Reforming Course).

7. Majlis Tahaffuz-e-Awraaq-e-Muqaddasah

Majlis Tahaffuz-e-Awraaq-e-Muqaddasah has installed nearly 27,000 boxes at various locations in approximately more than 150 cities of Pakistan and until now, more or less 200,000 bags of Awraaq-e-Muqaddasah have been preserved. In last two months approximately 6080 bags have been persevered and more than 2000 new boxes were installed.

8. Majlis Rabitah bil-'Ulama wal-Mashaaikh

Majlis Rabitah bil-'Ulama wal-Mashaaikh is also one of the departments of Dawat-e-Islami under which approximately more than 2000 students belonging to different Jami'aat and Madaris attended weekly Sunnah-inspiring congregation in the last 6 months. Zimmahdaran of Majlis have got the privilege to meet more than 870 Scholars, Mashaaikh, Aimmah and Khutabah (preachers). Majlis Zimmahdaran had an honour to visit more than 160 different Ahl-us-Sunnah Jami'aat and

May Dawat-e-Islami Progress!

Brief Activities of Dawat-e-Islami's Majalis

By the grace of Allah عَزَّوَجَلَّ! Dawat-e-Islami is progressing by leaps and bounds across the globe. Along with conveying its message to 200 countries, Dawat-e-Islami has been serving Islam through actively working in more than 103 departments. Here is the brief information of few departments functioning under Dawat-e-Islami:

1. Majlis Maktubat-o-Ta'wizat-e-'Attariyyah

WhatsApp Istikharah service has been launched for Islamic brothers and sisters living abroad through which monthly thousands of Islamic brothers and sisters are benefiting. For details, please visit Dawat-e-Islami's website www.dawateislami.net.

WhatsApp service for becoming Mureed or Taalib of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه, the founder of Dawat-e-Islami, has been launched which is monthly benefiting thousands of Islamic brothers and sisters. Please dial the following number if you wish to contact via WhatsApp: (+92 321 2626112). The segment of spiritual cure has also been launched in Bangla and English languages on Madani Channel.

2. Jami'a-tul-Madinah (for Islamic brothers)

Dastar-Bandi (turban-tying ceremony) of approx. 365 Madani Islamic brothers of Jami'a-tul-Madinah from all over Pakistan was held. In this regards, congregations were organized in 6 different cities [Bab-ul-Madinah (Karachi), Zamzam Nagar (Hyderabad), Madina-tul-Awliya (Multan), Sardarabad (Faisalabad), Markaz-ul-Awliya (Lahore) and Islamabad]. During this ceremony, Madani gifts were also presented to those who secured prominent positions.

Thousands of Islamic brothers, travelled with Madani Qafilahs for three days on 10th, 11th and 12th December 2016. The travellers of Madani Qafilah also included Madani students, respected teachers and Madani employees Islamic brothers.

Until the writing of this content, according to the progress report received from Jami'a-tul-Madinah, 5891 (five thousand eight hundred and ninety one) new admissions have been sought in this year.

3. Jami'a-tul-Madinah (for Islamic sisters)

Thousands of Islamic sisters are doing Dars-e-Nizami ('Aalimah) course in Jami'a-tul-Madinah (for Islamic sisters). 13548 Islamic sisters are seeking Islamic education in 231 Jami'aat-ul-Madinah throughout Pakistan till writing of this content. Until now (1438 AH), more or less 2607 Islamic sisters had the privilege to complete Dars-e-Nizami.

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ 12 new Jami'a-tul-Madinah (Lil-banaat) were started throughout Pakistan in the current academic year. This year, 4928 new admissions have been sought.

The Sunnah-inspiring Bayan of Nigran of Markazi Majlis-e-Shura, Maulana Haji Abu Haamid

I.T Majlis Update

القرآن الکریم موبائل ایپلیکیشن

قرآنِ پاک کے تمام پاروں اور سورتوں کو تلاوت کرنے کے ساتھ ساتھ تلاوت سننے کی سہولت

Quiz Application

Available At :

Useful Tips

کئیریر پورٹل (Career Portal)

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر کئیریر پورٹل سروس موجود ہے جس کے ذریعے آپ نوکری کے لئے باآسانی درخواست دے سکتے ہیں۔

اردو اور انگریزی مضامین میں درود شریف لکھنے کی سعادت حاصل کریں

مائیکروسافٹ ورڈ میں fdfa لکھنے کے بعد "Alt+x" کو پریس کرنے سے درود شریف "ﷺ" میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ درود شریف "ﷺ" لکھنے کی مختلف شارٹ کیز (Short keys) استعمال کرتے ہوئے بھی درود شریف "ﷺ" لکھا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ کار فقط مائیکروسافٹ ورڈ میں درست رہے گا جبکہ یہ ویب پیجز یا نوٹ پیڈ وغیرہ میں ٹھیک طرح سے کام نہیں کرے گا۔

جیسا کہ سمارٹ فونز وغیرہ میں جہاں عربی یا عربی کی طرح کے فونٹس موجود نہیں ہوتے وہاں یہ صرف ایک خالی باکس دکھاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح جہاں یونی کوڈ کے کریکٹرز مس ہوں اور ان کے فونٹس موجود نہ ہوں۔

مختلف شارٹ کیز (Short keys)

FDFB	+	ALT	+	X	=	ﷻ
FDFA	+	ALT	+	X	=	ﷺ
FDF2	+	ALT	+	X	=	ﷲ
FDF3	+	ALT	+	X	=	اکبر
FDF4	+	ALT	+	X	=	محمد
FDF6	+	ALT	+	X	=	رسول
FDF7	+	ALT	+	X	=	علیه
FDF8	+	ALT	+	X	=	وسلم
FDF9	+	ALT	+	X	=	صلی

Good sitting position for computer users
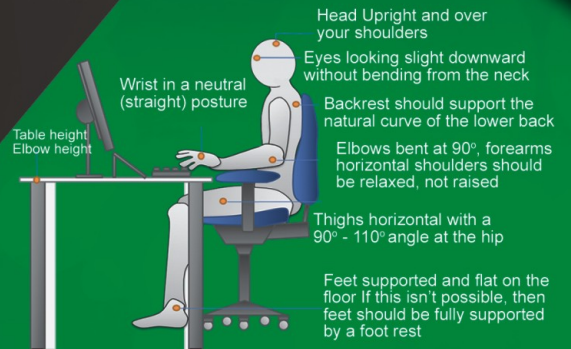
کمپیوٹر استعمال کرتے وقت بیٹھنے کا بہتر انداز

www.dawateislami.net

آج بڑی سردی ہے!

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب سخت گرمی ہوتی ہے تو بندہ کہتا ہے: ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ“ آج بڑی گرمی ہے! اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے جہنَّم کی گرمی سے پناہ دے، اللہ عَزَّوَجَلَّ دوزخ سے فرماتا ہے: ”میرا بندہ مجھ سے تیری گرمی سے پناہ مانگ رہا ہے اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے تیری گرمی سے پناہ دی۔“ اور جب سخت سردی ہوتی ہے تو بندہ کہتا ہے: ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ“ آج کتنی سخت سردی ہے! اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے جہنَّم کی زَمْہَرِیر سے بچا۔ اللہ تعالٰی جہنَّم سے کہتا ہے: ”میرا بندہ مجھ سے تیری زَمْہَرِیر سے پناہ مانگ رہا ہے اور میں نے تیری زَمْہَرِیر سے اسے پناہ دی۔“ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کی: جہنَّم کی زَمْہَرِیر کیا ہے؟ فرمایا: وہ ایک گڑھا ہے جس میں کافر کو پھینکا جائے گا تو سخت سردی سے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ (اَلْبُدُوْرُ السَّافِرَۃ لِلسُّیُوطی ص۴۱۸ حدیث ۱۳۹۵)
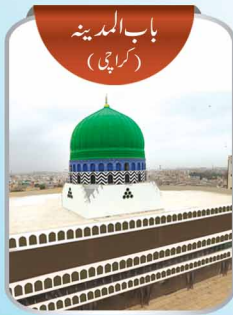
مساجد اور جامعۃ المدینہ

مَدَنی مراکز فیضانِ مدینہ

باب المدینہ (کراچی)
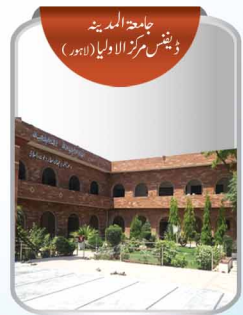
تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں 103 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کے لیے کوشاں ہے۔

MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92

Web: www.dawateislami.net / Email: mahnama@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-802-6
0132002